روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایرانی سائنسدان اب بھی جوہری ٹیکنالوجی کا مکمل علم رکھتے ہیں

7 ٹیم کو یقین تھا کہ ہم یہ ورلڈکپ جیت سکتے ہیں: ہرمن پریت کور

3 اسمبلیاں ہماری پارلیمانی نظام کا اہم ستون

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 04 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

04 نومبر 2025ء بمطابق 12 جمادی الاول 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 261 صفحات 8 قیمت 3 روپے

چار سال بعد دربار موو کی روایت بحال، جموں سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ کا استقبال

دربار مو کی بحالی سے جموں کی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا

ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں ناپا جانا چاہیے، دربار مو جذباتی اور علامتی اہمیت کا حامل، وعدہ پورا ہوا

جموں/۳نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی سرمائی دارالحکومت جموں میں پیر کی صبح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سول سکریٹریٹ میں رسمی سلامی لینے کے ساتھ ہی چار سال بعد صدیوں پرانی انتظامی روایت 'دربار مو' بحال ہوگئی۔ سری نگر میں 30 اور 31 اکتوبر کو بند ہونے والے سول سکریٹریٹ اور دیگر دفاتر 3 نومبر یعنی آج کو سرمائی دارالحکومت جموں سے 'دربار مو' کے تحت کام کرنا شروع کر دیں گے۔ یہ مشق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سال 2021 میں بند کردی تھی۔ عمر عبداللہ پیر

کی صبح 9 بجے کے قریب اپنی سرکاری رہائش گاہ سے رگوناتھ بازار کے راستے سے پیدل سول سکریٹ کی طرف روانہ ہوئے اور اس دوران مختلف کاروباری انجمنوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور انہیں پھول مالائیں پہنائیں اوران پر پھول برسائے۔ راستے میں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی جو وزیر اعلیٰ کو پھول مالائیں پہنا رہے تھے۔ ان کے ہمراہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری اور وزیر جاوید رانا بھی تھے۔ ادھر دربار مو کی بحالی سے جموں شہر میں جشن کا سماں ہے اور (بقیہ ۶ پر)

سیلاب متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا: منوج سنہا

سرکاری سطح پر مکانات کی تعمیر کے لیے فنڈز محدود ہیں، تاہم ہم نے

غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مل کر ایسے مضبوط مکانات بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے

جموں/۳نومبر (ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا کہ انتظامیہ حالیہ تباہ کن سیلاب میں متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ کشتواڑ کے چسوتی علاقے میں متاثرہ خاندانوں کے لئے ہاوسنگ پروجیکٹ کی سنگ بنیاد رکھنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس قدرتی آفت (بقیہ ۶ پر)

جموں میں دربار مو کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا والہانہ اور شاندار استقبال

وزیر اعلیٰ نے انتظامی سیکرٹریوں کے ساتھ میٹنگ میں مختلف محکموں کے کام کاج کا جائزہ لیا

جموں/۳نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو آج جموں کے لوگوں نے والہانہ اور شاندار استقبال کیا جب یہاں سرکاری دفاتر دوبارہ کھلے۔ ''دربار موّ'' روایت کے تحت اب دفاتر سردیوں کے دارالخلافہ جموں میں کام شروع کریں گے۔ یومیہ پروگرام کے مطابق وزیر اعلیٰ صبح 9:15 بجے شہیدی چوک جموں پہنچے جہاں جموں چیمبر آف کامرس، ریذیڈنسی روڈ اور راجندر بازار ایسوسی ایشنوں نے اُن کا والہانہ استقبال کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ پیدل ریذیڈنسی روڈ سے رگھوناتھ بازار چوک تک گئے جہاں دکانداروں اور شہریوں نے اُن کا خیر مقدم کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رگھوناتھ بازار چوک میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا رگھوناتھ بازار ایسوسی ایشن کی جانب سے استقبال کیا گیا جس کے بعد وہ پیدل سٹی چوک کی طرف روانہ ہوئے جہاں سٹی چوک بازار اور کنک منڈی بازار ایسوسی ایشنوں کے ارکان نے اُن کا خیر مقدم کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

ڈیجیٹل گرفتاری معاملات میں 3000 کروڑ روپے کا فراڈ

سپریم کورٹ نے 'حیران کن' قرار دیا، آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا عزم ظاہر کیا

سرینگر/3 نومبر/ ٹی ای این/ سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ اسے ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کو آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس نے ملک میں اس طرح کے سائبر کرائم کیسوں کے پیمانے پر صدمے کا اظہار کیا، جن میں بزرگ شہریوں سمیت متاثرین سے مبینہ طور پر 3000 کروڑ روپے سے زائد کی رقم وصول کی گئی ہے۔ ڈیجیٹل گرفتاری سائبر کرائم کی ایک بڑھتی ہوئی شکل ہے جس میں دھوکہ باز آڈیو اور ویڈیو کالز کے ذریعے متاثرین کو دھمکانے کے لیے قانون نافذ کرنے والے یا عدالتی اہلکار یا سرکاری ایجنسیوں کے اہلکاروں کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ وہ متاثرین کو یرغمال بناتے ہیں اور ان پر رقم کی ادائیگی کے لیے دباؤ ڈالتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت، اجل بھویان اور جویمالیہ باگچی کی بنچ، جس نے اس معاملے میں عدالت کی مدد کے لیے ایک ایمکس کیوری مقرر کیا، وزارت داخلہ اور مرکزی تفتیشی بیورو کی طرف سے پیش کی گئی دو سربمہر رپورٹس کا جائزہ لیا۔ یہ چونکا دینے والی بات ہے کہ ملک بھر میں بزرگ شہریوں سمیت متاثرین سے 3000 کروڑ روپے سے زیادہ وصول کیے گئے ہیں۔ اگر ہم سخت اور سخت احکامات جاری نہیں کرتے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں کنٹرول لائن پر تعینات

فوجی اہلکار حادثاتی طور پر گولی نکلنے سے جاں بحق

سرینگر/۳نومبر/ سی این آئی/ جموں کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے کے جی سیکٹر میں حادثاتی طور پر سروس رائفل سے گولی نکلنے کے بعد فوجی اہلکار جاں بحق ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق پونچھ ضلع کے کے جی سیکٹر میں کنٹرول لائن کے ساتھ غلطی سے اپنی سروس رائفل سے گولی نکلنے کے بعد فوجی اہلکار ہلاک ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ فوج کی گاڑی سے باہر نکلتے وقت غلطی سے اپنی سروس رائفل چلائی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اسے فوری طور پر 425 فیلڈ اسپتال میں علاج کیلئے منتقل کیا گیا جہاں وہ بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مہلوک فوجی کی شناخت امرجیت کے (بقیہ ۶ پر)

پاکستان سمیت کئی ممالک ایٹمی تجربات کر رہے ہیں: ٹرمپ

ہمارے پاس اتنے جوہری ہتھیار ہیں کہ ہم دنیا کو 150 مرتبہ تباہ کر سکتے ہیں

نئی دہلی/۳نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پاکستان جوہری تجربات کر رہا ہے اور دعویٰ کیا کہ اس نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جوہری جنگ کو رکوایا تھا۔ سی بی ایس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ بھی جوہری تجربات کرے گا کیونکہ روس، چین اور شمالی کوریا جیسے ممالک بھی جوہری تجربات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایٹمی تجربات بھی کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے آٹھ جنگیں روکی ہیں اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایٹمی جنگ کو روکا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے بار بار دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے مئی میں ہندوستان اور پاکستان کو فوجی تنازعہ روکنے پر مجبور کیا تھا، ہندوستان کے ساتھ تجارت معطل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

حکومت فنڈز کا شفاف استعمال اور سکیموں کی مؤثر نگرانی سے

سکولوں کو اعلیٰ معیار کے مراکز بننے کو یقینی بنائے گی، سکینہ ایتو

وزیر تعلیم نے صوبہ جموں میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

جموں/۳نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سکریٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں کے تحت محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگراہ شکشا بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم (بقیہ ۶ پر)

اگلے دو دنوں کے دوران برف وباراں کی پیش گوئی

شبانہ درجہ حرارت 0 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ

سری نگر/۳نومبر (یو این آئی) خشک موسم کے بیچ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں اگلے دو دنوں کے دوران برف وباراں کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کسانوں سے کہا ہے کہ وہ 4 نومبر کو اپنے کھیت کھلیانوں میں زراعت سے متعلق کام معطل رکھیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 3 نومبر کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 اور 5 نومبر کو وادی کے میدانی علاقوں میں درمیانی درجے کی بارشیں اور پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے جبکہ جموں صوبے میں 4 نومبر کی شام سے 5 نومبر کی صبح سے کہیں کہیں بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 6 سے 15 نومبر تک موسم ایک بار پھر خشک رہ سکتا ہے۔ محکمے نے بتایا کہ وادی کے کچھ علاقوں میں 4 نومبر کی شام کو گرج چمک کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 5 نومبر سے درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ درج ہونے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کسانوں سے کہا ہے کہ وہ 4 نومبر کو اپنے کھیت کھلیانوں میں (بقیہ ۶ پر)

ایل جی کی جانب سے جعلی صحافیوں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

آن لائن میڈیا پلیٹ فارمز کی لازمی رجسٹریشن اور جوابدہی کو یقینی بنائیں: لیفٹیننٹ گورنر

سری نگر/۳نومبر/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر پولیس افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں کام کرنے والے فرضی یا جعلی صحافیوں کیخلاف سخت کارروائی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری تحکموں کے ذریعہ صرف باوقار میڈیا پیشہ ور افراد کو ہی تسلیم کیا جائے اور ان کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق اتوار کے روز یہاں لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات کے علاوہ سیول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بشمول ایس ایس پیز نے شرکت کی۔ ایک میڈیا رپورٹ میں میٹنگ سے واقف حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ، سری نگر میں لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے دوران جعلی صحافیوں کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ معاملہ، جو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہونے والے خزاں کے اجلاس میں بھی سامنے آیا تھا، انتظامیہ کی طرف سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق میٹنگ میں موجود ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر کا واضح موقف تھا کہ صحافت کے نام کا غلط استعمال کرنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے۔ (بقیہ ۶ پر)

آئی ایچ پی ایل کرکٹ لیگ مالی غبن کے الزامات کی زد میں

منتظمین کے خلاف مقدمہ درج

سری نگر/۳نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ایک ٹی 20 کرکٹ کے منتظمین کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جو مبینہ طور پر بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ دھوکہ دہی اور مالی غبن کے بعد شہر سے فرار ہو گئے۔ اس لیگ میں ویسٹ انڈیز کے مشہور بلے باز کرس گیل سمیت کئی بین الاقوامی کھلاڑیوں نے شرکت کی تھی۔ پولیس کے مطابق راج باغ پولیس اسٹیشن میں بھارتی نیائے سنہا کی دفعات (2) 316 اور (4) 318 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ دفعات دھوکہ دہی، امانت میں خیانت اور مجرمانہ لاپرواہی سے متعلق ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ آئی ایچ پی ایل لیگ 25 اکتوبر کو سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں شروع ہوئی تھی اور اس کا فائنل میچ 8 نومبر کو ہونا تھا۔ تاہم، ہفتے کے روز اچانک (بقیہ ۶ پر)

حکومت ریزرویشن پالیسی کو سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق لانے کی کوشش کر رہی ہے

بی جے پی کو اپنی خاندانی سیاست پر اعتراض نہیں، مگر اسی بہانے دوسروں کو نشانہ بناتی ہے: عمر عبداللہ

جموں/۳نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو اپنے اندر خاندانی سیاست سے کوئی اعتراض نہیں، البتہ وہ اسی بنیاد پر اپنے سیاسی مخالفین کو نشانہ بناتی ہے۔ جموں میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا، 'بی جے پی بار بار خاندانی سیاست کے خلاف بولتی ہے، مگر خود اسی سیاست کو فروغ دیتی ہے۔ نگروٹا اسمبلی حلقے میں بی جے پی نے اپنے مرحوم ایم ایل اے دیویندر سنگھ رانا کی بیٹی دیویانی رانا کو امیدوار بنایا ہے، لیکن جب یہی معاملہ کسی دوسری پارٹی میں ہو تو وہ اسے تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس 11 نومبر کو ہونے والے نگروٹا اور بڈگام اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات میں بھرپور کامیابی کے لیے پُرعزم ہے۔ بڈگام میں پارٹی نے سابق وزیر آغا سید محمود کو جبکہ نگروٹا میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل رکن شمیم بیگم کو نامزد کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 'بڈگام ہماری اپنی سیٹ ہے، اور نگروٹا میں ہم بہتر کارکردگی دکھائیں گے کیونکہ عوام اب بی جے پی کی حقیقت جان چکے ہیں۔ وہ خاندانی سیاست کے خلاف نہیں بلکہ موقع پرستی کے تحت اسے استعمال کرتے ہیں۔' ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق سوال پر انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

سرمائی زون علاقوں میں 10 ویں جماعت کے سالانہ امتحانات شروع

امتحانات میں تقریباً 95 ہزار طلبا حصہ لے رہے ہیں

سری نگر/۳نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر اور صوبہ جموں کے سرمائی زون علاقوں میں تمام تر انتظامات کے بیچ پیر کو دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ حکام کے مطابق ان امتحانات میں تقریباً 95 ہزار طلبا حصہ لے رہے ہیں جن کی سہولیت کے لئے 9 سو 94 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے بیان کے مطابق امتحان کا وقت صبح 11 بجے (بقیہ ۶ پر)

بورڈ نے ضمنی انتخابات کے پیش نظر دسویں جماعت کیلئے

نظرثانی شدہ ڈیٹ شیٹ جاری کیا

سری نگر/۳نومبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے اینڈ کے بوس) نے دسویں جماعت کے سالانہ/ ریگولر امتحانات 2025 (اکتوبر-نومبر سیشن) کے بقیہ مضامین کے لئے نظرثانی شدہ ڈیٹ شیٹ جاری کیا ہے۔ بڈگام اور نگروٹا اسمبلی حلقوں میں 11 نومبر کو ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخابات کی وجہ سے ڈیٹ شیٹ پر نظرثانی کی ضرورت پڑ گئی۔ نظرثانی شدہ ڈیٹ شیٹ کے مطابق ووکیشنل مضامین کا امتحان اب 6 نومبر کو ہوگا جس کے بعد سائنس کا امتحان 13 نومبر کو منعقد کیا جائے گا۔ اردو اور ہندی مضامین کا امتحان 17 نومبر کو ہوگا جبکہ کمپیوٹر سائنس کا امتحان اب 19 نومبر کو لیا جائے گا۔ انگریزی کا امتحان 20 نومبر کو اور ہوم سائنس کا امتحان 23 نومبر کو ہوگا۔ اسی طرح اضافی واختیاری مضامین جیسے کشمیری، ڈوگری، بھوٹی، پنجابی، عربی، اردو، ہندی، فارسی اور سنسکرت شامل ہیں، کا امتحان 24 نومبر کو لیا جائے گا جبکہ 25 نومبر کو موسیقی اور 26 نومبر کو سوشل سائنس مضمون کا امتحان ہوگا اور امتحان 27 نومبر کو ختم ہوگا جس دن پینٹنگ، آرٹ اینڈ ڈرائنگ کا امتحان لیا جائے گا۔ بورڈ نے طالب علموں پر زور دیا ہے کہ وہ گھبرائے بغیر نظرثانی شدہ ڈیٹ شیٹ کے مطابق امتحان کی تیاری کریں۔ بورڈ نے چیف ایجوکیشن (بقیہ ۶ پر)

زعفران کی فصل پر زوال کی چھایا، کسان بے بسی کا شکار

پیداوار میں غیر معمولی کمی نے کسانوں کو سخت مالی مشکلات کے بھنور میں پھنسا دیا ہے

سری نگر/۳نومبر (یو این آئی) وادی کشمیر کی مشہور زعفران صنعت جو صدیوں سے یہاں کی معیشت، ثقافت اور شناخت کا حصہ رہی ہے، امسال شدید بحران سے دوچار ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق اگرچہ اس سال موسم زعفران کی کاشت کے لیے موافق رہا، تاہم پیداوار میں غیر معمولی کمی نے ان کو سخت مالی مشکلات کے بھنور میں پھنسا دیا ہے۔ انہوں نے امسال پیداوار میں غیر معمولی (بقیہ ۶ پر)

سٹیٹ بینک آف انڈیا نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں 1.55 کروڑ روپے کا عطیہ دیا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایس بی آئی کے یکجہتی اور بینکنگ سے بالاتر خدمت کے جذبے کو سراہا

جموں/۳نومبر/ (ڈی آئی پی آر) سٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں بطور عطیہ 1.55 کروڑ روپے کا چیک پیش کیا۔ وفد کی قیادت جموں و کشمیر اور لداخ کے ڈپٹی جنرل منیجر (بزنس اینڈ آپریشنز) اور کنٹرولنگ ہیڈ جینت مانی نے کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ (بقیہ ۶ پر)

تقسیم کرنے والے آج ناکام ہوگئے/ فاروق عبداللہ

جموں و کشمیر کو پھر سے ابھرنا ہوگا، سب متحد ہوجائیں

سرینگر/۳نومبر/ یو این ایس/ جیسے ہی جموں میں دوبارہ 'دربار موو' روایت کے تحت سرکاری دفاتر دوبارہ کھولے گئے، نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جو لوگ جموں و کشمیر کو تقسیم کرنا چاہتے تھے وہ ناکام ہو گئے۔ فاروق عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ متحد ہے اور اسے اجتماعی طور پر ترقی کی طرف بڑھنا چاہیے۔ وہ یہاں دفاتر کے دوبارہ کھلنے کے موقع پر صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ جموں و کشمیر کو الگ کرنا چاہتے تھے وہ آج ناکام ہو چکے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ یونین ٹیریٹری کے حصے ایک ہیں۔ بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر سیاست کرنے والوں کو سیاست چھوڑ کر عوام کی فلاح و بہبود اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں بھی ترقی کرے گا اور امید ظاہر کی کہ سیکرٹریٹ کی آمد سے اسے ''زیادہ سے زیادہ فائدہ'' حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ''اس (سابقہ) ریاست کو دوبارہ ابھرنا ہے۔ یہ جنگلوں سمیت بہت سی تباہیوں سے نکل آئی ہے، اور ہمیں اب اسے مل کر دوبارہ تعمیر کرنا چاہیے اور اسے ترقی کی طرف لے جانا چاہیے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس اقدام کا خیر مقدم کرنے پر چیمبر آف (بقیہ ۶ پر)

ویجی لینس بیداری ہفتہ 2025

سی بی سی جموں و کشمیر ریجن کی جانب سے ویجی لینس بیداری پر ورکشاپ کا انعقاد

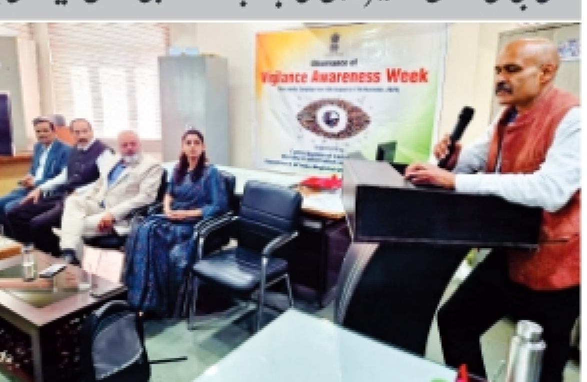

سرینگر/۳نومبر/ (پی آئی بی) سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی)، وزارتِ اطلاعات و نشریات، حکومت ہند، جموں و کشمیر و لداخ ریجن کی جانب سے پیر کے روز ریجنل آفس جموں میں پبلک انفارمیشن ڈسکلوزر اینڈ پروٹیکشن آف انفارمرز ریزولوشن (پی آئی ڈی پی آئی) کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ انتظامیہ نے صحافیوں کی توثیق کا عمل شروع کیا

صحافیوں کو سات دن کے اندر اپنی تفصیلات اور اسناد جمع کرانے کی ہدایت

سری نگر/۳نومبر (یو این آئی) بارہمولہ ضلع انتظامیہ نے مقامی صحافیوں کی اسناد کی جانچ اور توثیق کے عمل کا آغاز کیا ہے تاکہ میڈیا شناخت کے ناجائز استعمال اور جعلی صحافت کے بڑھتے رجحان پر قابو پایا جاسکے۔ اس سلسلے میں ضلع انفارمیشن آفیسر کے دفتر کی جانب سے ایک باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جس میں ضلع میں کام کرنے والے تمام صحافیوں کو سات دن کے اندر اپنی تفصیلات اور اسناد جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ کارروائی جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کے احکامات کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام میڈیا اہلکاروں کو اپنی تفصیلات دفتر انفارمیشن بارہمولہ میں جمع کرانی ہوں گی۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق، اس اقدام کا مقصد 'صحافت کے تقدس کا تحفظ' کرنا اور جعلی صحافیوں کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر روک لگانا ہے تاکہ ضلع میں صرف مستند اور مصدقہ میڈیا اہلکار ہی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ صرف وہی صحافی جو ضلع انفارمیشن آفس سے 'باضابطہ توثیق شدہ' ہوں گے، انہیں سرکاری تقریبات، پریس کانفرنسوں اور وی وی آئی پیز و وی آئی پیز کے دوروں کی میڈیا کوریج کی اجازت دی جائے گی۔ کسی بھی غیر مجاز یا غیر تصدیق شدہ شخص کو کسی بھی صورت میں داخل (بقیہ ۶ پر)

حول میں آتشزدگی کی بھیانک واردات دو رہائشی مکان خاکستر

لاکھوں روپے کا مال واسباب تباہ

سری نگر، 3 نومبر (یو این آئی) شہر خاص کے بوٹہ چھاونی حول علاقے میں پیر کی شام آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات میں دو رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق شام کے وقت اچانک ایک رہائشی مکان سے شعلے بھڑک اُٹھے، جو دیکھتے ہی دیکھتے اپنے متصل ایک اور مکان تک پھیل گئے۔ چند ہی منٹوں میں آگ نے دونوں مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کا نقصان ہوا۔ فائر اینڈ ایمر (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات

آپریشن سد بھاونا کو مزید مستحکم اور مؤثر بنانے پر تفصیلی بات چیت

لیہہ، 3 نومبر (یو این آئی) لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے آج دارالحکومت نئی دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور خطے کی سلامتی، بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق اس ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے آپریشن سد بھاونا کو مزید مستحکم اور مؤثر بنانے پر تفصیلی بات چیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس آپریشن کے تحت عوامی بہبود، تعلیمی سہولیات، صحت اور نوجوانوں کے روزگار سے متعلق منصوبوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ لداخ کے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ ملاقات کے دوران ہوائی رابطے کو بہتر بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ کے مختلف علاقوں کرگل، تھوئیس، چنڈی گڑھ اور لیہہ-دہلی کے درمیان ہوائی رابطے کو وسعت دینے کی تجویز پیش کی تاکہ عوام کو سفر میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں بہتری اور سیاحت کو فروغ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی حالات اور موسم کی شدت کے پیش نظر بہتر ہوائی رابطے خطے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ اس سے نہ صرف طبی ایمرجنسیز کے دوران تیز رفتار امداد ممکن ہوگی بلکہ عوام کو پورا سال ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے میں بھی مدد ملے گی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں انجام پائی اور دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ عمر فاروق ایک بار پھر دنیا کے

500 موثر ترین مسلم شخصیات کی فہرست میں شامل

سرینگر/ ایک بیان کے مطابق RISSC نے امن و مکالمے کے فروغ میں میر واعظ کے مسلسل کردار کو سراہا جبکہ غزہ کے مرد و خواتین کو اُن کی جرات اور استقامت پر سال کی شخصیت قرار دیا اردن کے دارالحکومت عمان میں قائم رائل اسلامک اسٹریٹیجک اسٹڈیز سنٹر (RISSC) نے ایک بار پھر اس سال میر واعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کو اپنی معتبر فہرست دنیا کے 500 موثر ترین مسلم شخصیات میں شامل کیا ہے۔ RISSC کے مطابق میر واعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق، جو کشمیر کے 14ویں میر واعظ ہیں، نے اپنے والد کی شہادت کے بعد سن 1990 میں صرف 17 برس کی عمر میں ان کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ بیس سال کی عمر میں انہوں نے کل جماعتی حریت کانفرنس کی بنیاد رکھی اور اس کے چیئرمین بنے۔ اپنی پوری زندگی میں میر واعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے ہمیشہ امن، انصاف، اور عوامی حقوق کی وکالت کی ہے۔

18 بلاک ڈیولپمنٹ آفیسران کی تنخواہیں منجمد

تملہ ہال پلوامہ میں زیگار قومات کی تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر//3 نومبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے حال ہی میں 18 بلاک ڈیولپمنٹ آفیسران کی تنخواہیں منجمد کر دی ہیں، جن پر الزامات ہیں کہ انہوں نے مہاتما گاندھی نریگا (MGNREGA) مزدوروں کی ای۔کے۔وائی۔سی (e-KYC) تصدیقی عمل میں ناقص کارکردگی دکھائی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ان افسران کا تعلق مختلف اضلاع کے بلاکوں سے ہے جن میں ترہگام، کپوارہ، قاضی آباد، راجوار، ہری، کدری آباد، پنچتھال، کلاروس، ہرون، سوگام، ماور قلم آباد، کرالپورہ، رامہال، ماگام، نادی ہل، کھنمو، رڈی چوکی بل، تھکر کوٹ اور سرینگر شامل ہیں۔ سرکار کے مطابق، ان افسران نے یوٹی سطح پر طے شدہ اوسط 49.68 فیصد کے مقابلے میں مطلوبہ ہدف پورا نہیں کیا۔ نتیجتاً، اکتوبر اور نومبر ماہ کی ان کی تنخواہیں تاحکم ثانی روک دی گئی ہیں۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ جب تک یہ افسران مقررہ اہداف حاصل نہیں کر لیتے، ان کی تنخواہیں جاری نہیں کی جائیں گی۔ یہ اقدام حکومت کی اس پالیسی کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت جوابدہی، شفافیت اور بروقت ڈیجیٹل تصدیق کو یقینی بنانا مقصود ہے۔ ذرائع کے مطابق، نریگا اسکیم کے تحت مزدوروں کی ای۔کے۔وائی۔سی تصدیق لازمی قرار دی گئی ہے تاکہ جعلسازی اور غیر مستحق ادائیگیوں پر روک لگائی جا سکے۔ تاہم کئی اضلاع میں متعلقہ افسران کی غفلت کی وجہ سے یہ عمل شدید تاخیر کا شکار ہے۔ اس کی وجہ (بقیہ ۶ پر)

پٹن میں ٹپروں کے درمیان تصادم، دو ڈرائیور زخمی ہوگئے

سرینگر//3 نومبر/ یو این ایس/ بارہمولہ ضلع کے پلہالن کے ٹی سی پی حیدر بیگ علاقے کے قریب پیر کی صبح دو ٹپروں کے آپس میں ٹکرانے کے بعد دو ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ تصادم شدید تھا جس سے دونوں گاڑیوں کو بری طرح نقصان پہنچا۔ مقامی افراد اور پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر زخمی ڈرائیوروں کو علاج کے لیے سری نگر کے اسپتال منتقل کرنے میں مدد کی۔ ایک پولیس اہلکار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ڈرائیوروں کو طبی امداد دی جارہی ہے۔ حادثے کی وجہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اس حادثے کی وجہ سے معمول کے بحال ہونے سے پہلے اس سڑک پر ٹریفک کی نقل و حرکت میں بھی عارضی خلل پڑا۔

کولگام کے جنگلات میں دہشت گردوں کی دو پرانی کمین گاہیں تباہ

گیس سلنڈر اور کپڑوں سمیت کچھ اشیاء برآمد، تحقیقات شروع/ پولیس

سرینگر/03 نومبر/ سی این آئی/ جنوبی ضلع کولگام کے دمحال ہانجی پورہ جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی دو پرانی کمین گاہوں کو تباہ کر کے گیس سلنڈر اور کپڑوں سمیت کچھ اشیاء برآمد کر لی ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام کے دمحال جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے ایک مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے دو پرانے ٹھکانوں کا پردہ فاش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ آپریشن 9 راشٹریہ رائفلز اور پولیس نے مشترکہ طور پر مخصوص انٹیلی جنس معلومات کے بعد شروع کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ احمد آباد اور جنگری پورہ کے جنگلاتی علاقوں کے درمیان دو پرانے ٹھکانوں کا سراغ لگایا گیا اور بعد میں ان کا پردہ فاش کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ خفیہ خانوں سے گیس سلنڈر اور کپڑوں سمیت کچھ اشیاء برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

کپواڑہ انتظامیہ نے کرناہ، کیرن اور مژھل کے لئے ہیلی کاپٹر سروس کو منظم کرنے کے احکامات جاری کئے

کپواڑہ/۳نومبر/ (پیرزادہ سعید) ضلع کپواڑہ کی انتظامیہ نے کرناہ، کیرن اور مژھل جیسے دور دراز اور برف سے ڈھکے علاقوں میں سبسڈائزڈ ہیلی کاپٹر سروس کو رواں رکھنے اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس مقصد کے تحت ہر علاقے کے لیے نوڈل آفیسرز (Nodal Officers) مقرر کیے گئے ہیں تاکہ سردیوں کے دوران ہیلی کاپٹر سروس کی مؤثر اور منظم نگرانی کی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی جانب سے جاری ایک حکم نامے کے مطابق، درج ذیل افسران کو اپنے اپنے علاقوں کے لیے نوڈل آفیسر تعینات کیا گیا ہے: ارشد قادر بٹ (JKAS)، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت کپواڑہ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کپواڑہ کے نوڈل آفیسر (رابطہ: 9906518530) محمد امین بٹ تحصیلدار کرناہ کرناہ کے نوڈل آفیسر (رابطہ: 7006248450) ادریس صدیق صوفی، تحصیلدار کیرن کیرن کے نوڈل آفیسر (رابطہ: 9906532260) ثاقب سلیم، تحصیلدار مژھل کے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے سرکاری دفاتر کا معائنہ کیا

نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت

جموں/03 نومبر/ (ڈی آئی پی آر) سول سیکرٹریٹ میں دربار موو کے پہلے دن وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج اپنے محکموں کے تحت کام کرنے والے تمام دفاتر کا جامع معائنہ کیا۔ وزیر موصوف متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ہمراہ مختلف شعبہ جات گئے (بقیہ ۶ پر)

جموں توی ایکسپریس میں فوجی جوان کا چاقو مار کر قتل

شری گنگانگر، 3 نومبر (یو این آئی) راجستھان کے شری گنگانگر ضلع کے سورت گڑھ ریلوے اسٹیشن سے گزشتہ رات جموں توی ایکسپریس بیکانیر کے لیے روانہ ہوئی، اسی دوران جموں توی ایکسپریس کے سلیپر کوچ میں ایک فوجی جوان کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ ذرائع نے پیر کے روز بتایا کہ یہ واردات اتوار کی رات تقریباً 11 بجے پیش آئی، جب ٹرین لونکرنسر اسٹیشن سے آگے بڑھ چکی تھی اور بیکانیر کی جانب جا رہی تھی۔ متوفی جوان کا نام جگر کمار (27) بتایا جا رہا ہے، جو گجرات کا باشندہ تھا۔ جگر کمار فیروز آباد سے جموں توی ایکسپریس میں سوار ہوا تھا اور بیکانیر جا رہا تھا۔ ٹرین کے ایس-8 سلیپر کوچ میں سفر کے دوران کسی بات پر اس کا کوچ اٹینڈنٹ سے جھگڑا ہو گیا، عینی شاہدین کے مطابق جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ کوچ اٹینڈنٹ نے جوان پر چاقو سے حملہ کر دیا، چاقو کے کئی وار لگنے سے جگر کمار شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق جب ٹرین بیکانیر اسٹیشن پہنچی تو زخمی جوان کو فوراً پی بی ایم اسپتال کے ٹراما سینٹر لے جایا گیا، لیکن اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اس کی موت ہو چکی تھی۔ جوان کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی دیر رات فوجی افسران بھی اسپتال پہنچے اور معاملے کی تفصیلات حاصل کیں۔ بیکانیر میں سرکاری ریلوے پولیس (جی آر پی) نے بتایا کہ واقعے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ کوچ اٹینڈنٹ کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جارہی ہے، تاہم ملزم کی مکمل شناخت ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ فوجی افسران اور جوان کے اہل خانہ کے (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس نے سم کارڈ فروشوں کا معائنہ کیا

غلط استعمال کو روکنے اور تعمیل کو یقینی بنانا مقصود

سرینگر/۳ومبر/ آفاق نیوز/ سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور غیر قانونی اور غیر سماجی سرگرمیوں کے لیے سم کارڈ کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں میں، سوپور پولیس نے آج پورے پولیس ضلع میں مختلف سم کارڈ فروشوں کا معائنہ کیا۔ اس ڈرائیو میں صارفین کی دستاویزات کی تصدیق، KYC کی تعمیل، اور محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (DoT) کے رہنما خطوط پر عمل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی بھی سم کارڈ مناسب تصدیق کے بغیر جاری نہ کیا جائے۔ دکانداروں کو ان کی قانونی ذمہ داریوں کے بارے میں مشورہ دیا گیا اور کسی بھی خلاف ورزی یا غفلت کی صورت میں سخت کارروائی کی تنبیہ کی گئی۔ اس اقدام کا مقصد سائبر کرائم، نقالی، آن لائن فراڈ، اور غلط معلومات کی مہم میں سم کارڈز کے استعمال کو روکنا ہے،

عوامی مواصلاتی نظام کو مجرمانہ یا ملک (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹوریٹ آف سیریکلچر جموں و کشمیر سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد

سی ایس بی کے ممبر سیکرٹری حکومت ہند صدارت کی

سرینگر/۳نومبر/ (شاہین امین) مرکزی سلک بورڈ حکومت ہند کے ممبر سیکرٹری جناب پی۔ سیوا کمار آئی ایف ایس جو کہ کشمیر کے سرکاری دورے پر ہیں، نے آج ڈائریکٹوریٹ آف سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر تلسی باغ سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ پچھلی میٹنگ میں زیر بحث آئے نکات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جا سکے۔ نمائندے شاہین امین کے مطابق میٹنگ میں مرکزی سلک بورڈ اور سیریکلچر ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر کے سینئر آفیسران نے شرکت کی، جن کی قیادت ڈائریکٹر سیریکلچر جموں و کشمیر، جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر سیریکلچر جموں و کشمیر نے محکمہ کی طرف سے کی جارہی مختلف اقدامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور مستفید ہونے والے افراد سے متعلق امور اور فنڈز کی بروقت فراہمی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ زمینی سطح پر منصوبوں کے نفاذ کے لیے مؤثر اور فعال حکمتِ عملی اپنا رہا ہے اور پائیدار و جدید طریقوں سے پیداوار بڑھانے اور خطے میں تیار ہونے والے کوکونز (ریشمی پیڑوں) کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ڈائریکٹر سیریکلچر نے ممبر سیکرٹری کو محکمہ کے مختلف پروگرامز کے بارے میں آگاہ کیا جن میں عوامی آگاہی مہمات، ہنرمندی کی تربیت، بڑے پیمانے پر پودے لگانے کی مہمات، قبائلی علاقوں تک محکمہ کی پہنچ بڑھانے کی پہل (بقیہ ۶ پر)

میں دربار منتقلی کی روایت بحال

ہونے پر بہت خوش ہوں: عبدالرحیم راتھر

جموں، 3 نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے دربار منتقلی روایت کی بحالی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے جو جموں اور کشمیر کے لوگوں کے درمیان دوریاں پیدا ہو رہی تھیں وہ ختم ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس پیش رفت سے بہت خوش ہیں۔ اسپیکر موصوف نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں چار سال بعد دربار منتقلی کی روایت بحال ہونے کے بارے میں پوچھے جانے والے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ دربار منتقلی بند ہونے سے کہیں نہ کہیں جموں اور کشمیر کے لوگوں کے درمیان دوریاں ہوئی تھیں وہ ختم ہوں گی'۔ دوبار منتقلی سے سرکاری خزانے پر پڑنے والے بوجھ کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'سرکاری خزانہ ضروری ہے لیکن لوگوں کا آپس میں ملنا جلنا اس سے بھی زیادہ اہم ہے، اگر لوگ خوش ہیں تو سب کچھ ٹھیک ہے'۔ انہوں نے کہا: 'میں دربار منتقلی کی روایت بحال ہونے پر بہت خوش ہوں'۔

مانگٹ بانہال میں

ٹیمپو ٹریولر حادثہ، پانچ زخمی

سرینگر/3 نومبر/ یو این ایس/ ضلع رامبن کے بانہال علاقے کے دور دراز منگیت گاؤں میں پیر کو ایک ٹیمپو ٹریولر کے حادثے میں ایک خاتون اور دو بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ ضلع رامبن کی تحصیل کھاری میں باوا۔ منگت لنک روڈ پر پیش آیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کیلئے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کھاری لے جایا گیا لیکن بعد میں انہیں خصوصی علاج کے لئے سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) بانہال منتقل کر دیا گیا۔ کھاری، آرپنچلا علاقے کے مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ واقعہ کے وقت پی ایچ سی کھاری میں صرف ایک بی یو ایم ایس ڈاکٹر موجود تھا، جبکہ وہاں تعینات تینوں ایم بی بی ایس ڈاکٹر غیر حاضر تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اہل طبی عملے (بقیہ ۶ پر)

صالح معاشرہ کی تشکیل میں خواتین کا کلیدی کردار، جامع ھدایت البنات کرالہار میں

پانچویں سالانہ عظیم الشان امام الانبیا صلی اللہ علیہ کانفرنس و جلسہ روا پوشی، حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/۳نومبر/ ایک بیان کے مطابق جامعہ ھدایت البنات کرالہار بارہمولہ زیر نگرانی حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر میں پانچویں سالانہ عظیم الشان امام الانبیا صلی اللہ علیہ کانفرنس و جلسہ روا پوشی آج منعقد ہوئی۔ جس میں کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ جید علمائے کرام بہ شمول مولانا بلال احمد کمہار، انجینیر عمر عطاری مفتی طارق احمد مصباحی، مفتی قمر الدین اویسی، مفتی اذعان اقبال نعیمی اور مولانا یاسر احمد نے خطاب کیا جبکہ نامور شخصیات محمد سلطان دارالعلوم گلشن بغداد و شکرہ، خورشید احمد شاہ ادارہ تحقیقات احمد رضا، محمد اشرف خان اور حقانی ٹرسٹ سے وابستہ اداروں کے مہتمم و مدرسین رونق مجلس رہے۔ کانفرنس میں مقررین نے کہا کہ معاشرے کی تعمیر میں سب سے نمایاں کردار ایک عورت کا ہوتا ہے۔ ایک پڑھے لکھے معاشرے کی بنیاد تعلیم یافتہ اور با اخلاق عورت ہوتی ہے۔ صحابیاتؓ اس کی اعلیٰ مثال ہیں۔ آپؓ کی جرات، بہادری اور ایمان بے مثال ہے۔ آج معاشرے کی تبدیلی تبھی ممکن ہے جب ہم ان صحابیاتؓ کے نقش قدم پر چلیں ان جیسی خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں۔ حضرت فاطمہؓ جیسا صبر، حضرت عائشہؓ جیسا ذہن، حضرت سمیہؓ کی جرات، حضرت صفیہؓ کی بہادری، حضرت عمارہؓ جیسا ایمانی جذبہ، حضرت خولہؓ جیسا حوصلہ، حضرت خدیجہؓ جیسی حکمت و تدبر، اور تمام صحابیاتؓ جیسا پختہ ایمان اور اخلاق اگر آج خواتین میں پیدا ہو جائے تو معاشرے کی ہر پہلو سے بلندی یقینی بن جائے گی۔ دیندار عورت سے دین نسلوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اور ایک پایہ (بقیہ ۶ پر)

پارس ہیلتھ سرینگر کی چھاتی کے کینسر سے متعلق ایک ماہ طویل آگاہی مہم اختتام پذیر

سرینگر/۳نومبر/۳نومبر/ (نامہ نگار) پارس ہیلتھ سرینگر نے 31 اکتوبر 2025 کو منعقدہ ایک خصوصی پینل ڈسکشن کے ساتھ اپنی ایک ماہ طویل بریسٹ کینسر آگاہی مہم کا کامیابی کے ساتھ اختتام کیا۔ اس تقریب میں ماہر امراض کینسر، ماہر امراض نسواں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو جلد تشخیص، باقاعدہ اسکریننگ اور عوامی بیداری پر زور دینے کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر وادی کشمیر میں 1000 سے زیادہ خواتین کی اسکریننگ کی گئی اور صحت سے متعلق 15 سے زیادہ مذاکروں اور (بقیہ ۶ پر)

سمارٹ بجلی میٹر لگانے کے خلاف گاندربل میں خواتین کا احتجاج

سری نگر/۳نومبر (کے این ایس) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے گڑورہ علاقے میں خواتین نے گھروں سے باہر نکل کر محکمہ بجلی کے خلاف زوردار احتجاج کیا۔ خواتین کا کہنا تھا وہ غریب ہیں اور جب سمارٹ میٹر لگیں گے تو ان وہ اور زیادہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پیر کی صبح مقامی خواتین کی ایک بڑی تعداد نے گھروں سے باہر نکل کر یہاں جمع ہوئے ہیں اور زوردار احتجاج کرنے لگے ہیں۔ احتجاج میں شامل خواتین نے بتایا کہ وہ مشکل سے گھر کا گذارہ چلاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مزدوری کر کے ماہوار بنیادوں 15 سو سے 18 سو روپے فیس ادا کرتے تھے تاہم سمارٹ میٹروں کو مقامی غریب غربات (بقیہ ۶ پر)

اسمبلیاں ہماری پارلیمانی نظام کا اہم ستون: مرمو
سماج کے محروم طبقات کی بہبود اور ترقی کے لیے خصوصی حساسیت کے ساتھ کام کیا جائے

دہرادون، 3 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ہندوستان کی اسمبلیاں پارلیمانی نظام کا ایک اہم ستون ہیں اور آئین سازوں نے اس میں مسلسل جوابدہی کو اہمیت دی ہے۔ محترمہ مرمو نے آج اتراکھنڈ کے دہرادون میں ریاست کے قیام کی سلور جوبلی کے موقع پر اتراکھنڈ کی قانون ساز اسمبلی سے خطاب کے دوران یہ باتیں کہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے کہا کہ قانون ساز اسمبلیاں ہمارے پارلیمانی نظام کا ایک اہم ستون ہیں۔ بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ آئین سازوں نے پارلیمانی نظام اختیار کرکے مسلسل جوابدہی کو سب سے زیادہ اہمیت دی۔ عوام کے تئیں مسلسل جواب دہی پارلیمانی نظام کی طاقت بھی ہے اور ایک چیلنج بھی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ قانون ساز، عوام اور حکومت کے درمیان سب سے اہم رابطہ ہوتے ہیں۔ اپنے حلقے کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور انہیں زمینی سطح پر سہولت فراہم کرنے کا موقع ملنا ایک بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر ارکان اسمبلی عوامی مسائل کے حل میں سرگرم رہیں اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے مخلصانہ کوشش کریں تو عوام اور ان کے نمائندوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ اٹوٹ رہے گا۔ صدر جمہوریہ نے اتراکھنڈ اسمبلی کے ارکان پر زور دیا کہ وہ پوری تندہی کے ساتھ ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کام پارٹی سیاست سے بالاتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سماج کے محروم طبقات کی بہبود اور ترقی کے لیے خصوصی حساسیت کے ساتھ کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا بھی ان کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آئین کی دفعہ 44 کے تحت آئین سازوں نے تمام شہریوں کے لیے یکساں سول کوڈ کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ اسمبلی کے ارکان کی ستائش کی کہ انہوں نے آئین کے ضابطوں کے مطابق یکساں سول کوڈ بل نافذ کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ اتراکھنڈ اسمبلی میں اب تک 550 سے زیادہ بل منظور کیے گئے ہیں، جن میں اتراکھنڈ لوک آیکت بل، اتراکھنڈ میں زمینداری کے خاتمے اور آراضی کی اصلاحات سے متعلق بل اور اینٹی کاپینگ بل شامل ہیں۔

معذور افراد کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے: وریندر کمار

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے مرکزی وزیر ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا ہے کہ معذور افراد میں ہنر کی کمی نہیں ہوتی ہے۔ انہیں صرف حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں۔ پیر کو یہاں امرجیوتی چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام "صلاحیتوں کی ازسرنو تعریف" کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر کمار نے کہا کہ معذور افراد کو ہمدردی کی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ ان کے پاس ہنر اور ہمت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حوصلہ افزائی کے ساتھ، وہ اپنے مقاصد کو حاصل کر ہی لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت معذوروں کی فلاح و بہبود اور مساوی مواقع فراہم کرنے اور خصوصی اسکیموں کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے کہ معذور افراد کو تعلیم، ہنر کی ترقی، سازگار ماحول اور روزگار کے بہتر مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو بااختیار بنانا خیرات نہیں بلکہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک ایسا نظام بنانا چاہیے جہاں ہر فرد کو یکساں مواقع، عزت اور خود انحصاری کی زندگی مل سکے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت معذور افراد کو بااختیار بنا رہی ہے اور نئی تعلیمی پالیسی کے ساتھ ساتھ خصوصی اسکیموں اور پالیسیوں کے ذریعے جامع تعلیم کو فروغ دے رہی ہے۔

ہندوستان اور بحرین کے مابین تجارت و سرمایہ کاری میں شراکت کے امکانات
دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے اور ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے پر زور

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے بحرین کے ساتھ خلائی تحقیق، فن ٹیک اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے اور ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے غزہ امن منصوبے کی تائید کو ایک بار پھر دہراتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے مسئلے کا مستقل حل نکلے گا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کے ساتھ پیر کے روز یہاں منعقدہ پانچویں ہندوستان-بحرین اعلیٰ مشترکہ کمیشن کی میٹنگ میں اپنے ابتدائی خطاب میں کہا کہ ہندوستان اور بحرین کے درمیان صدیوں پرانے دوستانہ تعلقات ہیں، جو تجارت اور عوامی سطح پر مضبوط روابط پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اپنے عوام اور اپنے مشترکہ خطے کے لیے امن و خوشحالی کو فروغ دینے کے مشترکہ ہدف اور عزم پر بھی یقین رکھتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ میٹنگ کے دوران دونوں ممالک نے دفاع، سلامتی، تجارت و معیشت، صحت، ثقافت اور عوامی تعلقات کے شعبوں میں قابل ذکر دوطرفہ پیش رفت کی ہے۔ لیکن خلائی تحقیق، مالیاتی ٹیکنالوجی اور عمومی ٹیکنالوجی جیسے نئے شعبے بھی ہیں، جن میں شراکت داری کے بے شمار امکانات موجود ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم بحرین کے سرمایہ کاروں کا ہندوستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے خیر مقدم کرتے ہیں"۔ دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے پر دستخط اور تجارت و سرمایہ کاری پر ایک مشترکہ ورکنگ گروپ کی تشکیل سے ہمارے اقتصادی تعلقات کو مزید فروغ ملے گا۔

تلنگانہ کے ضلع رنگاریڈی میں خوفناک سڑک حادثہ۔20 افراد ہلاک اور دیگر کئی زخمی

حیدرآباد 3 نومبر (یواین آئی) تلنگانہ کے ضلع رنگاریڈی میں پیش آئے خوفناک سڑک حادثہ میں 20 افراد ہلاک اور دیگر کئی زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تانڈور ڈپو سے تعلق رکھنے والی بس کو چیوڑلہ منڈل کے مرزاپور کے قریب کنکر سے لدی ٹپر لاری نے ٹکر دے دی۔ ٹکر کے بعد کنکر کا بھاری لوڈ بس پر گرنے سے کئی مسافر اس میں دب گئے۔ اطلاع کے مطابق اس حادثہ میں کم از کم 15 افراد ہلاک اور کئی دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور جے سی بی کی مدد سے امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ دبے ہوئے افراد کو نکالنے کا کام جاری ہے۔ مہلوکین میں دس مرد اور 9 خواتین ہیں جبکہ ایک کم عمر بھی شامل ہے۔ حادثہ کے ساتھ ہی زخمیوں نے چیخ و پکار شروع کردی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تین جے سی بی مشینوں کے ذریعہ راحت کاموں کا آغاز کیا۔ پولیس نے 15 افراد بشمول کنڈکٹر رادھا کو بچایا۔ پولیس کی امدادی کارروائیوں کے دوران چیوڑلہ کے سرکل انسپکٹر سریدھر کے پاوں پر جے سی بی چڑھ گیا جس کی وجہ سے وہ زخمی ہوگئے۔ ان کو علاج کے لئے چیوڑلہ کے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق آر ٹی سی بس تانڈور سے حیدرآباد جارہی تھی اور اس میں تقریباً 70 مسافر سوار تھے، جن میں زیادہ تر طلبہ اور ملازمین شامل تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ طلبہ اتوار کی چھٹی کے بعد پیر کو اپنے گھروں سے واپس حیدرآباد کے مختلف کالجوں کی طرف جارہے تھے۔ اس حادثہ کے بعد حیدرآباد۔بیجاپور ہائی وے پر شدید ٹریفک جام ہوگیا اور چیوڑلہ۔وقارآباد روٹ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ حادثہ کا مقام دلخراش منظر پیش کررہا تھا۔

منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے انل امبانی
کا گھر اور 3000 کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کیس میں ریلائنس انل امبانی گروپ کی 40 سے زیادہ جائیدادوں کو عارضی طور پر قرق کر لیا ہے۔ اس میں ممبئی کے پالی ہل علاقے میں صنعتکار کی مشہور رہائش گاہ بھی شامل ہے۔ ضبط کی گئی جائیدادوں کی کل مالیت 3000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ای ڈی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، ممبئی، پونے، تھانے، حیدرآباد، چنئی، کانچی پورم اور مشرقی گوداوری میں واقع جائیدادوں کو قرق کیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی ان جائیدادوں میں دفتر کی جگہ، رہائشی یونٹ اور زمین شامل ہے۔ ان کی کل قیمت تقریباً 3,084 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ معاملہ گروپ کی دو کمپنیوں، ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ (آر ایچ ایف ایل) اور ریلائنس کمرشل فائنانس لمیٹڈ (آر سی ایف ایل) کے ذریعے عوامی فنڈز کے مبینہ طور پر غلط استعمال اور لانڈرنگ سے متعلق ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ 2017 اور 2019 کے درمیان، یس بینک نے ان کمپنیوں میں تقریباً 5,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ یہ سرمایہ کاری بعد میں نان پرفارمنگ ہوگئی، جس سے 3,300 کروڑ سے زیادہ بقایا رہ گئے۔ ای ڈی نے اپنی جانچ میں پایا کہ ضابطوں کو نظرانداز کرتے ہوئے رقم کا لین دین کیا گیا۔ سابقہ ریلائنس نپان میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو بالواسطہ طور پر انل امبانی گروپ کی کمپنیوں میں یس بینک کے ذریعے لگایا گیا تھا۔ ایسا کرنے میں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے ضوابط کو نظرانداز کیا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں قرض دینے کے عمل میں مسلسل اور جان بوجھ کر کی گئی "کامیاں" پائی گئیں۔ ایجنسی نے کہا کہ گروپ سے منسلک اداروں کو دیے گئے قرضوں کی صحیح طریقے سے جانچ نہیں کی گئی اور اس عمل کو تیزی سے "مکمل" کیا گیا۔ ای ڈی نے کہا، "بہت سے قرضوں کا عمل درخواست، منظوری اور معاہدے کے دن ہی مکمل ہوگیا اور کچھ معاملات میں تقسیم کا کام، منظوری سے پہلے ہی ہوگیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ ان کاموں کی جانچ نہیں ہوئی اور کئی دستاویز "خالی، اوور رائٹ اور غیر تاریخ شدہ" پائے گئے۔ اس سلسلے میں، ای ڈی نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آر کام) لون فراڈ کیس میں بھی اپنی جانچ تیز کردی ہے۔ ای ڈی نے اس میں 13600 کروڑ روپے سے زیادہ کی ہیرا پھیری کا پتہ لگایا ہے۔

بے قابو ڈمپر کی زد میں آ کر 11 افراد ہلاک، متعدد زخمی

جے پور، 03 نومبر (یواین آئی) راجستھان کے جے پور کے ہرماڑا تھانہ علاقے میں پیر کے روز ایک بے قابو ڈمپر نے کئی گاڑیوں کو ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں 11 افراد کی موت ہوگئی اور متعدد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دوپہر تقریباً ایک بجے لوہا منڈی میں جب گاڑیوں کی آمد و رفت معمول کے مطابق جاری تھی، اچانک ایک تیز رفتار ڈمپر بے قابو ہوگیا اور ایک کار کو ٹکر ماردی۔ رفتار اتنی زیادہ تھی کہ کئی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں سے ٹکراتے ہوئے وہ ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر پلٹ گیا۔ تھانہ انچارج پولیس انسپکٹر ادے سنگھ نے 11 افراد کی موت کی تصدیق کی ہے۔ اس حادثے میں کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو کانوٹیا اسپتال پہنچایا، جہاں سے شدید زخمیوں کو ایس ایم ایس اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق، حادثے کے بعد ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ حادثے کے بعد لوگ غصے میں ہیں اور انہوں نے علاقے میں بھاری گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

وزیر اعظم نے ابھرتی ہوئی سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے
متعلق کانفرنس کا افتتاح کیا، ایک لاکھ کروڑ روپے کے منصوبے کا آغاز

نئی دہلی، 03 نومبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز یہاں ابھرتی ہوئی سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے متعلق کانفرنس کا افتتاح کیا اور تحقیق، ترقی اور اختراع سے متعلق ایک لاکھ کروڑ روپے کے منصوبے کا آغاز کیا، جس کا مقصد ہندوستان کو جدید ترین سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل کرنا ہے۔ اختراع کے شعبے میں عالمی سپر پاور بننے کی سمت میں ہندوستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل مانی جانے والی اس کانفرنس میں، مسٹر مودی نے نوبل انعام یافتگان، معروف سائنس دانوں سمیت تعلیم، صنعت، حکومت اور تحقیقی اداروں کے تین ہزار سے زیادہ شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہندوستان میں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ وزیر اعظم نے ماہرین سے اپیل کی کہ وہ انسانیت کے سب سے سنگین چیلنجوں سے اختراع کے ذریعے نمٹنے میں تعاون کریں۔ مسٹر مودی نے ملک کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے ملک کے سب سے زیادہ وزنی مواصلاتی سیٹلائٹ کے کامیاب لانچ کی تعریف کی اور خواتین عالمی کپ میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی تاریخی جیت پر خوشی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، "ہمارے نوجوان ایتھلیٹ اور سائنس دان ہمارے ملک کے لیے فخر کے غیر معمولی باب لکھ رہے ہیں۔" وزیر اعظم نے اہم سرکاری پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے 'نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن'، 'کوشل بھارت مشن' اور 'نیشنل کریئر سروس پلیٹ فارم' کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ لاکھوں نوجوانوں کو ہنر اور مواقع کے ذریعے بااختیار بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "پہلی بار انتہائی پرخطر اور موثر ترین منصوبوں کے لیے سرمایہ دستیاب کرایا جارہا ہے۔" انہوں نے تحقیق و اختراع سے متعلق جرات مندانہ منصوبے میں نجی شعبے کے کردار کو بڑھانے پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے سائنس، ریاضی اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کا ذکر کیا اور کہا کہ خواتین کی طرف سے سالانہ پیٹنٹ داخل کرنے کی تعداد ایک دہائی پہلے 100 سے بھی کم تھی جو آج بڑھ کر پانچ ہزار سے زیادہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی خواتین سائنس دانوں کو عالمی پہچان مل رہی ہے جو ہماری ترقی کا ثبوت ہے۔" اخلاق اور شمولیاتی اختراع پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے انڈیا اے آئی مشن کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی۔

فصل بیمہ دعووں میں بے ضابطگیوں
پر مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا سخت موقف

نئی دہلی، 03 نومبر (یواین آئی) زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا سے متعلق کسانوں کو درپیش مشکلات اور بیمہ دعووں میں پائی جانے والی شکایات کے ازالے کے لیے یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی اور تمام بے ضابطگیوں کو دور کرنے کے احکامات دیے۔ میٹنگ کے دوران، مسٹر چوہان نے مہاراشٹر کے چند کسانوں کو آن لائن جوڑ کر ان کی بات سنی اور متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ایک یا تین روپے کا فصل بیمہ کلیم دینا ایک مذاق ہے اور حکومت ایسا نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں اور افسران کو سختی سے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو بیمہ کی پوری رقم جلد اور ایک ساتھ ملنی چاہیے اور فصل کے نقصان کا تخمینہ ایک درست اور شفاف نظام کے ذریعے لگایا جانا ضروری ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو یوجنا کے ضوابط میں تبدیلی کی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے سی ای او کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کی شکایات کی موقع پر جاکر مکمل جانچ کریں اور پتہ لگائیں کہ آخر اتنے کم بیمہ دعوے کیوں دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں کو یہ بھی حکم دیا کہ نقصان کے سروے کے وقت کمپنی کا نمائندہ موقع پر موجود رہے، تاکہ کسی قسم کی گڑبڑی نہ ہو اور کسان کو اس کا حقیقی کلیم مل سکے۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ بعض ریاستیں اپنے حصے کی سبسڈی رقم یا تو دیر سے جمع کرتی ہیں یا مہینوں تک جمع نہیں کرتیں۔

مملکت سعودی عرب نے عالمی ہم آہنگی' اقدام کے دوسرے ایڈیشن کا آغاز کیا،
ریاض سیزن میں انڈیا ویک توجہ کا مرکز

نئی دہلی، 3 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب کی ذرائع ابلاغ کی وزارت نے کل 2 نومبر کو عالمی ہم آہنگی' اقدام کے دوسرے ایڈیشن کا آغاز کیا، جس میں ریاض سیزن کے تحت انڈیا ویک' کا افتتاح کیا گیا۔ سعودی ویژن 2030 کے تحت معیار زندگی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، اس اقدام کا مقصد مملکت میں مقیم لوگوں کے تنوع کو اجاگر کرنا ہے جس میں ان کے تعاون، ثقافتی ورثے اور سعودی معاشرے میں ان کے کامیاب انضمام کو نمایاں کرنا ہے۔ عالمی ہم آہنگی پہل جامعیت، بقائے باہمی اور ثقافتی تفہیم کو فروغ دینے کے لیے مملکت سعودی عرب کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ یہ سعودی عرب کے رہائشیوں کی پیشہ ورانہ، سماجی اور تفریحی پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے اور ملک کے ثقافتی اور اقتصادی منظرنامے کو تقویت دینے میں ان کے کردار کو سراہتی ہے۔ اس سال کے ایڈیشن کے حصے کے طور پر، سعودی وزارت میڈیا، جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے، ریاض سیزن میں ثقافتی اور تفریحی پروگراموں کی ایک سیریز کی میزبانی کر رہی ہے۔ ان پروگراموں کا آغاز انڈیا ویک' سے کیا جارہا ہے۔

جی ایس ٹی میں کمی سے اکتوبر میں مینوفیکچرنگ کو رفتار ملی

ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں 22 ستمبر سے نافذ تبدیلی کے باعث اکتوبر میں گھریلو مینوفیکچرنگ سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ ماہانہ بنیادوں پر جاری ایچ ایس بی سی انڈیا مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) ستمبر میں 57.7 سے بڑھ کر اکتوبر میں 59.2 ہوگیا۔ انڈیکس کا 50 سے اوپر رہنا سرگرمیوں میں تیزی اور اس سے کم رہنا سست روی کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ 50 کی سطح استحکام کا اشارہ ہے۔ پی ایم آئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جی ایس ٹی میں راحت، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری سے مینوفیکچرنگ سیکٹر کی نموکی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ نئے آرڈرز میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور اس میں مقامی مارکیٹ کا کردار اہم رہا ہے، تاہم بیرون ملک آرڈرز میں نمو سست پڑ گئی ہے۔ خام مال کے ذخیرے میں تقریباً ریکارڈ رفتار سے اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی فروخت 10 مہینوں میں سب سے کم رفتار سے بڑھی ہے۔

ایرٹیل کا منافع 69 فیصد بڑھ کر 6,792 کروڑ روپے تک پہنچ گیا

نئی دہلی، 3 نومبر (یواین آئی) ٹیلی کام کمپنی ایرٹیل نے مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 6,792 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا، جو پچھلے مالی سال کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں 68.76 فیصد زیادہ ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ کل آمدنی 25.7 فیصد سالانہ اضافے کے بعد 52,145 کروڑ ہوگئی ہے۔ کمپنی نے اپنے ہندوستانی آپریشنز سے 38,690 کروڑ کی آمدنی حاصل کی، جو کہ سال بہ سال 22.6 فیصد اضافہ ہے۔ موبائل ٹیلی فونی خدمات سے آمدنی میں 13.2 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ فی صارف اوسط آمدنی (اے آر پی یو) ایک سال پہلے کے 233 روپے سے بڑھ کر 256 روپے ہوگئی۔ ایرٹیل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منیجنگ ڈائریکٹر گوپال وٹل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ نتائج کمپنی کے پورٹ فولیو کی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں۔

سنجے گرگ نے معیارات کے
ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، 03 نومبر (یواین آئی) کیرالہ کیڈر کے 1994 بیچ کے سینئر آئی اے ایس افسر سنجے گرگ نے معیارات کے ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گرگ، بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل الیکٹروٹیکنیکل کمیشن (آئی ای سی) میں ہندوستان کی قومی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر بھی کام کریں گے۔ سنجے گرگ کے پاس تین دہائیوں سے زیادہ کا جامع اور الگ الگ وزارتوں /محکموں میں کام کرنے کا انتظامی تجربہ ہے۔ وہ زراعت، غذائی رسد، دفاعی صنعت، صنعتی فروغ، مالیات اور ریاستی و قومی سطح پر مختلف سماجی شعبوں میں اسٹریٹجک منصوبہ بندی، پالیسی سازی اور عمل درآمد کے میدانوں میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ بی آئی ایس میں ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالنے سے قبل مسٹر گرگ زراعت، تحقیق اور تعلیم کے محکمے (ڈے اے آر ای) میں ایڈیشنل سکریٹری اور زرعی تحقیق کی ہندوستانی کونسل (آئی سی اے آر) میں سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے ڈیئر اور آئی سی اے آر میں تحقیقی بندوبست اور انتظامیہ میں آئی ٹی کے استعمال کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کی قیادت کی۔ انہوں نے کسانوں کو براہ راست زرعی سائنس دانوں سے جوڑنے والے پورٹل "کسان سارتھی" کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

ای ڈی نے پاکستانی شہریوں کو جعلی پاسپورٹ فراہم کرنے
والے ریکیٹ میں مشتبہ بپلب سرکار کے احاطے پر چھاپہ مارا

نئی دہلی، 3 نومبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کے روز پاکستانی شہری آزاد ملک کو جعلی ہندوستانی پاسپورٹ فراہم کرنے والے ایک ریکیٹ کے مشتبہ بپلب سرکار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ای ڈی حکام کے مطابق بپلب سرکار کا نام بچولیا اندو بھوشن ہلدر سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آیا۔ ہلدر کو پہلے ہی مبینہ طور پر پیسوں کے عوض غیر ملکیوں کو ہندوستانی شناختی کارڈ جیسے پاسپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جاچکا ہے۔ بپلب سرکار کے اہل خانہ بھی ان غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں زیر تفتیش ہیں۔ ای ڈی نے پاکستانی شہری آزاد حسین عرف آزاد ملک عرف احمد حسین آزاد کے معاملے میں 13 اکتوبر کو اندو بھوشن ہلدر عرف دلال کو گرفتار کیا تھا۔ ہلدر کو وچاربھون کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا گیا اور اسے پانچ دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ موجودہ چھاپوں کا مقصد مزید شواہد اکٹھا کرنا اور دیگر ملزمان کو پکڑنا ہے۔ ای ڈی نے مغربی بنگال پولیس کی طرف سے آزاد ملک کے خلاف فارنرز ایکٹ کی دفعہ 14 اور 14 اے کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر اپنی جانچ شروع کی۔ تحقیقاتی نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ آزاد حسین نامی پاکستانی شہری مونا ملک کے بیٹے آزاد ملک کی جعلی شناخت کے ساتھ ہندوستان میں مقیم تھا۔ وہ رقم کے عوض بنگلہ دیش سے غیر قانونی تارکین وطن کے ہندوستانی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں ملوث تھا۔ آزاد حسین کو 15 اپریل کو گرفتار کیا گیا تھا اور وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ای ڈی کی تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ آزاد حسین نے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کرنے والے بنگلہ دیشی گاہکوں کو نادیہ کے چکداہ کے رہنے والے اندو بھوشن ہلدر کے پاس بھیجا تھا۔ ان بنگلہ دیشی شہریوں کو ہندوستانی پاسپورٹ جاری کرنے میں ہلدر نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے درخواستوں کے لیے جعلی دستاویزات تیار کیں اور اس طرح جرائم سے آمدنی حاصل کی۔ آزاد ملک کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کے ذریعے ہلدر اب تک تقریباً 250 مقدمات میں پاسپورٹ کے غیر قانونی اجرا میں ملوث رہا ہے۔ قبل ازیں عدالت نے ہلدر کی پیشگی ضمانت کی درخواستیں مسترد کردی تھیں۔

ملک میں پینکریاز کے کینسر کے معاملے بڑھ رہے ہیں: ڈاکٹر پروہت

جالندھر، 3 نومبر (یو این آئی) نیشنل کینسر کنٹرول پروگرام کے مشیر ڈاکٹر نریش پروہت نے پیر کے روز پینکریاٹک کینسر بیداری مہینے کے موقع کہا کہ ملک میں لبلبے کے سرطان کے کیسز بڑھ رہے ہیں، اور یہ بیماری ہندوستان کے شمالی اور مشرقی صوبوں میں زیادہ دیکھی جا رہی ہے۔ کینسر کی روک تھام کے ماہر ڈاکٹر پروہت نے بتایا کہ ہندوستان میں ہر ایک لاکھ آبادی میں تقریباً دو سے ڈھائی افراد لبلبے کے سرطان میں مبتلا ہیں۔ فی الحال ملک میں مردوں میں پینکریاٹک کینسر کے کیسز فی لاکھ 0.5 سے 2.4 اور خواتین میں 0.2 سے 1.8 کے درمیان ہیں۔ کینسر ایک خاموش بیماری ہے، بہت سے لوگوں میں اس کی علامت بھی ظاہر نہیں ہوتی، جب تک یہ کافی بڑھ جاتا ہے۔ جن مریضوں میں اس کی تشخیص ہو جاتی ہے، ان میں سے صرف سات فیصد ہی پانچ سال یا اس سے زیادہ عرصے تک زندہ رہ پاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس خطرناک کینسر نے ایلن رکمین، اسٹیو جابز اور اریتھا فرینکلن جیسی مشہور شخصیات کی جان لی تھی۔ ڈاکٹر پروہت نے بتایا کہ لبلبے کے سرطان میں مبتلا زیادہ تر مریضوں کو شدید درد، وزن میں کمی اور یرقان جیسی علامت ہوتی ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں میں لبلبے کے سرطان کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ ساٹھ برس سے زیادہ کے مرد، تمباکو نوشی، خوراک میں سبزیوں اور پھلوں کی کمی، موٹاپا اور جینیات بھی اکثر اس سرطان کی وجہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس کینسر سے بچاؤ کے لیے اس کی ابتدائی علامت کو پہچانا بہت ضروری ہے، تاکہ بروقت علاج ممکن ہو سکے۔ اس سرطان کی ابتدائی علامت کمر اور پیٹ میں درد ہونا ہے۔ یہ عام مسئلہ ہوسکتا ہے، لیکن اگر درد لمبے عرصے تک برقرار رہے تو اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ پیٹ اور کمر کے درد کے علاوہ یرقان، وزن میں کمی، ہاضمے کی خرابی، تھکن اور بھوک میں کمی جیسی علامت بھی شامل ہیں۔ مشہور معالج نے بتایا کہ لبلبے کے سرطان سے بچاؤ کے لیے باقاعدہ طبی معائنہ اور اسکریننگ کرانا، نیز تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

بھارت حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور شہریوں اور فطرت کے
درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت

نئی دہلی/ ۳ نومبر/ ایم این این/ حکومت نے پیر کو بائیو اسفیئر ریزرو کے بین الاقوامی دن کے موقع پر کہا کہ ہندوستان حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور لوگوں اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ حیاتیات کے ذخائر کا عالمی دن ہر سال 3 نومبر کو ان خطوں کو منانے کے لیے منایا جاتا ہے جہاں فطرت اور کمیونٹیز ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہندوستان اس دن کو دنیا کے ساتھ ساتھ مناتا ہے، اپنے حیاتیاتی ذخائر کے مضبوط نیٹ ورک کو اجاگر کرتا ہے جو متنوع خطوں میں پھیلے ہوئے ہیں: پہاڑوں، جنگلات، ساحلوں اور جزائر۔ یہ علاقے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور لوگوں اور فطرت دونوں کے درمیان ہم آہنگی کی زندگی کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ حکومت نے ماحولیاتی دولت کے تحفظ اور موجودہ اور آنے والی نسلوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے حیاتیاتی ذخائر کی صلاحیت کو تقویت دینے کے لیے جاری کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ یہ ذخائر یہ ثابت کرتے رہتے ہیں کہ پائیدار زندگی اور تحفظ ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔ حیاتیاتی ذخائر قومی حکومتوں کے ذریعہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے شناخت کیے گئے علاقے ہیں۔ یہ ذخائر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو کمیونٹی کی بہبود اور پائیدار معاش کے مواقع سے جوڑتے ہیں۔ پروجیکٹ ٹائیگر، پروجیکٹ ایلیفینٹ، اور گرین انڈیا مشن جیسے قومی اقدامات بائیوسفیئر ریزرو کی کوششوں کی تکمیل کرتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان کے پاس تقریباً 91,425 مربع کلومیٹر پر محیط 18 مطلع شدہ بائیوسفیئر ریزرو ہیں، جن میں سے 13 کو یونیسکو کے ورلڈ نیٹ ورک آف بائیوسفیئر ریزرو نے تسلیم کیا ہے۔ یہ ذخائر پہاڑوں اور جنگلات سے لے کر ساحلوں اور جزیروں تک متنوع مناظر پر محیط ہیں، جو مقامی کمیونٹیز کی مدد کرتے ہوئے ہندوستان کی ماحولیاتی فراوانی اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

شاہ رخ خان کی سالگرہ پر فلم 'کنگ' کا شاندار ٹائٹل ریویل ویڈیو جاری

ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) فلم ساز سدھارتھ آنند نے شاہ رُخ خان کے یوم ولادت کے موقع پر ان کی آنے والی فلم 'کنگ' کا ٹائٹل ریویل ویڈیو جاری کیا ہے۔ شاہ رُخ خان کے یوم ولادت 2 نومبر کو، ہدایتکار سدھارتھ آنند نے فلم 'کنگ' کا ٹائٹل ریویل ویڈیو جاری کیا، جس میں شاہ رُخ کا نیا لک دکھایا گیا ہے، اور یہ پٹھان کے بعد دونوں کی دوسری مشترکہ پیشکش ہے۔ ریڈ چلیز انٹرٹینمنٹ اور مارفلکس پکچرز کے بینر تلے بننے والی فلم 'کنگ' سن 2026 میں ریلیز ہوگی۔ یہ فلم ناظرین کو شاہ رُخ خان کا ایسا روپ دکھائے گی، جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا، اور بلاشبہ یہ دنیا بھر کے مداحوں کو جوش و سنسنی سے بھر دے گی۔

لیگ آف عرب سٹیٹس کے ساتھ ہندوستان کے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے میٹنگ منعقد

نئی دہلی/ ۳ نومبر/ ایم این این/ وزارت خارجہ میں سکریٹری (جنوبی) نینا ملہوترا نے پیر کو نئی دہلی میں عرب سفیروں کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں دونوں فریقوں کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایکس پر شیئر کردہ ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "سکریٹری (جنوبی) نے آج نئی دہلی میں عرب سفیروں کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ہندوستان اور عرب ریاستوں کی لیگ کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان ان اقوام کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات رکھتا ہے جو عرب ریاستوں کی لیگ (LAS)) تشکیل دیتے ہیں، جسے عرب لیگ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تعلقات قدیم زمانے سے ہیں جب تاجر، علماء اور سفارت کار اکثر بحیرہ عرب اور ہندوستان کو مغربی ایشیا اور جزیرہ نما عرب سے ملانے والے زمینی راستوں سے گزرتے تھے، علم اور تجارتی سامان بانٹتے تھے۔ ایک مشترکہ ثقافتی ورثہ، زبان اور مذہب کے ربط کے ذریعے، ان تاریخی رشتوں کو توانائی فراہم کرتا رہتا ہے۔

جے ڈی وینس اور امریکی بزنس وومن ایریکا کرک کی گلے ملنے کی ویڈیو سے سوشل میڈیا پر افواہوں کا بازار گرم

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور امریکی بزنس وومن ایریکا کرک کی گلے ملنے کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر افواہوں کا طوفان کھڑا ہوگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیویارک ٹائمز کی بیسٹ سیلر مصنفہ شانن واٹس کی جانب سے پیشگوئی بھی کردی گئی کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس 2026 کے آخر تک ایریکا سے شادی کریں گے۔ یہی نہیں بلکہ نیویارک ٹائمز کی بیسٹ سیلر مصنفہ شانن واٹس نے بھی پیشگوئی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ امریکی نائب صدر آئندہ سال کے آخر تک اپنی اہلیہ اوشا سے طلاق لے کر ایریکا کرک سے شادی کرلیں گے۔ تاہم یہ قیاس آرائیاں اس وقت دم توڑ گئیں جب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ان کی اہلیہ اوشا کے ساتھ سفر کی تصویر سامنے آئی، یہ تصاویر میری لینڈ میں سرکاری طیارے میں سوار ہوتے وقت لی گئیں۔ یہ افواہیں

یونیورسٹی میں ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے کے ایک پروگرام کے بعد شروع ہوئی تھیں۔ جب چارلی کرک کی بیوہ ایریکا کی امریکی نائب صدر کو گرمجوشی سے مبارکباد دیتے ہوئے ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ اے ایف پی کے مطابق تصاویر میں صرف نائب صدر اور دوسری خاتون کو دکھایا گیا ہے۔ انہیں 29 اکتوبر کو ان کی حفاظت کے پیش نظر ایئر فورس ٹو میں لے جایا گیا تھا۔ میرے دور صدارت میں چین تائیوان پر حملہ نہیں کرے گا، ٹرمپ کا انٹرویو میں دعویٰ واضح رہے کہ عوام کے سامنے گلے ملنے کی جذباتی نوعیت کی وجہ سے جھوٹے دعووں نے توجہ حاصل کی تھی۔ ایریکا کرک حال ہی میں اپنے شوہر کے انتقال کے بعد TPUSA کی CEO بنی ہیں۔ تنظیم نے تقریب کا انعقاد دونوں افراد کے مسیسیپی میں ہونے کی وجہ سے کیا تھا۔

گزشتہ سال ٹاپ 10 امریکی ارب پتی افراد کی دولت میں تقریباً 700 ارب ڈالر کا اضافہ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) سال 2024 میں ٹاپ 10 امریکی ارب پتی افراد کی دولت میں تقریباً 700 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا۔ برطانوی امدادی ادارے آکسفیم کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال امریکہ کے ٹاپ 10 ارب پتی افراد کی دولت میں مجموعی طور پر 698 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ ان ارب پتی افراد میں ٹیسلا کے بانی ایلون مسک، ایمازون کے بانی جیف بیزوز، امریکی بزنس مین لیری ایلیسن اور میٹا کے سربراہ مارک زکر برگ سمیت دیگر شامل ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں سے امریکی عدم مساوات نئی بلندیوں تک جانے کا خطرہ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی جماعتوں ریپبلکن اور ڈیموکریٹک دونوں کی انتظامیہ نے امریکا کی بڑھتی ہوئی دولت کے فرق کو بڑھا دیا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ 40 فیصد سے زائد امریکی شہری کم آمدنی والے افراد میں تصور کیے جاتے ہیں جن کی خاندانی کمائی قومی غربت کی لکیر کے 200 فیصد سے بھی نیچے ہے۔

ممدانی کی ریلی میں شریک ہوئیں، مگران کی تقریر کے دوران شرکا نے امیروں پر ٹیکس لگاؤ' کے نعرے لگائے

نیدرلینڈ کا ساڑھے 3 ہزار سال قدیم مجسمہ مصر کو واپس کرنے کا اعلان

وارسا، 3 نومبر (یو این آئی) نیدرلینڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 3500 سال قدیم مجسمہ مصر کو واپس کرے گا، جو چند سال قبل ڈچ آرٹ فیسٹیول میں منظر عام پر آیا تھا، یہ اعلان نیدرلینڈز کے وزیراعظم ڈک اسخوف نے اتوار کو مصر کے دورے کے دوران کیا، جہاں انہوں نے صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ قدیم مجسمہ فرعون تحتمس سوم (1479 تا 1425 قبل مسیح) کے دور کے ایک اعلیٰ اہلکار کی شبیہ پیش کرتا ہے، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مجسمہ 2011 کی عرب بہار کے دوران ہونے والی بدامنی میں چوری ہوکر غیر قانونی طور پر ملک سے باہر اسمگل کیا گیا تھا اور بعد ازاں بین الاقوامی آرٹ مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کی گئی۔ وزیراعظم اسخوف نے بتایا کہ یہ تاریخی ثقافتی مجسمہ 2022 میں نیدرلینڈز کے شہر ماسٹریخت میں ایک آرٹ فیسٹیول سے برآمد کیا گیا تھا، جب حکام کو ایک گمنام اطلاع ملی کہ اس مجسمے کی اصلیت مشتبہ ہے۔ ڈچ پولیس اور ثقافتی ورثہ انسپکٹریٹ کی تحقیقات میں تصدیق ہوئی کہ یہ مجسمہ مصر سے چوری کیا گیا اور غیر قانونی طور پر برآمد کیا گیا تھا، تحقیقات کے بعد متعلقہ آرٹ ڈیلر نے یہ مجسمہ رضاکارانہ طور پر حکام کے حوالے کر دیا۔ نیدرلینڈز کی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ اس تاریخی نوادرات کو رواں سال کے اختتام تک نیدرلینڈز میں موجود مصری سفیر کے حوالے کردے گی، اگرچہ حتمی تاریخ تاحال طے نہیں کی گئی۔

سروے میں ڈونلڈ ٹرمپ کی کارکردگی سے عوام کی اکثریت ناخوش

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی آئی ہے، نئے سروے میں اکثریت نے ملک کے غلط سمت میں جانے کا خدشہ ظاہر کیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کارکردگی سے عوام کی اکثریت ناخوش ہے، ایک تازہ عوامی سروے کے مطابق 60 فی صد امریکیوں نے صدر ٹرمپ کے طرز حکمرانی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے، جب کہ صرف 41 فی صد نے ان کی کارکردگی کو سراہا۔ سروے کے مطابق 67 فی صد افراد کا کہنا ہے کہ ملک اس وقت غلط سمت میں جا رہا ہے۔ اسی طرح 75 فی صد امریکی حکومت کی بندش (شٹ ڈاؤن) سے متعلق تشویش ظاہر کر رہے ہیں، جو اس سے قبل کیے گئے سروے کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ معاشی امور پر بھی عوامی رائے صدر کے لیے مثبت نہیں رہی۔ صرف 37 فی صد نے ٹرمپ کی معاشی پالیسیوں کی حمایت کی، جب کہ 62 فیصد نے عدم اطمینان ظاہر کیا۔ مزید یہ کہ 59 فی صد امریکیوں نے مہنگائی کی بلند شرح کا الزام صدر ٹرمپ پر ڈالا،

اور 37 فی صد نے کہا کہ وہ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد مالی طور پر پہلے سے بدتر حالت میں ہیں۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ اس منفی رجحان کے باوجود ڈیموکریٹک پارٹی بھی عوامی ناپسندیدگی سے بچ نہیں سکی۔ سروے میں 68 فی صد شرکا نے ڈیموکریٹس کو عوام کے مسائل سے لاتعلق قرار دیا، جب کہ ٹرمپ کے بارے میں یہی رائے 63 فی صد اور ریپبلکن پارٹی کے بارے میں 61 فی صد افراد نے ظاہر کی۔ سروے کے نتائج کے مطابق کانگریس کی آئندہ انتخابات کے حوالے سے رائے دہندگان برابر تقسیم نظر آتے ہیں، اور کسی جماعت کو واضح برتری حاصل نہیں۔

مالدیپ میں نئی نسل کے لیے تمباکو نوشی پر مکمل پابندی عائد کرنے والا پہلا ملک

مالدیپ میں نئی نسل کے لیے تمباکو نوشی پر مکمل پابندی عائد کرنے والا پہلا ملک
مالے، 3 نومبر (یو این آئی) مالدیپ نے تاریخی اقدام اٹھاتے ہوئے یکم جنوری 2007 کے بعد پیدا ہونے والے افراد پر بڑی پابندی عائد کردی ہے۔ مالدیپ نے تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے نئی نسل کے لیے تمباکو نوشی پر مکمل پابندی عائد کردی ہے، اس کے بعد یہ اقدام اٹھانے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔ مالدیپ کی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ نئے قانون کے تحت یکم جنوری 2007 کے بعد پیدا ہونے والے افراد پر زندگی بھر تمباکو مصنوعات کی خرید و فروخت اور استعمال کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی یکم نومبر سے نافذ العمل ہوگئی ہے، یہ قانون صدر محمد معیزو نے مئی میں منظور کیا تھا اور اس فیصلے کا مقصد تمباکو سے پاک نسل قائم کرنا اور عوامی صحت کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق پابندی ایک جرات مندانہ اقدام ہے تاکہ نوجوان شہری تمباکو کے مہلک اثرات سے محفوظ رہ سکیں اور یہ اقدام عالمی ادارہ صحت کے فریم ورک کنونشن برائے تمباکو کنٹرول کے تقاضوں کے مطابق ہے۔ مالدیپ کی وزارت صحت نے تصدیق کی کہ الیکٹرانک سگریٹ اور ویپنگ مصنوعات پر بھی ہر عمر کے افراد کے لیے مکمل پابندی برقرار ہے، خلاف ورزی کی صورت میں سخت جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

نیویارک کے میئر کا انتخاب: انتخاب سے
ایک دن قبل زہران ممدانی کو برتری حاصل

نیویارک، 3 نومبر (یو این آئی) ایک غیر متوقع انتخابی مہم کے بعد نیویارک کے شہری منگل کو ایک نئے میئر کا انتخاب کریں گے، اس انتخابی مہم نے امریکہ کے سب سے بڑے شہر میں زیادہ وسیع توجہ حاصل کی ہے، بالخصوص اس وقت جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صف اول کے امیدوار زہران ممدانی کو 'کمیونسٹ' قرار دیا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی کے نمایاں امیدوار زہران ممدانی پیدائشی شہریت یافتہ مسلمان امریکی ہیں اور ریاستی اسمبلی میں کوئنز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہیں سابق گورنر اینڈریو کومو پر سبقت حاصل ہو رہی ہے۔ کومو پر جنسی ہراسانی کے الزامات بھی عائد ہیں، وہ اپنی پارٹی کے پرائمری انتخابات میں ممدانی سے شکست کے بعد آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے 71 سالہ امیدوار کرٹس سلیوا تیسرے نمبر پر ہیں، وہ گارڈین اینجلز' نامی رضاکارانہ گروپ

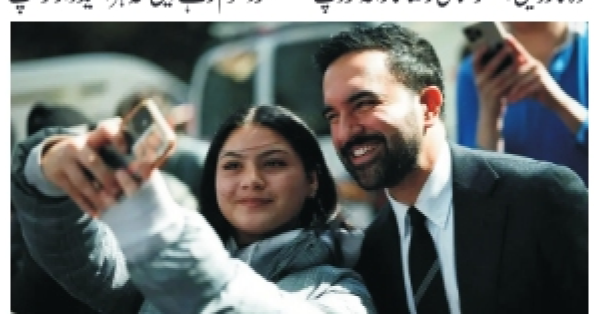

کے بانی، معروف ریڈیو نشریاتی شخصیت اور بلیوں سے محبت رکھنے والے شخص کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی آف کوئنی پیاک کے 23 سے 27 اکتوبر کے درمیان کیے گئے تازہ ترین سروے کے مطابق، ممدانی 43 فیصد ووٹ حاصل کر رہے ہیں، جب کہ کومو کو 33 فیصد اور سلیوا کو 14 فیصد ووٹ ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ انتخابی مہم کے بنیادی موضوعات زندگی کی بڑھتی ہوئی لاگت، جرائم کی شرح، اور اس سوال کے گرد گھوم رہے ہیں کہ ہر امیدوار ٹرمپ سے کس طرح نمٹے گا، جو دھمکی دے چکے ہیں کہ وہ شہر کے وفاقی فنڈز روک سکتے ہیں۔ کولمبیا یونیورسٹی کے سیاسیات کے پروفیسر لنکن مچل نے کہا کہ ممدانی ایک غیر معمولی سیاسی شخصیت ہیں، جو موجودہ دور کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں، یہ وہ لمحہ ہے جب امریکہ کے سب سے بڑے شہر میں ٹرمپ مخالف آواز عالمی خبروں میں جگہ پا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صاف الفاظ میں، نیویارک کے ایک مسلم میئر کا امیدوار ہونا بذات خود ایک بڑی خبر ہے۔ 34 سالہ ممدانی نے اپنے مخالفین پر اسلام مخالف بیانات دینے کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس دونوں نے اسلاموفوبیا کے اس رجحان کو پھیلایا، جو ہمارے شہر میں جڑیں پکڑ چکا ہے۔ نیویارک سٹی الیکشن بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق، ابتدائی ووٹنگ کے پہلے 5 دن (جو 2 نومبر کو ختم ہو رہی ہے) کے دوران 2 لاکھ 75 ہزار 6 ڈیموکریٹس، 46 ہزار 115 ریپبلکنز اور 42 ہزار 383 غیر جماعتی ووٹرز نے ووٹ ڈالے ہیں۔ ممدانی کے اُبھرنے پر ڈیموکریٹک پارٹی کے بائیں بازو اور مرکز کے مابین اختلاف نمایاں ہوئے ہیں۔ ایک اعتدال پسند سیاست دان، نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل 26 اکتوبر کو ہوگی۔

لوور میوزیم میں نایاب شاہی زیورات کی چوری کے معاملے میں بڑی پیش رفت

پیرس، 3 نومبر (یو این آئی) فرانس کے مشہور لوور میوزیم میں ہونے والی قیمتی اور نایاب زیورات کی چوری کے کیس میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے۔ دنیا کے معروف لوور میوزیم سے 76 ملین پاؤنڈ مالیت کے نایاب شاہی زیورات کی چوری کے معاملے میں 38 سالہ خاتون کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ لوور میوزیم میں 76 ملین پاؤنڈ مالیت کے نایاب شاہی زیورات کی چوری کے کیس کی سماعت کے بعد میں 38 سالہ خاتون پر فرد جرم عائد کردی گئی ہے۔ فرانسیسی حکام کے مطابق یہ خاتون پیرس کے شمالی علاقے لاکورنیو کی رہائشی ہے اور اس پر چوری میں معاونت اور مجرمانہ سازش کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے بتایا کہ چار ملزمان نے گزشتہ ماہ 19 اکتوبر کو میوزیم کے اندر چوری کی ایک غیر معمولی واردات کی۔ چوروں نے مکینیکل لفٹ کی مدد سے عمارت کے بالائی حصے تک رسائی حاصل کی اور پاور ٹولز سے شیشے کے شوکیس کاٹ کر نو نایاب اشیاء چرائیں، یہ سارا عمل صرف 8 منٹ میں مکمل ہوا۔ چوری شدہ قیمتی اشیاء میں ملکہ میری امیلی، ایمپریس میری لوئز، اور ایمپریس یوجینی سے منسوب تاج، ہار، اور زمرد و ہیروں سے جڑے بروچ شامل ہیں۔ ان میں سے ایک نایاب ایمرلڈ سیٹ تاج بعد ازاں میوزیم کے باہر مخدوش حالت میں برآمد ہوا، پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان نے جزوی اعتراف جرم کیا ہے، تاہم چوری شدہ زیورات ابھی تک برآمد نہیں ہوسکے۔ پیرس کے عجائب گھر سے 8 منٹ میں 8 ارب روپے سے زیادہ کے زیورات چوری کرنے والے مشتبہ افراد کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ پیرس کے عجائب گھر سے 8 منٹ میں 8 ارب روپے سے زیادہ کے زیورات چوری کرنے والے مزید مشتبہ افراد کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ لوور میوزیم سے گزشتہ ہفتے شاہی

زیورات چوری ہوئے تھے جس نے ایک دنیا کو حیرت میں مبتلا کردیا تھا، پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ہفتے بعد 2 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے، دونوں ہی مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ کا عمل جاری ہے۔

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Divisional Forest Officer Urban Forestry Division Srinagar

e- NIT NO.: 07of2025-26 DATED:-03 . 11. 2025

For and on behalf of the Hon'ble Governor of J&K UT, e-tenders are invited on percentage basis from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works: -

Name of Work:- (Upgradation of Forest Headquarter Complex at Sheikhbagh.)Repairs/Renovation/Upgradation of Office Chamber at Forrest Headquater& Renovation of Washroom at Sheikh Bagh, Sgr. Under UT CAPEX for the 2025-26

S.No	Particulars of Work	Adv. cost (Rs. in Lakh)	Bid Security 2% of the Adv. Cost	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
1.	(Upgradation of Forest Headquarter Complex at Sheikhbagh.) Repairs/ Renovation /Upgradation of Office Chamber at Forrest Headquater& Renovation of Washroom at Sheikh Bagh, Sgr.	22.00	Rs.44,000/-	"C" Class CPWD/ PWD/MES or PSUs	Rs. 800/-	120 Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in.

Position of Funds: Budgeted Position of AA: Accorded. Position of TS: Accorded.

Publishing Date:-	03-11 -2025
Download Start Date :	04-11- 2025 from 10:00 AM
Bid submission Start Date:	04-11- 2025 from 10:00 AM
Bid submission End Date:	13-11- 2025upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	14-11-2025 at 12:30PM in the office of the Conservator of Forests Srinagar Circle, Srinagar
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) at any convenient date and time after complete Evaluation of Technical Bids Received.

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website: https://jktenders.gov.in. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website jktenders.gov.in. To participate in bidding process, bidders have to get Digital Signature Certificate (DSC) as per Information Technology Act. Bidders can get Digital Certificate form approved vendor.
2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (Cost of Tender Document) in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security in the shape of Bid Security Declaration form duly filled in with time period prescribed and addressed to Divisional Forest Officer. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
3. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
4. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e BSD Form, Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/MES or PSU's duly renewed for the current year 2025-26, PAN, Valid GST Registration, Govt. Treasury receipt (Cost of Tender Document).
5. In case the bid of the lowest /successful bidder is found Abnormal Low Bids (ALBs) the circular instructions issued by Finance Department J&K vide No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated: 08.08.2025 will be imposed on the lowest bidder.
6. The successful bidder has to produce Valid Labour Registration Certificate issued by Labour Department after issuance of award of contract.
7. The successful bidder has to complete the work in stipulated time, otherwise the successful bidder shall be liable to action under rules.
8. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
9. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
10. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
11. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document, GFR-2017, and other state and central rules governing the tendering process.

Sd/-
**Divisional Forest Officer,
Urban Forestry Division,
Srinagar.**

**No:DFO/UF/Plg/176-83 Dated:03/11/2025
DIPK No:- 7718-25 Dated 03-11-2025**

In the court of Collector/
Addl. Deputy Commissioner Budgam

In the case of:
Mst. Malla W/o Gh. Qadir Rah D/o Gh. Mohammad R/o Bijbehara District Anantnag.
(Appellant/Applicant)
Vs
1. Sona-ullah
2. Abdul Ahad Sons of Gh. Mohammad.
3. Irshad Ahmad S/o Abdul Aziz
All residents of Ichkoot Tehsil & District Budgam.
4. Zaina W/o Mohammad Umer R/o Munpappie Tehsil & District Budgam.
5. Rubeena W/o Mohammad Iqbal R/o Yarikhah Tehsil Khansahab.
6. Mymoona W/o Nazir Ahmad Bhat R/o Shivpora Tehsil Chadoora. Respondent No. 4 to 6 are daughters of Abdul Aziz.
(Respondents/ Non-applicants)

In the matter of: Appeals against mutation order No 818 dated 29-06-1978 & mutation order No. 947 dated: 23-04-1982 of village Ichkoot Tehsil Budgam attested in respect of landed estate left behind by the deceased estate holder namely Mohamamd S/o Lassi.

Notice

The above titled two appeal cases are under adjudication before this court, the respondents have been summoned, but they failed to appear before this court on the scheduled date of hearings. Now through the medium of this public notice, they are hereby informed to attend this court on the 08-11-2025 at 10:30 am, failing which ex-parte proceedings shall be initiated against them without further intimation.

**Sd/
Collector/
Addl. Deputy Commissioner
Budgam**

**No: DCB/ADC/Reader/25/F-599-600/697
Dated: 25-10-2025
DIPK No:-7731-25 Dated 03-11-2025**

دنیا کا سب سے مہنگا سیاحتی ویزا کس ملک کا ہے

لہاسا، 3 نومبر (یو این آئی) اگر آپ سمجھتے ہیں کہ امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ یا جاپان کا سیاحتی ویزا حاصل کرنا سب سے مہنگا ہے تو آپ بالکل غلط ہیں، کیونکہ ان میں سے کوئی بھی ملک دنیا کے سب سے مہنگے سیاحتی ویزے کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ آپ کے لیے یہ شاید یہ حیران کن بات ہو لیکن بھوٹان دنیا کا سب سے مہنگا سیاحتی ویزا رکھنے والا ملک قرار پایا ہے جہاں ہر سیاح کو فی رات 100 امریکی ڈالر لازمی ادا کرنے ہوتے ہیں، ویزا فیس صحت، تعلیم اور جنگلات تحفظ پر استعمال ہوتی ہے۔ اس فہرست میں سب سے اوپر بھوٹان ہے، جو زمین پر سب سے مہنگا سیاحتی ویزا رکھنے والا ملک ہے۔ حیران کن بات ہے نا؟ اس کے منفرد ماڈل کے تحت غیر ملکی سیاحوں کو "پائیدار ترقی فیس" کے طور پر فی رات 100 امریکی ڈالر ادا کرنا پڑتا ہے، جو ویزا فیس کے علاوہ تقریباً 40 ڈالر مزید بنتی ہے۔ چار دن کے مختصر سفر پر بھی ایک سیاح کو تقریباً 440 سے 840 ڈالر تک خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اس فیس سے حاصل ہونے والی رقم ملک میں مفت تعلیم، صحت، جنگلات کے تحفظ اور قدیم خانقاہوں کی مرمت پر خرچ کی جاتی ہے۔ بھوٹان کی حکومت کا کہنا ہے کہ اس پالیسی کا مقصد سیاحوں کی تعداد کم مگر ان کے اثرات مثبت رکھنا ہے۔

BEFORE. THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

IN THE CASE OF:
1. Ghulam Qadir Dar S/o Ali Mohammad Dar
R/o Shah Hamden Colony, Lane no 9 Zakura Srinagar .
2. Elever Digital infrastructure Pvt Ltd. A-330& B304 ,besttech Business , towers Sector 66 SAS Nagar , Mohali
Caventors
Versus
Public at large....
Non--Caveator I Proposed Plaintiff
Non — Caveators
In the matter of: Caveat petition on behalf of caveator
The caveators have reason to believe /apprehension that non caveator (Any one from public) may file suit or any other proceedings before this Hon'ble court on the ground of distorted /misrepresented facts and may be succeed in obtaining relief or order at my back, it would be proper that the caveators may be given opportunity of being heard before the Honible court passes any order against the caveators.
Muzzafar Ahmad Kirmani
Advocate

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۴ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گذرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

جعلی صحافیوں کی نشاندہی کرنا وقت کی اہم ضرورت

صحافت ایک عظیم پیشہ ہے جس کا کام عوامی شعور بیدار کرنا، اور معاشرتی انصاف کے حصول میں کردار ادا کرنا ہے۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑے گا کہ ہمارے یہاں اس پیشے کی ساکھ کو ایک نئی چیلنج درپیش ہے، خودساختہ صحافی، جنھیں ہم جعلی صحافی کہہ سکتے ہیں، نے صحافت کا اعتماد متاثر کیا ہے

کئی سرکاری اہلکاروں اور میڈیا اداروں نے یہ شکایت کی ہے کہ ایسے افراد بغیر تصدیق کے سرکاری دفاتر میں داخل ہورہے ہیں، نامعلوم سوشل میڈیا صفحات سے ذرائعِ اطلاع فراہم کررہے ہیں اور بسا اوقات افسران، نمائندوں، یا نجی افراد سے رقوم کا مطالبہ یا دھمکی آمیز رویے اختیار کررہے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف صحافت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے بلکہ معاشرتی اعتبار سے بھی نقصان دہ ہے۔

حُسنِ اتفاق یہ ہے کہ حکومت نے بروقت اس خدشے کی نشاندہی کی ہے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔

محکمہ طلاعات نے تمام اضلاع کے متعلقہ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسرز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ جعلی صحافیوں کی پہچان کریں، مستند صحافیوں کی فہرست مرتب کریں، اور سرکاری اطلاعات و پریس بریفنگز صرف انہی صحافیوں تک محدود رکھیں جن کی قانونی تصدیق ہوچکی ہو۔

اطلاعات کے مطابق اعلیٰ سطح پر لیفٹیننٹ گورنر نے گذشتہ روز سیکورٹی جائزہ میٹنگ میں واضح طور پر کہا ہے کہ جعلی صحافیوں کو قانون کے مطابق کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا، اور سرکاری محکمے ان افراد کو نہیں تسلیم کریں گے جن کی تصدیق نہیں کی گئی ہو۔

مختصراً، یہ اقدامات جعلی صحافی کی پہچان، غلط معلومات کی روک تھام، اور پیشہ ورانہ صحافت کے بنیادی اصولوں کی پاسداری کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے ہیں۔

یہ وقت کی ضرورت ہے کہ حکومت، صحافی برادری، میڈیا ادارے اور سول سوسائٹی مل کر صحافت کے معیار کو بلند کرنے اور جعلی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لئے مشترکہ حکمتِ عملی بنائیں۔ سرکاری سطح پر اُن صحافیوں کو ہی سرکاری تقاریب اور دفاتر میں رسائی ہونی چاہیے جو محکمہ اطلاعات کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں۔ جو رجسٹرڈ نہیں ہیں انہیں چاہیے کہ وہ محکمہ کے پاس اپنے آپ کو رجسٹر کریں جو ان کی قابلیت اور تجربے کی بنیاد پر انہیں تصدیق شدہ صحافیوں کی فہرست میں شامل کریں گے

چونکہ کئی جعلی صحافی سوشل میڈیا کی طاقت استعمال کررہے ہیں، اس لیے اُن کے لئے ضابطہ اخلاق متعارف کروانا لازم ہے، جن میں خبر کی تصدیق، ماخذ کی شفافیت، ذاتی مفاد سے اجتناب اور سرکاری اہلکاروں یا اداروں سے غیر مناسب مطالبات سے گریز شامل ہو۔ ایسے کارڈز یا شناختی دستاویزات جو جعلی صحافی استعمال کرتے ہیں، ان کی فوری ضبطی کا نظام بنایا جائے۔ ساتھ ہی، سرکاری محکمے اور انتظامیہ کو ہدایات دیں جائیں کہ وہ صرف تصدیق شدہ صحافیوں سے بات کریں

جہاں بھی اطلاعات آئیں کہ کسی نے صحافی ہونے کا دعویٰ کرکے افسران یا عوام سے رقوم کا مطالبہ کیا یا رضامندی کے بغیر سرکاری دفاتر میں گھسا، ایسے کیسز کی فوری تفتیش اور کارروائی ضروری ہے۔ صحافیوں، خاص طور پر نئے آنے والوں کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں جن میں صحافتی اخلاق، قانونی حدود، تحقیقات، حقائق کی جانچ پڑتال، اور سوشل میڈیا رپورٹرشپ کے چیلنجز شامل ہوں۔ اس سے پیشہ ورانہ صحافت کو فروغ ملے گا۔

اخباری مالکان کو چاہیے کہ وہ اپنے فری لانس رپورٹرز اور سوشل میڈیا نمائندوں کی پس منظر جانچیں، انہیں صرف اس صورت میں بطور نمائندہ قبول کریں جب وہ معیارات پر پورا اترتے ہوں، ورنہ ادارے خود اعتبار کھو سکتے ہیں۔ اُمید ہے کہ حکومتی اقدامات سے جعلی صحافیوں کی حرکتوں پر قدغن لگے گی

نظریات کی قوت: تخیل سے عمل کی تحریک

تحریر: شہباز رشید بہورو

انسانی فہم وفراست کی دنیا میں خیالات کو منظم کر کے ایک نظریہ تشکیل دینے کی صلاحیت کو عبقریت کا استعارہ قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ نظریہ چاہے کسی بھی شعبہ علم کے متعلق ہو، دراصل علم کے نظم وضبط اور نظریہ پرداز کی فصاحتِ فہم و بلاغتِ فکر کا ترجمان ہوتا ہے۔ نظریہ علم کے ذخائر میں سے ان قوی وجوہری الفاظ کا انتخاب ہوتا ہے جو ایک طاقتور برقی لہر کی طرح انسانوں کے علم وعمل کے رخ کو موڑ دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ نظریہ پیش کرنے کی تحریک انسانی فطرت میں ودیعت ہے۔ انسان جتنا اس فطری تحریک کو بروئے کار لانے کی صلاحیت رکھتا ہے، وہ اتنا ہی مؤثر اور نمایاں کردار کا حامل ہوتا ہے۔

یونان کے فلسفیوں سے لے کر مغربی و مشرقی مفکرین تک کی تاریخ میں ان کے معروف اور آج تک یاد رکھے جانے کی وجہ ان کا مال و دولت یا جسمانی ساخت نہیں رہی بلکہ ان کے نظریات رہے ہیں۔ نظریہ پیش کرنے کا ہنر درحقیقت ایک انسان کی تخلیقی صلاحیت کا Litmus Test ہے، جس سے ایک انسان کے تخیلاتی، مشاہداتی و تجرباتی ٹیلنٹ کا اندازہ ہوتا ہے۔ نظریہ علم وعقل کا عطر ہوتا ہے۔ عمیق مطالعہ، گہرا مشاہدہ، وسیع تخیل اور قوی تجزیہ کی صلاحیت ایک مفکر کے نظریے میں منعکس ہوتی ہے۔

نظریات مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے مقاصد کے تعین میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، اور انسان کو نظریات کی بدولت کچھ کرنے کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ نظریات انسان کو کچھ خاص کرنے کی تحریک فراہم کرتے ہیں، اور نظریات کی یکسانیت افراد کے اندر تنظیمی یا جماعتی وحدت پیدا کرتی ہے۔ نظریات کے بغیر فرد اور ملت بس ایک بے ضابطہ مجموعہ ہوتا ہے، جس کا نتیجہ ہمیشہ تقسیم، تفریق اور ناکامی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ انفرادی سطح پر ایک آدمی بغیر کسی نظریے کے افراتفری، انتشار اور تضاد کی ناؤ میں بیٹھ کر ہمیشہ زندگی کی پرآشوب موجوں کے رحم وکرم پر ہوتا ہے۔ اس لیے نظریہ تخلیق کرنے اور اپنانے کے لیے کوشش کرنا بنیادی کام ہے، جسے بروقت انجام دیا جانا چاہیے۔

نظریہ کی اہمیت کے بعد اس کے نفاذ کا تذکرہ بہت ضروری ہے۔ سب سے پہلے اپنی زندگی کے مجموعی رخ کو متعین کرنے کے لیے اپنے آپ کو کسی اچھے نظریے کے سپرد کرنا چاہیے، کیونکہ نظریے کا انتخاب ہی کامیابی اور ناکامی کے درمیان ایک لکیر کھینچتا ہے۔ اگر زندگی بغیر کسی نظریے کے گزاری جائے تو وہ بس لمحات کی سڑک پر ایک ایسی گاڑی کے چلنے مترادف ہے جو بغیر کسی ڈرائیور کے انجانی منزل کی طرف رواں دواں ہو، جسے ہر وقت بھیانک حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ صحیح اور ٹھوس نظریہ زندگی میں نظم وضبط کا ایسا نظام قائم کرتا ہے کہ انسان کو اپنی ہر حرکت حد درجہ غایت کا پابند محسوس ہوتی ہے۔ یہ احساسِ پابندی انسان کو انتشار کے بجائے استحکام بخشتا ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر انسان کوئی نظریہ تخلیق نہیں کرسکتا، لیکن کسی نہ کسی نظریے کا پیروکار ضرور بنتا ہے۔ اس لیے صحیح نظریے کے انتخاب کے لیے غور وفکر، مطالعہ، مشاہدہ اور دوسروں کے ساتھ میل جول رکھتے ہوئے ان کی آراء سے استفادہ کرنا اہم ہے۔ ورنہ انسان بعض اوقات کسی ایسے نظریے کا معتقد بن جاتا ہے جو اسے دنیا وآخرت دونوں کے لحاظ سے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ہماری اسلامی تاریخ میں بہت سے لوگوں نے نہایت غالی نظریات اپنائے جن کی وجہ سے امت میں پھوٹ پڑی، اور بعض حضرات نے قومیت کے محدود اور متشدد تصور کو اپنا کر جس راستے کا انتخاب کیا، وہ انہیں صحیح منزل کے برعکس سراب کے گرداب میں پھانسنے کا سبب بنا۔ مثلاً خوارج جنھوں نے سخت گیر نظریہ اپنا کر جو نقصان اپنے آپ کو اور امت کے اتحاد کو پہنچایا، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ان کے نظریات ان کے لیے ہدایت کا ذریعہ بننے کے بجائے گمراہی کا سبب بنے۔

اسی طرح مصطفیٰ کمال اتاترک (Mustafa Kemal Atatrk) کی مثال دی جاسکتی ہے، جس نے ترک قوم پرستی کے نظریے کو اسلام کے بنیادی تصورات کے خوبصورت اور معتدل نظام سے جدا کر کے خلافتِ عثمانیہ کا خاتمہ کیا، اور جو نقصان مسلمانوں کو پہنچا، شاید یہ ملت اسے کبھی معاف نہ کرے گی۔

نظریہ چونکہ ایک انسان کی دماغی حالت (State of Mind) کا ترجمان ہوتا ہے، اس لیے وہ دوسرے انسان کی ذہنی کیفیت کو متاثر کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس اثر پذیری کی باقاعدہ ایک سائنسی توجیہ بھی موجود ہے، جسے Ideological Contagion کہا جاتا ہے۔ انسانی دماغ میں موجود Mirror Neurons اسی مظہر کی وضاحت کرتے ہیں یعنی جب ہم کسی کے جذبات، رویے یا خیالات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہمارا دماغ لاشعوری طور پر اُن کی نقل کرنے لگتا ہے۔ یہی وہ بنیادی میکانزم ہے جس کے ذریعے ایک فرد کے نظریات دوسرے کے ذہن پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

بہترین نظریات دوسروں کے دماغ کے اندر یکساں قسم کا Neural Pathway پیدا کر کے Neural Synchrony یعنی دماغی ہم آہنگی کو وجود بخشتے ہیں۔ انسان چونکہ ایک پیچیدہ مخلوق ہے، اس پر اس کے ماحول، تربیت اور تعلیم کا اثر پڑتا ہے۔ اس لیے نظریات کی قبولیت یا عدم قبولیت کا انحصار ایک فرد کے پس منظر پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر ایک فرد کے پس منظر میں مذہب کی تاثیر رہی ہے تو وہ شخص مذہبی نوعیت کے تصورات کی طرف رغبت رکھتا ہوگا۔ اگر کسی کے پس منظر میں انسانی آزادی، عدل ومساوات کا چلن رہا ہوگا تو وہ شخص لبرل تھنکنگ کا حامل ہوگا۔

اسی تناظر میں علامہ اقبالؒ اور جان لاک (John Locke) کی مثالیں نہایت نمایاں ہیں۔ علامہ اقبالؒ ایک مذہبی وروحانی ماحول میں پلے بڑھے، ان کے والد نہایت متقی اور پرہیزگار تھے، اس لیے اتنی اعلیٰ فلسفیانہ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود ان کی فکر اسلامی ودینی رہی۔ اس کے برعکس جان لاک سترہویں صدی میں یورپ کے سیاسی انتشار اور انگریزی انقلاب کے دور میں پلے بڑھے، اس لیے ان کے نظریات آزادی، تجربے، عقل، مساوات اور قانون کی بالادستی پر مبنی تھے۔

نظریات عوام الناس کے شعور کو Hijack کرتے ہیں۔ ان میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے شعور کو Hack کر پاتے ہیں، یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ شعور کو اپنے زیر اثر لے لیتے ہیں۔ ہر انسان کی شعوری سطح مختلف ہوتی ہے، اس لیے نظریات کی یہ قوتِ ہیکنگ شعور کی مختلف تہوں کو متاثر کر کے ایک نوعیت کی ذہنی حرکیت یا Mental Dynamism پیدا کرتی ہے، جس کے زیر اثر ایک فرد کے رویّے میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

شدت پسند نظریے سے وابستہ شخص میں شدت پسندانہ برتاؤ کی جھلک دیکھی جاتی ہے، جبکہ قومی پرستی کے نظریے سے متاثر شخص میں فخر اور قربانی کا رجحان پایا جاتا ہے، جیسے بھگت سنگھ اور اشفاق اللہ خان۔ اشتراکی نظریے سے وابستہ افراد اپنے نظریے کے نفاذ کے لیے انقلاب کو ضروری سمجھتے ہیں اور اس کے لیے وہ جان کی بازی لگانے سے نہیں کتراتے، جیسے چے گویرا (Che Guevara) جس نے اقوام متحدہ میں جاکر "قوم یا موت" کا نعرہ بلند کیا۔ حتیٰ کہ بعض افراد اپنے نظریے کی سربلندی کے لیے جان کی بازی لگانے تک چلے جاتے ہیں۔

نظریہ ایک فرد کی تمام صلاحیتوں کو اپنے نفاذ کے لئے استعمال کرتا ہے۔ نظریہ ایک فرد کی تمام قوتوں کو کھینچ کر اپنی بالیدگی اور اپنے ارتقاء کے لئے استعمال کرتا ہے۔ نظریہ ایک فرد کی تمام صلاحیتوں کو کھینچ کر اپنی بالیدگی اور اپنے ارتقاء کے لئے استعمال کرتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نظریہ کیسا ہونا چاہیے؟ اس کے جواب میں یہ الفاظ شاید کسی حد تک جواب کا حق ادا کرسکتے ہیں کہ نظریہ انسان کی خوشحالی کے ساتھ ساتھ انسان کے لئے سکونِ قلب کا ذریعہ بھی بننا چاہیے۔ اگر کوئی نظریہ انسان کی مادی خوشحالی کے قیام کے لیے تمام ترصفات سے متصف ہو لیکن سکونِ قلب یا تطہیرِ قلب یا تذکیہ نفس کے لیے کوئی مواد نہیں رکھتا ہو تو ایسا نظریہ اگرچہ نظریہ کی تعریف میں شامل ہوگا، لیکن نظریہ کی کونٹریبوشن کے ضمن میں وہ نقائص کا مینارہ بنتا ہے، جو اگرچہ اپنے وجود کی بلندی سے لوگوں کو متاثر تو کرتا ہے لیکن کسی بھی صورت میں ایک بہترین پناہ گاہ کا کردار ادا نہیں کرسکتا۔

جیسے کارل مارکس کا نظریہ بظاہر بہت متاثر کن ہے لیکن گہرائی میں اتر کر دیکھیں تو انسانیت کے ساتھ ایک کھلواڑ ہے۔ اس نظریہ کے نفاذ کے لئے کئی لاکھ لوگوں کو جان گنوانی پڑی، لیکن یہ نظریہ انسانیت کے حقیقی مفاد میں ایک دن کے لئے بھی قائم نہ رہ سکا۔ اسی طرح داروین کے نظریے کا جو اثر علوم کے مختلف شعبہ جات پر مرتب ہوا، ہر کوئی حیران ہوتا ہے، لیکن جو حیوانی تعبیر وہ تاریخِ انسانی کو دیتا ہے، اس کے نتیجے میں انسانی تہذیب کی چولیں ہل گئیں۔

بچوں کے لئے ایک کہانی: دروغ گو

ڈاکٹر نذیر مشتاق

آفتاب اقبال سات سالہ بہت خوبرو اور صحت مند لڑکا تھا۔ صبح سویرے نیند سے جاگ کر دوستوں کے ساتھ فٹ بال کھیلنے جاتا۔ واپس آکر نہا دھو کر ناشتہ کرتا اور ماں باپ سے اجازت لے کر اسکول جاتا۔ وہ ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا شادی کے آٹھ برس تک اس کے ماں باپ اولاد کو ترستے رہے انہوں نے پیروں فقیروں کے دروازوں کے سامنے صدا دی۔ زیارت گاہوں اور درگاہوں کے سامنے سر جھکائے اور زار زار روئے۔ ڈاکٹروں کے مطبوں کے چکر لگائے تب کہیں جا کے خدا نے ان کی آرزو پوری کی۔۔۔۔ افتاب دنیا میں آیا تو اس کے ماں باپ کے دلوں میں پھول کھلے اور ایک نئی بہار آنے سے ان کی زندگی بدل گئی اور انہیں بیٹے کی ولادت کے وقت یوں محسوس ہوا جیسے ان کے گھر میں آفتاب طلوع ہو چکا ہو اور ان کی آنکھیں چکا چوند ہوگئیں ہوں۔ اسی لیے گھر میں آنے والے مہمان کا نام آفتاب رکھا۔۔۔۔۔ ان کے گھر میں ایک خوبصورت اور انمول پھول کھلا تھا اس لیے اس کی پرورش میں کوئی کسر نہ رکھ چھوڑی۔ وہ دونوں اس پر اپنا سب کچھ نچھاور کرتے تھے۔ چونکہ ان کے پاس دولت کی فراوانی تھی اس لیے آفتاب کے لیے دو تین کمرے انواع واقسام اور قیمتی کھلونوں سے بھرے پڑے تھے

آفتاب اب اسکول جاتا تھا اس کے لیے ایک مخصوص گاڑی خریدی گئی تھی اور ایک سمارٹ ڈرائیور اسے اسکول لیجانے اور واپس گھر لانیکے لیے استخدام کیا گیا تھا۔۔۔ افتاب بہت ہوشیار اور زہین لڑکا تھا اور ہر۔ امتحان میں اول آنے کے علاوہ وہ کھیل کے میدان میں بھی اپنے جوہر دکھاتا تھا۔ اسکول میں وہ ہر دلعزیز تھا اور ہر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تھا۔۔۔ وہ بھی ہر کسی سے بہت پیار کرتا تھا ہر کسی کی عزت کرنا اس کا معمول تھا۔۔۔ لیکن وہ کچھ لڑکوں سے کنی کتراتا تھا کیونکہ ان کا چال چلن اور کردار اسے پسند نہیں تھا۔ وہ لڑکے بھی آفتاب کو پسندیدہ نگاہوں سے نہیں دیکھتے تھے

آفتاب چپکے سے اپنی قیمتی گاڑی سے اتر کر سیدھا کلاس روم میں چلا جاتا اور اسکول سے چھٹی کے بعد چپکے سے گاڑی میں بیٹھ کر گھر واپس چلا جاتا۔۔۔ ماں دروازے کے قریب اس کے انتظار میں بے قرار ہوتی۔۔۔ بیٹے کو دیکھ کر اس کی جان میں جان آجاتی اور وہ اسے سینے سے لگاتی اور ہاتھ پکڑ کر سیدھا ڈائننگ روم میں لے جاکر میز پر سجی انواع واقسام کی ضیافتیں کھلانے کی بھرپور کوشش کرتی مگر وہ ایک آدھ روٹی اور تھوڑی سی سبزی یا دال کھا کر پیٹ پر ہاتھ پھیر لیتا ماں اور کچھ کھانے کے لیے اصرار کرتی تو وہ منہ ٹیڑھا کر کے اور دونوں ہاتھ پیٹ پر پھیرتے ہوئے عاجزانہ لہجے میں کہتا۔۔۔ ماں پیٹ میں درد ہورہا ہے اور کچھ نہیں کھایا جاتا۔۔۔۔ اس کے بار بار پیٹ درد کی شکایت کرنے کی وجہ سے۔ اس کی ماں کے دل میں وسوسوں نے جنم لیا اور دماغ میں بار بار منفی خیالات آنے لگا۔۔۔۔ اس نے رات کو شوہر سے بات چیت کے بعد فیصلہ کیا کہ آفتاب کو ڈاکٹر کے پاس لیکر جاے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے آفتاب کا تفصیلی معائنہ کیا اور اس کی ماں سے کہا کہ آفتاب کو اپنی مرضی سے من چاہا غزا کھانے سے روکا نہ جائے وہ اب بڑا ہوچکا ہے اس لیے اپنی مرضی کا مالک ہے۔۔۔۔ افتاب خوشی سے پھولے نہیں سمایا اور ایک ساتھ ماں باپ کو گلے لگایا اور پھر ڈاکٹر کے ساتھ ہاتھ ملایا اور تینوں کلینک سے باہر آے۔۔۔

اس روز آفتاب اپنی گاڑی میں اسکول جارہا تھا۔۔۔ وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا۔ کہ اچانک اس کی نظریں پارک کے ایک درخت پر جم گئیں۔۔۔ اس نے ڈرائیور سے گاڑی کی رفتار کم کرنے کو کہا۔۔۔ اس نے غور سے دیکھا تو وہ حیران رہ گیا۔۔۔ اس کا باپ ایک نوجوان خوبصورت عورت کی باہوں میں باہیں ڈالے باتیں کر رہا تھا۔ اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا مگر جانے کیوں وہ دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ۔ اس کا باپ اس پارک میں اس اجنبی عورت کے ساتھ کیا اور کیوں کر رہا ہے۔۔۔۔ اسکول میں دن بھر بار بار وہ منظر اس کی آنکھوں کے سامنے رقص کرتا۔۔۔۔ شام کے وقت آفتاب ماں باپ کے ساتھ بیٹھا ڈرائی فروٹ کھا رہا تھا۔ کہ۔ اچانک اس نے باپ سے پوچھا۔۔۔۔ پاپا آج اس پارک میں اس عورت کے ساتھ کیا کر رہے تھے وہ کون ہے ہماری کوئی رشتہ دار ہے۔۔۔۔ اس کے باپ کے پیروں تلے زمین کھسک گیی اور ماں کے کان کھڑے ہوگئے۔۔۔۔ باپ نے ہکلاتے ہوئے جواب دیا نہیں تو میں۔۔ میں تو اپنے دفتر میں تھا تم نے کسی اور کو دیکھا ہوگا۔۔۔۔ اور کمرے سے باہر باغ میں چلا گیا اور سگریٹ سلگا کر زور زور سے کش لگانے لگا۔۔۔ افتاب کی ماں نے اس سے پوچھا۔۔۔ کیا تم کو پورا یقین ہے کہ تم نے پاپا کو کسی اور عورت کے ساتھ دیکھا۔۔۔ افتاب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔ ہاں ماں میں نے غور سے دیکھا پاپا اور وہ عورت زور زور سے ہنس رہے تھے۔۔۔ مگر ماں۔۔ پاپا نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔ ماں نے اسے سمجھایا کہ جھوٹ بولنا گناہ ہے بری بات ہے مگر تمہارے پاپا نے۔۔ جھوٹ نہیں بولا شاید تم نے کسی اور۔ کو دیکھا ہے۔ کبھی کبھی نظریں دھوکہ بھی کھا جاتی ہیں۔ چلو تم اب بیڑ روم میں جاؤ۔۔۔۔

آفتاب کی آنکھوں سے نیند غایب ہو چکی تھی اور اسے ایک ہی سوال بار بار ستا رہا تھا کہ اس کے ماں باپ نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔ دونوں نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔ وہ تو ہمیشہ کہتے تھے کہ۔ جھوٹ بولنا گناہ ہے اور اسکول میں بھی یہی سکھایا گیا کہ جھوٹ بولنا گناہ ہے پھر پاپا اور ماں نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔ ان دونوں نے مجھ سے جھوٹ بولا اب میں ان سے جھوٹ بولوں گا ان کو بھی پتہ چلے گا کہ میں بھی جھوٹ بول سکتا ہوں

اتوار کو آفتاب اپنے۔ کمرے میں ایک بڑے کاغز کے شیٹ پر اڑھی ترچھی لکیریں کھینچ رہا تھا۔۔۔ بہت دیر کے بعد اس نے غور سے دیکھا تو کاغذ پر ایک عورت اور مرد کی تصویر بن چکی تھی دونوں کی آنکھیں کھلی مگر دونوں کے منہ بند تھے

وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔۔ دونوں جھوٹ بولتے ہیں اس لیے دونوں کے منہ بند ہوگئے۔۔۔۔۔ وہ کچھ سوچنے لگا۔۔۔۔ اچانک اس کے زہن میں ایک آوارہ خیال کلبلایا۔۔۔۔ اچانک اس نے زور زور سے چیخنا شروع کیا۔۔۔ ماں۔ پاپا۔ ماں۔ ماں میں مرگیا۔ پیٹ میں بہت درد ہورہا ہے۔۔ ماں۔۔۔ اس کے ماں باپ دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں نے اسے دو طرف جکڑ کر کہا۔ کیا ہوا۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ اس نے آنکھیں کھول کر کہا کچھ نہیں میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔ اس نے دونوں کے چہروں پر پریشانی دیکھی تو اسے عجیب قسم کا سکون ملا۔۔۔۔۔ اب آفتاب کی سوچ میں تبدیلی انے لگی تھی اور وہ بجھا بجھا سا رہنے لگا تھا۔۔۔۔ اسے اب ہر وقت یہ فکر لاحق رہتی تھی کہ کب جھوٹ بول کر ماں باپ کو پریشان کرے۔۔۔۔ اس روز اسکول بند تھا آفتاب گھر میں بیٹھے بیٹھے بور ہورہا تھا۔۔۔۔ اس کے کانوں سے ماں باپ کی آوازیں ٹکرانے لگیں وہ تو تو میں میں کر رہے تھے۔۔۔۔۔ اچانک آفتاب کو شرارت سوجھی۔۔۔۔ وہ چیخنے لگا۔۔۔ ماں پاپا۔۔ میں مرگیا پیٹ میں درد ہورہا ہے۔۔۔ ماں میں مرگیا۔ جلدی آجا۔۔۔۔ ماں باپ دوڑتے ہوئے آئے اور دیکھا کہ آفتاب مسکرا رہا ہے۔۔۔۔

ماں باپ شرمندہ ہو کر چلے گئے۔۔۔۔۔۔ اور آفتاب مزے سے چاکلیٹ کھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

آفتاب اسکول کی پارک میں اپنے اکلوتے دوست کے ساتھ بنچ پر بیٹھا گپ شپ کر رہا تھا۔۔۔ افتاب نے اس سے کہا کہ وہ آج کل۔ کس طرح ماں باپ کو تنگ کرتا ہے۔۔۔ اس کا دوست بہت زہین تھا اس نے اسے سمجھایا کہ مزاق میں بھی جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ کبھی کبھی مذاق مذاق میں جھوٹ بولنا بھی مہنگا پڑتا ہے۔۔۔ اج سے کبھی بھی ماں باپ کو تنگ نہیں کرنا۔۔۔ آفتاب نے دوست کے ساتھ وعدہ کیا کہ اب وہ کبھی جھوٹ نہیں بولے گا۔۔۔۔۔ چند دنوں کے بعد آفتاب اسکول سے واپس آرہا تھا تو رستے میں اس نے دیکھا کہ ایک ریڑے والا کڑاہی میں تازہ تازہ آلو کی قاشیں ابلتے ہوئے تیل میں تل رہا ہے۔۔ اس کا دل للچایا اس نے ڈرایور سے گاڑی روکنے کے لیے کہا۔۔۔ گاڑی رک گئی تو وہ ریڑے والے کے سامنے کھڑا ہوا اور آلو کے چپس کھانے لگا یہاں تک کہ اس کا پیٹ بھر گیا۔۔۔۔۔

گھر پہنچ کر وہ اپنے کمرے میں لیٹ گیا۔۔۔۔ دو گھنٹے بعد اس کے پیٹ کے نچلے حصے میں درد ہونے لگا۔۔۔ درد کی شدت بڑھتی گئی اور پیٹ کے دائیں طرف منتقل ہوگیا اسے لگا کہ اس کا بدن بخار سے جل رہا ہے۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد اسے ابکائی محسوس ہوئی پھر اچانک وہ واش بیسن کی طرف بھاگا اور الٹیاں کرنے لگا۔۔ اب پیٹ میں درد شدید سے شدید تر ہوتا جارہا تھا۔۔۔ اس نے چلانا چاہا مگر اواز اس کے حلق میں اٹک کر رہ گئی۔۔۔ ماں ماں۔ پاپا پاپا۔۔۔۔ وہ چیخ رہا تھا چلا رہا تھا

مگر اسے یوں محسوس ہورہا تھا کہ اس کی آواز کمرے کی دیواروں سے ٹکرا کر واپس آرہی تھی۔۔۔ درد اب ناقابل برداشت ہورہا تھا اس نے دونوں مٹھیاں بھینچ لیں اور دروازے کی طرف بڑھا۔۔۔۔ دروازے کے قریب پہنچ کر بڑی مشکل سے دائیں ہاتھ سے دروازہ کھولا اور کچن کی طرف بڑھا۔۔ اس کی ماں نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ افتاب بے ہوش ہو کر فرش پر گر پڑا۔۔۔ ماں کے حلق سے ایک چیخ بلند ہوئی جسے سن کر اس کا باپ اسٹڈی روم سے دوڑتا ہوا آیا۔۔۔۔ اور آفتاب کو بیہوش دیکھ کر چلایا۔۔۔۔ اوو اس کے گال تھپتھانے لگا۔۔۔ پھر جلدی سے دوڑتے ہوئے سرونٹ کوارٹرز کی طرف گیا اور چلا کر کہا۔۔۔ ڈرایور جلدی سے گاڑی اسٹارٹ کرو۔۔۔۔ اسٹیٹ اسپتال جانا ہے

ڈاکٹر نے معائنہ کیا۔۔ خون کے ٹیسٹ کیے گئے الٹرا ساؤنڈ کیا گیا۔۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا۔ اس کے پیٹ میں اپینڈکس پھٹ گیا ہے شاید اس نے تلے ہوئے آلو زیادہ مقدار میں کھائے ہیں۔۔۔ زہر پورے جسم میں پھیل چکا ہے ایمرجنسی آپریشن کرنا پڑے گا

آپ دعا کریں میں آپریشن کروں گا۔۔۔۔ افتاب کو بے ہوشی کے عالم میں ٹرالی پر لٹا کر آپریشن تھیٹر کی طرف لے جارہے تھے اور اس کے والدین کا رو رو کے برا حال ہورہا تھا اور دونوں سوچ رہے تھے کہ ان سے ایسا کون سا گناہ سر زد ہوا جس کی یہ سزا ہے۔۔۔۔۔۔۔

چار سال بعد

دکانداروں اور دیگر تجارت پیشہ لوگ خوش نظر آ رہے ہیں۔ سری نگر سے جموں شفٹ ہونے والے ملازمین کے لیے سکیورٹی، رہائش اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات سمیت دفاتر کو آسانی سے کھولنے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ دربار مو کے پیش نظر تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تمام سرکاری دفاتر، خاص طور پر سول سیکریٹریٹ اور منسٹرز انکلیو کے ارد گرد سخت سکیورٹی بندوبست کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور زیادہ تر ملازمین نے پیر کو یہاں اپنے دفاتر میں حاضری کے لیے سرینگر سے جموں تک سڑک کے ذریعے سفر کیا۔ کشمیر میراتھن 2 میں شرکت کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے 'ایکس' پر ایک تصویر اپ لوڈ کر کے لکھا تھا: ' ایک ہاف میراتھن کی محنت کے بعد انعام کے طور پر سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ پر پیرا میں خوب گھی ڈال کر بنی راجما چاول کی پلیٹ کا مستحق ہوں'۔ جموں خطے میں دربار مو کی بحالی کو عوامی سطح پر نہایت مثبت انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ شہریوں اور تاجروں نے کہا ہے کہ اس اقدام سے جموں کی معیشت کو نئی جان ملے گی، کیونکہ سرکاری اہلکاروں، وزرا اور ان کے عملے کی آمد سے کاروبار، ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ اور دیگر تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ واضح رہے کہ سال 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس روایت کو 'غیر ضروری' قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا تھا۔ اس وقت حکومت نے موقف اختیار کیا تھا کہ ہر چھ ماہ بعد سیکریٹریٹ اور سرکاری ریکارڈ کو سری نگر سے جموں اور پھر جموں سے سری نگر منتقل کرنے پر تقریباً 200 کروڑ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں، جو خزانے پر ایک غیر معمولی بوجھ ہے۔ تاہم موجودہ حکومت کا کہنا ہے کہ دربار مو محض انتظامی روایت نہیں بلکہ ریاست کی ثقافتی ہم آہنگی، علاقائی توازن اور جمہوری شمولیت کی علامت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دربار مو کی روایت 19 ویں صدی میں مہاراجہ رنبیر سنگھ کے دور میں شروع ہوئی تھی تاکہ جموں وکشمیر کے دونوں خطوں۔ جموں اور کشمیر۔ کے درمیان انتظامی توازن برقرار رکھا جا سکے۔ یہ روایت تب سے جاری رہی، تاہم 2021 میں پہلی بار اسے لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ نے ختم کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دربار مو کی روایت بحال ہونے کے بعد جموں میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہ مسئلہ انتخابات کے دوران کیوں نہیں آیا۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ دربار موو کا مسئلہ انتخابات کے بعد ہی سامنے آنا شروع ہوا تھا۔ تاہم، ہم نے بارہا میٹنگوں میں یقین دہانی کرائی ہے کہ دربار موو کو بحال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ چار سال بعد تاریخی دربار موو روایت کی بحالی سے جموں کی معیشت کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا اور جموں اور سری نگر کے درمیان اتحاد کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ ہم دربار موو کو بحال کریں گے۔ آج، دربار موو کو بحال کر دیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس سے جموں وکشمیر کی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سے قبل اس عمل کو روکنے کا فیصلہ اس کی جذباتی اور علامتی قدر کو نظر انداز کرتے ہوئے خالصتاً مالی بنیادوں پر لیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں ناپا جانا چاہیے۔ کچھ چیزیں جذباتی اہمیت رکھتی ہیں۔ دربار موو نے سری نگر اور جموں کو جوڑ دیا تھا۔ اسے ختم کر کے جموں وکشمیر کے اتحاد کو ایک دھچکا لگا تھا، جسے اب ہم نے ٹھیک کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دربار مو کی وسیع اہمیت کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ ہر چیز کو مالیاتی لحاظ سے نہیں پرکھنا چاہیے۔ دربار موو جذباتی اور علامتی اہمیت کا حامل ہے، جو سری نگر اور جموں کو جوڑتا ہے۔ اس کی معطلی نے اس تعلق کو متاثر کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ روایت کی بحالی کا فیصلہ ان کی حکومت کے عوام سے کیے گئے وعدے کا حصہ ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے وعدہ کیا تھا کہ دربار موو کو واپس لایا جائے گا۔ آج اسے بحال کر دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے جموں کی معیشت کو ایک اہم فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پریکٹس کو بند کرنے کا پچھلا فیصلہ بنیادی طور پر مالی بنیادوں پر لیا گیا تھا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ آج جموں میں حکومت کا پرجوش استقبال اس فیصلے سے وابستہ عوامی جذبات کا ثبوت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں میں حکومت کو جو پذیرائی ملی وہ روایت کی بحالی کے تئیں عوام کے جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ زبردست ردعمل کی وجہ سے ہمیں پہنچنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ جب دربار موو کو بند کیا گیا تو جموں کو نقصان اٹھانا پڑا، اور تاجروں نے بار بار خدشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری برادری کو مدد ملے گی بلکہ دونوں خطوں کے درمیان جذباتی اور ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔ بعض اوقات کچھ لوگ سیاسی فائدے کیلئے جموں اور سری نگر کے درمیان فاصلہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اس فاصلے کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دو سالہ دفتری شفٹ کو آسانی سے شروع کرنے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور تمام محکموں کو مکمل طور پر طے ہونے میں کچھ دن لگ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف کاروباری برادری کو فائدہ پہنچے گا بلکہ دونوں خطوں کے درمیان جذباتی اور ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کبھی کبھی جموں اور سری نگر کے درمیان تقسیم سیاسی وجوہات کی بنا پر پیدا ہو جاتی ہے۔ ہم اس فرق کو پر کرنا چاہتے ہیں۔

سیلاب متاثرہ خاندانوں

سے متاثرہ خاندانوں کو مرکزی حکومت کی مکمل مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ منوج سنہا نے کہا، 'ہم متاثرہ خاندانوں کی باز آبادکاری اور دوبارہ زندگی کی بحالی کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے۔' انہوں نے بتایا کہ 14 اگست کو آنے والے سیلاب نے نہ صرف عام شہریوں بلکہ کئی زائرین اور سیکیورٹی اہلکاروں کی جان بھی لی۔ آفت کے فوراً بعد انتظامیہ نے راحت اور بحالی کے اقدامات تیز کیے۔ ایس ڈی آر ایف کی جانب سے منظور شدہ مالی امداد بھی متاثرین تک پہنچائی گئی ہے۔ ایل جی سنہا نے مزید بتایا کہ اگرچہ سرکاری سطح پر مکانات کی تعمیر کے لیے فنڈز محدود ہیں، تاہم ہم نے غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مل کر ایسے مضبوط مکانات بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے جو سردیوں اور برفباری میں بھی محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے اس موقع پر 'موسے سونوائی' نامی تنظیم کا شکریہ ادا کیا، جس نے کئی بے گھر خاندانوں کے لیے بہتر رہائش فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے سڑکوں، پلوں، پٹرول پمپوں اور موبائل نیٹ ورک کی بحالی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ منوج سنہا نے بتایا کہ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا بھی اس مقام کا دورہ طے تھا، تاہم خراب موسم کے باعث وہ نہیں پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا، 'یہ علاقہ آفت سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ میں یہاں آ کر محسوس کرتا ہوں کہ انتظامیہ جو کچھ بھی کرے، وہ ناکافی ہوگا۔ لیکن وزیر اعظم نے خود یقین دہانی کرائی ہے کہ مرکزی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل بحالی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔' لیفٹیننٹ گورنر نے آخر میں کہا کہ ہم اس سانحہ میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کے لیے روزگار، رہائش اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے تاکہ وہ جلد معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی بنیاد رکھی۔ چشوتی میں قدرتی آفت کے دوران مکمل طور پر تباہ ہونے والے 19 گھروں کو سول سوسائٹی آرگنائزیشن ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کی مدد سے مفت تعمیر تو کیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ہلاکت خیز قدرتی آفت میں جاں بحق ہونے والے شہریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا' تباہ کن سیلاب نے قیمتی جانیں چھین لیں، کئی گھر بہا دیے اور انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچایا۔ مجھے امید ہے کہ آج جن تین بیڈ روم والے پری فیبریکیٹڈ سمارٹ گھروں کی بنیاد رکھی گئی ہے، وہ متاثرہ خاندانوں کی زندگیوں کو دوبارہ پٹری پر لائے گی۔' لفٹیننٹ گورنر نے ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کی اس خوبصورت اور انسان دوست اقدام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا' ایس ڈی آر ایف کا ریلیف ناکافی ہے، اس لئے میں نے پہلے ایچ آر ڈی ایس انڈیا سے یوٹی بھر میں آپریشن سندور کے تحت اور اگست کے سیلاب کے بعد مکمل تباہ شدہ 1500 گھروں کی تعمیر نو کی درخواست کی تھی، جس پر انہوں نے رضا مندی ظاہر کی۔ یہ اقدام متاثرہ خاندانوں کو بہت بڑی راحت پہنچائے گا۔' اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے تمام ایمرجنسی ریسپانڈرز، ضلعی انتظامیہ، فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس، مسلح افواج، مقامی کمیونٹی، نوجوانوں اور رضاکار تنظیموں کا خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے قیمتی جانیں بچائیں اور بروقت طبی امداد فراہم کی۔ انہوں نے کہا' چشوتی کے لوگوں کی گہری لچک قابل تحسین ہے۔ فطرت نے انہیں سخت آزمائش میں ڈالا، مگر اس مضبوط کمیونٹی نے چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

لفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کے معزز وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں کشتواڑ کے سیلاب زدہ خاندانوں کی مکمل بحالی اور علاقے کے لوگوں کی ترقیاتی ضروریات پورا کرنے کے اپنے عہد کا ایک بار پھر اعادہ کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا' پاڈر کشتواڑ کو جدید انفراسٹرکچر فراہم کرنے کی ہماری کوششوں کو پروان چڑھانے کیلئے حکومت ہند نے پاڈر میں ایک آرمی گڈ ول اسکول اور ایک پیٹرول پمپ کی منظوری دے دی ہے۔' انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) اٹھولی سے مچیل ماتا روڈ کی دوبارہ تعمیر کرے گی اور چشوتی میں ایک نیا پل بنائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ موبائل نیٹ ورک کنکشن کے تمام بلیک اسپاٹس کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور بی ایس این ایل کو نئے 4 جی ٹاورز لگانے کیلئے زمین منتقل کر دی گئی ہے۔ اپنے دورے کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے مقامی باشندوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور مطالبات سنے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مشن یووا کے ذریعے نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع سے جوڑا جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مچیل ماتا میں یاتریوں کیلئے سہولیات کی توسیع کے جاری کام مئی 2026 تک مکمل کر لئے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پاڈر میں یاتری نواس کی تعمیر کے مطالبے کو پورا کرنے کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر سیلاب کی وجہ سے فوت ہونے والے افراد کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس موقع پر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد اپوزیشن اور ایم ایل اے پاڈر ناگسینی مسٹر سنیل شرما، ایم ایل اے کشتواڑ مس شگن پریہار، صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکریٹری، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈی آئی جی ڈی کے آر رینج، ڈپٹی کمشنر کشتواڑ، بانی سیکریٹری اور ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے نمائندے، سینئر افسران، ممتاز شہری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔

پونچھ میں کنٹرول لائن

طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

ڈیجیٹل گرفتاری

ہیں تو یہ مسئلہ بڑھ جائے گا۔ جج نے کہا کہ ہمیں عدالتی احکامات کے ذریعے اپنی ایجنسیوں کے ہاتھ مضبوط کرنے ہوں گے۔ ہم ان جرائم سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کی سماعت 10 نومبر کو ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایمکس کی تجاویز کی بنیاد پر کچھ ہدایات جاری کرے گی۔ جسٹس کانت نے کہا کہ سی بی آئی نے نشاندہی کی ہے کہ کرائم سنڈیکیٹس آف شور مقامات سے چلائے جا رہے ہیں جہاں ان کے پاس مالی، تکنیکی اور انسانی ستونوں والے ''اسکام کمپاؤنڈ'' ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مرکز اور سی بی آئی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ وزارت داخلہ کا سائبر کرائم ڈویژن ان مسائل سے نمٹ رہا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ہریانہ کے امبالہ کی ایک بزرگ خاتون کی طرف سے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گاوائی کو لکھے گئے خط کا نوٹس لیا ہے جس میں شکایت کی گئی ہے کہ انہیں اور ان کے شوہر کو عدالت کے فرضی احکامات اور تحقیقاتی ایجنسیوں کے جعلی احکامات کی بنیاد پر نام نہاد ''ڈیجیٹل گرفتاری'' کے تحت رکھا گیا ہے، جنہوں نے ستمبر میں ان سے 1.05 کروڑ روپے بٹورے۔ خاتون نے کہا کہ عدالتی احکامات کو سی بی آئی، ای ڈی اور جوڈیشل افسران کے طور پر ظاہر کرنے والے لوگوں نے انہیں گرفتار کرنے کے لیے متعدد آڈیو اور ویڈیو کالز کے ذریعے دکھایا۔ سپریم کورٹ کو بتایا گیا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت امبالا میں سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ میں دو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ 27 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس طرح کے جرائم کی شدت اور پورے ہندوستان میں پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کی جانچ سی بی آئی کو سونپنے کے لیے تیار ہے۔ اس نے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات مانگی تھیں۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ وہ سی بی آئی کی تحقیقات کی پیشرفت پر نظر رکھے گی اور ان جرائم سے نمٹنے کے لیے جو بھی ضروری ہدایات جاری کرے گی۔ اس نے سی بی آئی سے جواب دینے کو کہا تھا کہ کیا اسے ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کی تحقیقات کے لیے سائبر ماہرین سمیت مزید وسائل کی ضرورت ہے جو پولیس فورس میں نہیں ہیں۔ 17 اکتوبر کو، ملک میں آن لائن دھوکہ دہی کے بڑھتے ہوئے واقعات، خاص طور پر عدالتی احکامات کو من گھڑت بنا کر شہریوں کو دھوکہ دینے کے لیے ڈیجیٹل گرفتاریوں کا نوٹس لیتے ہوئے، سپریم کورٹ نے مرکز اور سی بی آئی سے جواب طلب کیا، اور کہا کہ اس طرح کے جرائم نظام پر عوام کے اعتماد کی ''بنیاد'' پر ضرب لگاتے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے ملک بھر میں ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کی بڑھتی ہوئی تعداد کو نشان زد کیا تھا اور کہا تھا کہ عدالت عظمیٰ، ہائی کورٹ کے احکامات اور ججوں کے دستخطوں کو ڈیجیٹل طور پر گرفتار کرنے کے لیے، بزرگ شہریوں سمیت بے گناہوں کو گرفتار کرنا، عدالتی اداروں میں لوگوں کے اعتماد اور اعتماد کی تہہ پر حملہ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دستاویزات کی جعلسازی اور اس عدالت یا ہائی کورٹ کے نام، مہر اور عدالتی احکامات کا مجرمانہ غلط استعمال ایک سنگین تشویش کا معاملہ ہے، اور اس طرح کے مجرمانہ اقدامات کو دھوکہ دہی یا سائبر کرائم کا ایک عام یا تنہا جرم نہیں سمجھا جا سکتا۔

جموں میں دربار مو

بعد ازاں، وزیر اعلیٰ سول سکریٹریٹ پہنچے جہاں انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جو روایتی دربار موو اقدام کے تحت دفاتر کھلنے کی علامت ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ کیا اور افسران و عملے سے بات چیت کی۔ عمر عبداللہ نے تقریب کے بعد وزرا کونسل اور انتظامی سیکرٹریوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مختلف محکموں کے کام کاج کے بارے میں جائزہ لیا گیا تاکہ انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چار برس کے وقفے کے بعد جموں میں دربار کی بحالی کو ''ایک خوش آئند تجربہ'' قرار دیا جس سے پورے شہر اور ملحقہ علاقوں میں جوش و مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے آئندہ درپیش چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب ایک ایسے اہم موڑ پر ہے جہاں عملی کارکردگی کی توقع کی جا رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا، ''تمام منصوبہ بندی اور مشاورت کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ فیصلوں کو عملی نتائج میں تبدیل کیا جائے۔'' انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ پہلے سے منظور شدہ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ نچلی سطح پر واضح پیش رفت نظر آئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مالی وسائل کی رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے یقین دلایا کہ محدود وسائل کے مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ مؤثر کارکردگی کو یقینی بنائیں اور غیر ضروری اخراجات پر قابو پائیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کشمیر صوبے میں ضلعی سطح پر جائزہ میٹنگ منعقد کئے جا چکے ہیں اور اب ایسی نوعیت کی میٹنگ صوبہ جموں میں بھی شروع کئے جائیں گے تاکہ ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور عوامی مسائل حل کئے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ اسمبلی سیشن کے کامیاب اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے میں تمام محکموں کی مربوط کوششوں کی ستائش کی۔

پاکستان سمیت کئی

کہ ''ہماری سرزمین پر تو جنگیں ہو رہی تھیں۔ میں نے ان میں سے آٹھ کو حل کر لیا ہے۔ مجھے ایک اور حل کرنا ہے، روس اور یوکرین کی جنگ۔ ''مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ''بہت سے معاملات میں، 60 فیصد معاملوں میں، میں نے کہا کہ اگر آپ لڑائی بند نہیں کریں گے تو میں آپ دونوں ممالک پر درآمدی محصولات لگا دوں گا اور آپ امریکہ کے ساتھ تجارت نہیں کر پائیں گے''... انہوں نے کہا کہ ''ہمارے پاس کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں زیادہ جوہری ہتھیار ہیں۔ روس دوسرے نمبر پر ہے۔ چین تیسرے نمبر پر ہے، لیکن پانچ سالوں میں وہ برابر ہو جائیں گے۔ آپ جانتے ہیں، وہ تیزی سے جوہری ہتھیار بنا رہے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں جوہری تخفیف اسلحہ کے بارے میں کچھ کرنا چاہیے، جو کہ کچھ ہے۔ اور میں نے درحقیقت صدر پوتن اور صدر شی دونوں کے ساتھ اس پر بات کی ہے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ لازماً معلوم نہیں کرتا کہ یہ ''طاقت ور'' قومیں کس جگہ تجربات کر رہی ہیں مگر انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ تجربات ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''وہ زیر زمین، بہت نیچے تجربہ کرتے ہیں اور لوگوں کو بالکل نہیں پتا چلتا کہ اس تجربے میں کیا ہو رہا ہے۔ آپ کو تھوڑی سی لرزش محسوس ہوتی ہے۔ وہ تجربہ کرتے ہیں اور ہم تجربہ نہیں کرتے۔ ہمیں تجربہ کرنا ہو''چین نے پیر کے روز اس الزام کی تردید کی کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے تجربات کر رہا ہے، جو عوام سے پوشیدہ ہیں، جیسا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے کہا، ''چین ہمیشہ پرامن ترقی کے راستے پر گامزن رہا ہے، جوہری ہتھیاروں کے پہلے استعمال نہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، دفاعی نوعیت کی جوہری حکمت عملی اپناتا ہے، اور جوہری تجربات کو معطل کرنے کے اپنے عہد کی پابندی کرتا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ امریکہ کے پاس ''کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ جوہری ہتھیار'' ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اتنے جوہری ہتھیار ہیں کہ ہم دنیا کو 150 مرتبہ تباہ کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، روس کے پاس بہت سے جوہری ہتھیار ہیں، اور چین کے پاس بھی بہت ہوں گے۔ ان کے پاس کچھ ہیں۔ ان کے پاس کافی تعداد میں ہے۔ ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ 'ڈی نیوکلیئرائزیشن' پر بات چیت کی ہے۔ جب امریکی صدر سے پوچھا گیا کہ انہوں نے ''جوہری ہتھیاروں کے تجربے'' کا فیصلہ کیوں کیا، حالانکہ یہ 30 سال سے زائد عرصے کے بعد ہو رہا ہے۔ اس کے جواب میں ٹرمپ نے کہا، تجربہ اس لیے ہے کہ روس نے اعلان کیا کہ وہ تجربہ کرنے جا رہا ہے۔ اگر آپ غور کریں تو شمالی کوریا لگاتار تجربہ کر رہا ہے۔ دوسرے ممالک تجربہ کر رہے ہیں۔ ہم واحد ملک ہیں جو تجربہ نہیں کرتا۔ اور میں واحد ملک نہیں بننا چاہتا جو تجربہ نہ کرے۔ امریکی انرجی سیکریٹری کرس رائٹ نے واضح کیا ہے کہ اس وقت ان تجربات میں جوہری دھماکے شامل نہیں ہوں گے۔ یہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پہلی وضاحت ہے، جب صدر نے پچھلے ہفتے سوشل میڈیا پر کہا تھا کہ انہوں نے ''محکمہ جنگ کو ہدایت کی ہے کہ ہمارے جوہری ہتھیاروں کے تجربات برابری کی بنیاد پر شروع کیے جائیں۔ رائٹ نے فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا، ''میرے خیال میں جن تجربات کی ہم بات کر رہے ہیں وہ سسٹم ٹیسٹ ہیں۔ یہ جوہری دھماکے نہیں ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہیں ہم غیر اہم دھماکے کہتے ہیں۔ انرجی سیکریٹری، جن کی ایجنسی پر جوہری تجربات کی ذمہ داری ہے، نے مزید کہا کہ منصوبہ بند تجربات میں ''جوہری ہتھیار کے تمام دیگر حصے شامل ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ مناسب جیومیٹری فراہم کریں اور جوہری دھماکے کے لیے تیاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجربات نئے سسٹمز پر کیے جائیں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے کہ نئے جوہری ہتھیار پچھلے ہتھیاروں سے بہتر ہوں۔

حکومت فنڈس

جموں، نسیم جاوید چودھری، جموں کے تمام اضلاع کے چیف ایجوکیشن افسران اور محکمہ سکولی تعلیم کے دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے مرکزی معاونت والی سکیموں، بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اصلاحات اور ڈیجیٹل لرننگ اقدامات کا جائزہ لیا جن کا مقصد سرکاری سکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے عوامی فنڈز کے مؤثر اور شفاف استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی شعبے کے لئے مختص ہر روپیہ کو انصاف کے ساتھ اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ خرچ کیا جانا چاہیے۔ وزیر موصوفہ نے افسران کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں بالخصوص ان منصوبوں کی جو سکول انفراسٹرکچر، آئی سی ٹی لیبز، اساتذہ کی تربیت اور لرننگ انہانسمنٹ پروگراموں سے متعلق ہیں۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ تکنیکی بنیادوں پر رکاوٹوں کو دور کریں اور محکمہ کو باقاعدہ پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے شفاف مانیٹرنگ میکانزم اور وقتاً فوقتاً آڈٹ کو عملانے پر زور دیا تاکہ فنڈز کے ضیاع کو روکا جا سکے اور فوائد نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ سکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے سماجی شراکت کو مضبوط کریں اور ہر انتظامی سطح پر جوابدہی کو فروغ دیں۔ وزیر تعلیم نے حکومت کی جامع اور مساوی تعلیم پر مرکوز پالیسی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی خلا کو پُر کرنے، مدرسی عمل کو بہتر بنانے اور طالب علموں کی تعلیمی کارکردگی میں اضافہ کرنے بالخصوص دیہی و دور دراز علاقوں میں ضروری ہے۔ انہوں نے حکومت کے تعلیمی شعبے میں اصلاحی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اساتذہ کو با اختیار بنانے، کلاس روموں کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تمام طالب علموں کے لئے مضبوط تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لئے اقدامات کی حمایت جاری رکھے گی۔ وزیر موصوفہ نے کہا، ''تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے۔ فنڈز کا شفاف استعمال اور سکیموں کی مؤثر نگرانی سکولوں کو اعلیٰ معیار کے مراکز بننے کو یقینی بنائے گی۔'' انہوں نے محکمہ کے دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے چیف ایجوکیشن افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ سکولی بچوں کو کسی بھی سرکاری تقریب میں بالخصوص تعلیمی سیشن یا امتحانی مدت کے دوران نہ بھیجا جائے جب تک متعلقہ ڈائریکٹر کی پیشگی منظوری نہ ہو۔ وزیر تعلیم نے مزید ہدایت دی کہ چیف ایجوکیشن افسران اپنے اپنے اضلاع میں اسمبلی حلقہ سطح پر جائزہ میٹنگ منعقد کریں اور متعلقہ تمام ڈیٹا تیار کریں تاکہ ارکان اسمبلی کو بروقت معلومات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئے ترقیاتی منصوبے شروع کرتے وقت مقامی ایم ایل ایز کو اعتماد میں لیا جائے۔

اگلے دو دنوں کے

زراعت سے متعلق کام معطل رہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 0 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں مشہور سیاحتی مقام پہلگام سرد ترین جگہ رہی ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں میں بانہال سب سے سرد علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر وادی میں پیر کو صبح سے ہی مطلع صاف رہا اور نحیف سی دھوپ بھی چھائی رہی جس سے جہاں لوگوں کو لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھا گیا وہیں کسانوں کو بھی اپنے کھیت کھلیانوں میں مختلف کاموں کے ساتھ مصروف دیکھا گیا۔

ایل جی کی جانب

انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت کی کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں اور انہیں سسٹم سے باہر نکالیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سیول اور پولیس افسران کو ہر ضلع میں تسلیم شدہ اور فعال صحافیوں کا تصدیق شدہ ڈیٹا بیس تیار کرنے کیلئے مشترکہ طور پر کام کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ محکموں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ صرف میڈیا کے ان نمائندوں کو تسلیم کریں جن کی اسناد ڈی آئی پی آر سے تصدیق شدہ ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت کی کہ صحافت کے بینر تلے فیس بک پیجز، آن لائن نیوز پورٹلز، یا سوشل میڈیا ہینڈل چلانے والے افراد یا گروپس کو محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ (DIPR) سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ اور تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کو ان کے شائع کردہ مواد کیلئے جوابدہ بنایا جانا چاہیے اور انہیں میڈیا اخلاقیات اور قانونی رپورٹنگ کی حدود میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ اقدام ان بڑھتی ہوئی شکایات کے درمیان سامنے آیا ہے کہ بعض افراد صحافی کے طور پر ظاہر کرنے والے میڈیا کے شناختی کارڈ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال کر رہے ہیں تاکہ عہدیداروں کو ڈرایا جا سکے اور احسان حاصل کیا جا سکے۔ حالیہ اسمبلی اجلاس میں کئی قانون سازوں نے بھی اس تشویش کا اظہار کیا تھا اور اس لعنت کو روکنے کے لیے ایک طریقہ کار کی کوشش کی تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک اور سینئر افسر نے کہا کہ حکومت سچے اور حقیقی صحافیوں کے کردار کی قدر کرتی ہے جو دیانتداری اور ذمہ داری کیساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ تاہم، پیشے کی بدنامی کرنے والوں کیخلاف کارروائی ناگزیر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ جموں وکشمیر نے کشمیر کے تمام ضلعی اطلاعاتی افسران کو جعلی صحافیوں کے خلاف جوسی تیز کرنے کی ہدایت کی تھی۔

آئی ایچ پی ایل

کھلاڑیوں کو بتایا گیا کہ میچ تکنیکی وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اگلی صبح جب کھلاڑی اپنے ہوٹل سے باہر نکلے تو انہیں معلوم ہوا کہ منتظمین مبینہ طور پر شہر چھوڑ کر جا چکے ہیں اور ہوٹل کے بل تک ادا نہیں کیے گئے۔ یہ لیگ یووا سوسائٹی موہالی نامی ایک تنظیم نے منعقد کی تھی۔ کھلاڑیوں اور عملے نے پولیس کو دی گئی شکایت میں الزام عائد کیا ہے کہ منتظمین پرمندر سنگھ اور آشو دھانی نے ان سے معاہدے کیے، انہیں پرکشش ادائیگیوں اور مکمل رہائش و سفری سہولیات کی یقین دہانی کرائی، مگر بعد میں ساری رقم غائب کر دی۔ شکایت کے مطابق، منتظمین نے نہ صرف کھلاڑیوں اور ہوٹلوں کے بل ادا نہیں کیے بلکہ وہ اپنے فون بند کر کے فرار ہو گئے، جس کے نتیجے میں تقریباً 50 کھلاڑیوں اور عملے کے ارکان کو سرینگر میں پھنسے رہنا پڑا۔ کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ وہ شدید ذہنی دباؤ، مالی مشکلات اور عوامی شرمندگی کا شکار ہوئے ہیں۔ کئی کھلاڑیوں نے الزام لگایا کہ منتظمین نے ایک سرکاری منظوری یافتہ لیگ کے نام پر بھاری فنڈ جمع کیے تھے، جو اب مبینہ طور پر خورد برد ہو گئے ہیں۔ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل نے اس معاملے سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ اس نجی لیگ سے ان کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ تاہم، سرکاری ریکارڈ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے 22 اکتوبر کو ایک اجلاس طلب کیا تھا جس میں مختلف محکموں کے افسران کو آئی ایچ پی ایل کی تیاریوں کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ سرکاری بیان میں کہا گیا تھا کہ لیگ کے پہلے ایڈیشن میں قومی، بین الاقوامی اور مقامی کھلاڑی حصہ لیں گے اور اسٹیڈیم میں 25 سے 30 ہزار تماشائیوں کی آمد متوقع ہے۔ واضح رہے کہ لیگ میں کرس گیل کے علاوہ سری لنکا کے تھیسارا پریرا، نیوزی لینڈ کے جیس رائیڈر اور ویسٹ انڈیز کے ڈیوین اسمتھ جیسے معروف کھلاڑی بھی شامل تھے۔ پولیس نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور جلد ہی مفرور منتظمین کو گرفتار کرنے کے لیے کارروائی تیز کی جائے گی۔ فی الحال آئی ایچ پی ایل کے تمام سرگرمیاں معطل کر دی گئی ہیں، جبکہ بخشی اسٹیڈیم میں ہونے والے باقی میچز منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

حکومت ریزرویشن

کہا کہ کیبنٹ کانفرنس قانونی ماہرین سے مشاورت کے بعد سپریم کورٹ میں فریق بننے پر غور کر رہی ہے۔ ہم تمام پہلوؤں، فائدے اور نقصان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اگر محسوس ہوا کہ عدالت جانا مفید رہے گا، تو ہم ضرور جائیں گے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے کشمیری قیدیوں کی واپسی کے لیے عدالت عالیہ میں دائر درخواست پر تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ چونکہ معاملہ اب عدالت میں ہے، اس پر اسمبلی میں بات نہیں کی جا سکتی۔ جب کوئی معاملہ عدالت کے دائرے میں آ جائے تو اسپیکر اسے زیر بحث نہیں لا سکتا۔ اب ہمیں عدالت کے فیصلے کا انتظار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ریزرویشن پالیسی کو سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق لانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن نہ ہو۔ کابینہ سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے، جو آئندہ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجی جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ پانچ برسوں میں ریزرویشن کی حد 70 فیصد تک بڑھا دی ہے، جس پر مختلف طبقات نے اعتراضات اٹھائے ہیں۔ یہ مسئلہ تو تب سے ہے جب مرکز نے پہاڑی برادری اور او بی سی کو نئی کوٹہ پالیسی میں شامل کیا۔ سیلابی نقصان کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ حکومت نے نقصانات کا تخمینہ لگا کر مرکز کو میمورنڈم بھیج دیا ہے۔ 2014 کے مقابلے میں اس بار زیادہ نقصان جموں خطے میں ہوا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مرکز جلد ہی ایک جامع امدادی پیکیج فراہم کرے گا۔

سرمائی زون علاقوں

سے دوپہر 2 بجے تک ہے۔ کل 94 ہزار 7 سو 83 طلبا میں سے 68 ہزار 8 سو 4 طلبا کا تعلق کشمیر کے 10 اضلاع سے ہے جبکہ 25 ہزار 2 سو 24 طلبا صوبہ جموں کے 8 اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ضلع کرگل سے 6 سو 60 طلبا جبکہ ضلع لیہہ سے 95 طلبا اس امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ وادی میں صبح سے ہی دسویں جماعت کے طلبا و طالبات کو اپنے اپنے امتحانی مراکز کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ ایک طالبہ نے اپنے امتحانی مرکز سے باہر میڈیا کو بتایا: ' امتحان کا ڈر ضرور ہوتا ہے تاہم میں نے اپنی طرف سے تمام تر تیاریاں کی ہیں اور امید ہے کہ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کروں گی'۔ انہوں نے کہا: ' حکام نے نصاب میں کمی بھی کی ہے جس سے طلبا کو فائدہ ہوگا'۔ دریں اثنا بورڈ نے شفاف اور منظم امتحانات کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سینٹر سپرنٹنڈنٹ اور نگران عملہ امتحانات کی سالمیت کی حفاظت کے لیے سخت ہدایات کے ساتھ ڈیوٹیوں کے لیے تعینات ہیں۔ حکام نے بتایا کہ امتحانی پروٹوکول کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے جانچ پڑتال۔ ویجیلنس ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران امیدواروں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کے دوران امتحانی مراکز کے گرد و پیش دفعہ 163 بی این ایس ایس کے تحت پابندیاں عائد رہیں گی۔

بورڈ نے ضمنی

افسران، ادارہ جاتی سربراہان اور نگران عملے کو ہدایت دی ہے کہ وہ نظرثانی ڈیٹ شیٹ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور امیدواروں کو تمام مواصلاتی ذرائع سے نئی تاریخوں کے بارے میں مطلع کیا جائے۔

زعفران کی فصل

کی ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مختلف وجوہات بیان کی ہیں۔ پلوامہ کے مشہور زعفران کاشتکار نثار احمد نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا: ' زعفرانی صنعت کی تباہی میں سب سے بڑا کردار متعلقہ سرکاری محکموں کی ناقص منصوبہ بندی کا ہے۔ اگر حکومت نے بروقت اریگیشن سسٹم (آبپاشی کے نظام) کو فعال بنایا ہوتا، تو آج وادی میں زعفران کی یہ قیمتی صنعت زوال کا شکار نہ ہوتی'۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا: ' سال 11-2010 میں مرکزی سرکار نے 'زعفران مشن' کے تحت کروڑوں روپے کی خطیر رقم جموں وکشمیر حکومت کو فراہم کی تھی تاکہ زعفرانی اراضی میں آبپاشی کے جدید نظام کو متعارف کرایا جائے'۔ انہوں نے کہا: ' تب بھی اریگیشن کا مسئلہ اہم تھا اور آج بھی وہی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ متعلقہ ایجنسیاں اس مشن کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے میں ناکام رہیں'۔ نثار احمد نے بتایا: ' زعفران مشن کا مقصد یہ تھا کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنا کر زعفرانی کھیتوں کو خشک سالی کے اثرات سے محفوظ رکھا جائے۔ تاہم، زمینی سطح پر اس منصوبے کا کوئی نمایاں اثر دیکھنے کو نہیں ملا۔ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود نہ تو آبپاشی کے نظام میں بہتری آئی، نہ ہی زعفرانی زمینوں کی دیکھ بھال کے لیے کوئی مؤثر قدم اٹھایا گیا'۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی نے اس صنعت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، گزشتہ سال بھی پیداوار اتنی زیادہ نہیں تھی جتنی سرکاری اعداد و شمار میں ظاہر کی گئی۔ ان کے مطابق، غیر متوقع بارشوں، خشک سالی اور درجہ حرارت میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ نے زعفران کے پھولوں کی افزائش پر براہ راست منفی اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا: 'پانپور اور اس کے ملحقہ علاقوں میں کسی بھی جگہ نہ تو کوئی بڑی انڈسٹری موجود ہے اور نہ ہی زمین کی کھدائی کی جا رہی ہے'۔ ان کے بقول، اصل مسئلہ پانی کی عدم دستیابی اور زمین کی کمزور ہوتی زرخیزی ہے، نہ کہ صنعتی سرگرمیاں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر حکومت زعفران کے کھیتوں کو پانی فراہم کرے تو کیا اس صنعت کو دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے، تو نثار احمد نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ' اب یہ صنعت زوال پذیر ہو چکی ہے۔ اگر حکومت آج سے بھی کام شروع کرے، تو بھی اس کو بچانا بہت مشکل ہے۔ زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے، اور پھولوں کی پیداوار میں وہ قوت نہیں رہی جو پہلے تھی'۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال ایک کنال زمین سے تقریباً دو کلو زعفران کے پھول نکلے تھے، لیکن امسال صرف آدھا کلوگرام پھول ہی حاصل ہوا۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ زعفران کی صنعت کتنی تیزی سے تباہی کی جانب بڑھ رہی ہے۔ پلوامہ ضلع کے پانپور علاقے کے کسان مشتاق احمد، جو گذشتہ دو دہائیوں سے زعفران کی کاشت سے وابستہ ہیں، نے یو این آئی کو بتایا کہ اس سال کسانوں میں امید تھی کہ موسم کی بہتر صورتحال کے باعث فصل عمدہ ہوگی، مگر نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ ان کے بقول، 'امسال بارش بھی مناسب ہوئی، گرمی بھی موسم کے مطابق رہی، اور تمام قدرتی حالات سازگار تھے، اس کے باوجود زعفران کے پھول بہت کم نکلے'۔ زعفران کشمیر کی ایک قدیم ترین اور قیمتی فصل مانی جاتی ہے، جس کی کاشت بنیادی طور پر پانپور، کھریو، ونن، اور پلوامہ کے دیگر علاقوں میں ہوتی ہے۔ 'زعفران کشمیر' کو بین الاقوامی سطح پر جغرافیائی اشاریہ جی آئی ٹیگ بھی حاصل ہے، جو اس کی انفرادیت اور معیار کو عالمی سطح پر تسلیم کرتا ہے۔ مشتاق احمد نے یو این آئی کو بتایا: ' اس سال قدرتی طور پر ہر چیز بہتر رہی۔ موسم بھی سازگار رہا اور ہم نے امید کی تھی کہ اس بار زعفران کی اچھی فصل نکلے گی، مگر ایسا نہیں ہوا'۔ انہوں نے کہا: 'ہمارے پاس 16 کنال زعفران کی اراضی ہے۔ پچھلے سال اس اراضی سے تقریباً 30 کلوگرام زعفران کے پھول نکلے تھے، جب کہ اس سال بمشکل ایک کلوگرام پھول حاصل ہوئے ہیں'۔ مشتاق احمد کے مطابق زعفران کی کم پیداوار کی سب سے بڑی وجہ ماحولیاتی آلودگی ہے۔ انہوں نے کہا: ' پانپور اور اس کے مضافات میں اراضی مافیا سرگرم ہے جو قیمتی زعفرانی زمینوں سے مٹی نکال کر دیگر مقاصد کے لیے استعمال کر رہا ہے'۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ' آس پاس علاقوں میں قائم فیکٹریاں بھی فضائی اور زمینی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں، جس سے زعفران کی افزائش کی صلاحیت کم ہوتی جا رہی ہے'۔ مشتاق احمد نے بتایا کہ حال ہی میں چیف سیکریٹری کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں زعفرانی اراضی کی کھدائی کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کیے گئے۔ انہوں نے کہا: ' یہ ایک خوش آئند قدم ہے، مگر زمینی سطح پر اب تک کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آتی۔ کھدائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی صرف کاغذوں تک محدود ہے'۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر حکومت نے فوری اور ٹھوس اقدامات نہ کیے تو زعفران کی یہ صنعت 'مکمل زوال' کا شکار ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا: ' سرکار کو چاہیے کہ پانپور اور ملحقہ علاقوں میں زعفرانی زمینوں کی کھدائی پر مکمل پابندی عائد کرے، فیکٹریوں سے نکلنے والے کوڑے کرکٹ کو کنٹرول کرے، اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے عملی منصوبہ بندی کرے'۔ مشتاق احمد کے مطابق، سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کے دور حکومت میں زعفرانی اراضی پر کسی بھی قسم کی تعمیر یا زمین کے استعمال میں تبدیلی پر مکمل پابندی تھی۔ اس وقت غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا گیا تھا اور زعفران کے تحفظ کے لیے حقیقی کوششیں کی گئی تھیں، مگر آج صورت حال اس کے برعکس ہے انہوں نے مزید کہا: ' متعلقہ محکمے یا تو غیر فعال ہیں یا صرف خانہ پوری کر رہے ہیں۔ اس صنعت سے وابستہ ہزاروں خاندان اس وقت مالی بدحالی کا شکار ہیں'۔ مشتاق احمد کے مطابق، انہوں نے اس سال زعفران کی کاشت پر تقریباً دو لاکھ روپے خرچ کیے، مگر ساری رقم ضائع ہو گئی۔ انہوں نے کہا: ' پانی دینا، زمین صاف کرنا، کھاد ڈالنا، مزدور رکھنا سب کچھ کیا، مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔ اس سال صرف دو فیصد پیداوار حاصل ہوئی ہے، جو کچھ نہ ہونے کے برابر ہے'۔ ماہرین زراعت کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو زعفران کی زمینیں آنے والے پانچ سے سات برسوں میں بنجر ہو سکتی ہیں۔ دریں اثنا، یو این آئی نے اس حوالے سے جب چیف ایگریکلچر آفیسر پلوامہ، وحید الرحمن سے رابطہ کیا تو انہوں نے تسلیم کیا کہ زعفران کی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ ان کے مطابق، اس کی بنیادی وجہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔ موصوف آفیسر کے مطابق گزشتہ سال موسم سرما میں برف باری نہ ہونے کے برابر تھی، جس کا براہ راست اثر زمین کی نمی اور زرخیزی پر پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ بھی کئی دیگر عوامل ہیں جو اس فصل پر منفی اثرات مرتب ہونے کے باعث ہیں۔

سٹیٹ بنک آف انڈیا

نے سٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے ملازمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے فیاضانہ تعاون کو ''یکجہتی اور بینکنگ سے بالاتر خدمت کا قابل قدر جذبہ'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عطیہ ایس بی آئی کے سماجی ذمہ داری کے تسلسل اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ اس کے گہرے تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔

لیفٹنٹ گورنر کوندر

لداخ کی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی اور مقامی سطح پر ہم آہنگ پالیسیوں کو ترجیحی بنیادوں پر نافذ کیا جائے گا۔

ستیش شرما نے

اور انتظامی یونٹوں بشمول خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ اور امور نوجوانان و کھیل کود کے دفاتر کے کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سیکرٹریٹ میں سرکاری کام کاج کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور سرمائی دارالخلافہ میں منتقلی کے بعد عملے اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے معائنے کے دوران افسران اور ملازمین سے بات چیت کی، ان کی ضروریات کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانی میں شہری مرکوز طرز عمل اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہماری توجہ ہمیشہ بروقت خدمات کی فراہمی، جوابدہی اور شفافیت پر مرکوز رہنی چاہیے۔'' وزیر ستیش شرما مزید ہدایت دی کہ محکمانہ سربراہان فیلڈ دفاتر اور سیکرٹریٹ کے درمیان مؤثر رابطہ یقینی بنائیں تاکہ عوامی شکایات کو مقررہ مدت میں حل کیا جا سکے۔ انہوں نے ہر محکمہ کے جاری کلیدی اقدامات بالخصوص آئی ٹی محکمے کے تحت ڈیجیٹل سروس کی توسیع، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کے تحت صارفین کے تحفظ کے اقدامات، ٹرانسپورٹ محکمے کی روڈ سیفٹی بیداری مہمات اور جموں وکشمیر میں جاری کھیلوں کی ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے حکومت کے مؤثر اور عوام دوست انتظامی نظام کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریٹ کا دوبارہ کھلنا حکمرانی کے ایک اور نتیجہ خیز سیشن کا آغاز ہے جس کا مقصد عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ اچھے طرز حکمرانی کے مشن کے لئے خود کو وقف کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہر حکومتی اقدام نچلی سطح تک مؤثر طریقے سے پہنچے۔ وزیر موصوف نے مختلف دفاتر میں کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ محکموں کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری تعاون فراہم کیا جائے گا۔ معائنے کے دوران تمام محکموں کے سینئر افسران اور عملہ موجود تھا۔

تقسیم کرنے والے

کامرس اور عوام کو مبارکباد دی۔ میں جموں کے ہر اس شخص کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے اس قدم کی حمایت کی۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر کے لوگوں میں اتحاد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ جموں وکشمیر کے لوگ اپنے آپ کو ایک سمجھتے ہیں زبان یا مذہب سے قطع نظر، وہ ایک ہی سرزمین سے تعلق رکھتے ہیں۔ عوامی مطالبات کی تکمیل کے معاملے پر، فاروق عبداللہ نے کہا کہ طویل عرصے سے زیر التوا 'دربار موو' کا مطالبہ پورا ہو گیا ہے اور اس یقین کا اظہار کیا کہ دیگر مطالبات بھی ''آہستہ آہستہ اگلے چار سالوں میں'' پورے کیے جائیں گے۔ جموں وکشمیر میں 11 نومبر کو ہونے والے آئندہ اسمبلی ضمنی انتخابات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، این سی صدر نے کہا کہ ہر کوئی امید کرتا ہے کہ انتخابات اچھے ہوں گے، اور ہم بھی امید کرتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے بہتر ہوں گے۔ ہماری امیدیں مثبت ہیں۔

جموں توی ایکسپریس

بیکانیر پہنچنے کے بعد آگے کی کارروائی کی جائے گی، پولیس نے ٹرین کے دیگر مسافروں کے بیانات بھی درج کرنے شروع کر دیے ہیں، تاکہ واقعے کی پوری سچائی سامنے آ سکے۔ کوچ کے ایک مسافر نے واردات کی ویڈیو وائرل کی، جس میں جوان خون میں لت پت تڑپتا نظر آ رہا ہے، لیکن کسی نے اس کی مدد نہیں کی۔

ویجی لینس بیداری

ویجی لینس بیداری ہفتہ 2025 کے تحت منعقد کی گئی جس کا مقصد ریجنل اور فیلڈ سطح کے ملازمین میں شفاف طرز حکمرانی اور دیانتداری کی اہمیت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ افتتاحی خطاب میں سی بی سی ریجنل آفس، جموں، جموں وکشمیر و لداخ ریجن کے ڈائریکٹر جناب غلام عباس نے افسران اور ملازمین پر زور دیا کہ وہ دیانتداری کو فروغ دیں اور بدعنوانی کے خاتمے کے لیے ہر سطح پر کوششیں کریں۔ مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے سی بی سی جموں کے ڈپٹی ڈائریکٹر، محترمہ آیوشی پوری نے ورکشاپ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ویجی لینس بیداری ہفتہ کے انعقاد کے پیچھے کارفرما وژن کو واضح کیا۔ جناب کمل سانگرا، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اینٹی کرپشن بیورو، جموں وکشمیر نے (پی آئی ڈی پی آئی) پبلک انٹرسٹ ڈسکلوژر اینڈ پروٹیکشن آف انفارمرز ریزولوشن پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے 2014 کے اس قرارداد کے اہم نکات بیان کیے اور بدعنوانی کے خلاف جدوجہد میں اس کی اہمیت خصوصاً سیٹی بلورز کے تحفظ کے حوالے سے گفتگو کی۔ جناب سانگرا نے بھارت میں سیٹی بلورز کے خلاف جرائم کے متعدد معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے پی آئی ڈی پی آئی 2014 جیسے فریم ورک کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کا موضوع 'ویجی لینس: ہماری مشترکہ ذمہ داری' اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ بدعنوانی کے خاتمے میں شہریوں کی اجتماعی ذمہ داری بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ ورکشاپ میں شرکت کرنے والوں میں جناب نصیر احمد راتھر، فیلڈ پبلیسٹی آفیسر (ایف پی او) سرینگر، جناب شاہد محمد لون، ایف پی او اننت ناگ، جناب ذاکر نذیر، میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر، پی آئی بی جموں، جناب اشونی گپتا، سینئر اکاؤنٹس آفیسر، سی بی سی جموں اور جناب اوم پرکاش موریہ، ایڈمنسٹریٹو آفیسر، سی بی سی جموں شامل تھے۔ ورکشاپ کے اختتام پر ایک سوال و جواب کا انٹرایکٹیو سیشن بھی منعقد ہوا۔

18 بلاک ڈیولپمنٹ

سے نہ صرف مزدوروں کو اجرتوں کی ادائیگی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں بلکہ حکومت کی شفافیت کی کوششوں پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ دوسری جانب، جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے لاسی پورہ علاقے کے تملہ ہال اور مضافاتی دیہات کے مکینوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نریگا اسکیم کی عمل آوری کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی عدم دلچسپی اور لاپرواہی کی وجہ سے علاقے میں عوامی مطالبات برسوں سے زیر التوا ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ اسکیم کے تحت شروع کیے گئے کئی ترقیاتی منصوبے یا تو ادھورے ہیں یا پھر صرف کاغذوں تک محدود ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق، اگرچہ حکومت نریگا کے تحت دیہی علاقوں میں روزگار اور ترقیاتی کاموں کو فروغ دینے کی دعوے دار ہے، لیکن زمینی سطح پر صورتحال مختلف ہے۔ کئی مزدوروں کو نہ صرف اجرت کی ادائیگی میں تاخیر کا سامنا ہے بلکہ بعض صورتوں میں ان کے نام سرکاری ریکارڈ میں درج ہی نہیں۔ مقامی لوگوں نے لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ اور دیہی ترقیات محکمہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پورے معاملے کی شفاف تحقیقات کریں اور ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو عوامی فلاحی اسکیموں کو ذاتی لاپرواہی کی نذر کر رہے ہیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر حکومت واقعی جوابدہی چاہتی ہے تو نریگا جیسے منصوبوں کی نگرانی نچلی سطح پر بھی مؤثر طریقے سے ہونی چاہیے تاکہ حقیقی مستحقین کو فائدہ پہنچ سکے۔

سوپور پولیس نے

دشمن عناصر کے استحصال سے بچاتا ہے۔ سوپور پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ٹیلی کام ریٹیلرز مواصلاتی نیٹ ورکس کی سالمیت کو برقرار رکھنے میں مساوی ذمہ داری کا حصہ ہیں اور انہیں سم کارڈ جاری کرتے وقت انتہائی احتیاط برتنی چاہیے۔ سوپور پولیس نے عوامی تحفظ کو برقرار رکھنے، سائبر سے چلنے والے جرائم کی روک تھام اور ضلع بھر میں مواصلاتی خدمات کے قانونی اور شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بارہمولہ انتظامیہ

ہونے یا کوریج کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے اس معاملے پر واضح کیا ہے کہ صحافت ایک ذمہ دارانہ پیشہ ہے اور اس کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے شفاف نظام ناگزیر ہے۔

ڈائریکٹوریٹ

اور انفراسٹرکچر کی ترقی شامل ہیں۔ جناب بٹ نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے دوران سال 25-2024 میں محکمہ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مختلف اسکیموں کے تحت 90 فیصد سے زائد فنڈز خرچ کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے سال 26-2025 کے لیے ریاست کو فنڈز کے اجراء پر بھی زور دیا تاکہ منصوبے زمینی سطح پر بروقت نافذ کیے جا سکیں اس منصوبے کے تحت دو ہزار سے زائد مستفید افراد کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ انہوں نے محکمہ کی جانب سے بعد از کوئن اقدامات کے بارے میں بھی تفصیلات فراہم کیں۔ ممبر سیکرٹری کا جموں وکشمیر کا یہ دورہ سیریکلچر کے شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم تصور کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کوکون کی پیداوار میں اضافہ، معیار میں بہتری، اور صنعت کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانا ہے

مانگٹ بانہال

کی کمی کی وجہ سے پانچوں زخمیوں کو ایس ڈی ایچ بانہال ریفر کرنا پڑا۔ ایس ڈی ایچ بانہال کے اسپتال کے اہلکاروں نے تصدیق کی کہ معمولی زخمیوں میں سے دو کی حالت نازک ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس چوکی کھاری نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

صالح معاشرہ

دار معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے اور اس کے لئے سب سے اہم اولاد کی صحیح تربیت ہے۔ اس موقعہ پر اللہ اکبر کی گونج اور درود و سلام کی مٹھاس کے بیچ چھ حافظہ اور عالمہ طالبات کی جشن ردا پوشی کی رسم ادا کی گئی۔ حقانی میموریل ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے معلمین، معلمات، طالبات اور والدین کا ادارے کی شاندار علمی کارکردگی پر مبارکباد دی ہے۔

پارس ہیلتھ

کیمپوں کا انعقاد کیا گیا تاکہ احتیاطی صحت کے طریقوں کو فروغ دیا جا سکے۔ ہندوستان میں ہر دو منٹ میں تشخیص شدہ کیسوں میں ایک عورت چھاتی کے کینسر سے مر جاتی ہے اور یہ دنیا بھر میں خواتین کو متاثر کرنے والے صحت کے سب سے عام مسائل میں سے ایک ہے۔ پارس ہیلتھ سرینگر نے ''خواتین کیلئے، خواتین کے ذریعے'' بریسٹ کینسر کیئر ٹیم کے آغاز کے ساتھ خواتین کی صحت کیلئے اپنے عزم کو مضبوط کیا ہے۔ یہ انوکھا اقدام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشاورت سے لے کر علاج اور بحالی تک خواتین مریضوں کی مکمل دیکھ بھال خواتین کے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد اور ایک معاون صنفی لحاظ سے حساس ماحول میں کرتے ہیں۔ اس ٹیم میں ڈاکٹر شبنم بشیر (بریسٹ آنکو سرجن)، ڈاکٹر ارم (اینستھیزیا)، ڈاکٹر مقصید (اینستھیزیا)، ڈاکٹر ترنم (ریڈیالوجی) اور ڈاکٹر ندا نصیر (ریڈیالوجی) شامل ہیں۔ ڈاکٹر عائشہ ترمبو (ڈائیٹیشین)، ڈاکٹر نادیہ جیلانی (پیتھالوجی)، ڈاکٹر ارجمند (فزیوتھراپی) اور مدیحہ مختار (کلینیکل سائیکالوجسٹ) جامع اور ہمدردانہ نگہداشت فراہم کرتی ہیں جو ایک چھتری کے نیچے طبی، جذباتی اور بحالی کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ اکتوبر کے مہینے کے دوران چھاتی کے کینسر سے لڑنے اور زندہ بچ جانے والوں کیلئے حمایت ظاہر کرنے کے لیے ہسپتال کی سہولت کو گلابی رنگ میں روشن کیا گیا اور لوگوں کو جلد تشخیص تک زیادہ سے زیادہ رسائی دی گئی۔ میموگرام بھی 999 روپے کی رعایتی شرح پر فراہم کیے گئے اور خواتین کی این جی اوز کی جانب سے کمیونٹی پارٹنرشپ کے تعاون سے چھاتی کی اسکریننگ کے مفت کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس پہل کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر شبنم بشیر (ڈائریکٹر سرجیکل آنکولوجی - بریسٹ اینڈ کولوریکٹل کینسرز اینڈ نان کینسر ڈس آرڈرز) پارس ہیلتھ سرینگر نے کہا ''چھاتی کے کینسر میں آگاہی اور وقت کا استعمال حقیقی معنوں میں جان بچا سکتا ہے لیکن ہم اکثر دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ خواتین سماجی آگاہی کی یا چھاتی کی صحت کے بارے میں بات چیت سے کترانے کی وجہ سے مشاورت کے حصول میں تاخیر کرتی ہیں، چھاتی کے کینسر کی بقا کی شرح 90 فیصد سے زیادہ ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر عورت کیلئے خود معائنہ اور باقاعدگی سے اسکریننگ کرانا ضروری ہے'' فیسیلیٹی ڈائریکٹر پارس ہیلتھ سرینگر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب کا کہنا تھا'' پارس ہیلتھ میں ہم سمجھتے ہیں کہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ روک تھام ہے۔ آگاہی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ہماری ایک ماہ تک جاری رہنے والی مہم کا مقصد خرافات کو دور کرنا، دروازے کھولنا اور خواتین کو اپنی صحت کی ذمہ داری سنبھالنے کی ترغیب دینا ہے۔ ہماری ٹیم کے عزم اور کمیونٹی کے اعتماد کے ذریعے ہم نے صرف ایک ماہ کے عرصے میں 1000 سے زائد خواتین کی اسکریننگ کی۔ ہم احتیاطی صحت کے پروگراموں کو فنڈ دیتے رہیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہر ایک کو مناسب قیمت پر اعلیٰ معیار کے علاج تک رسائی حاصل ہو''۔

سمارٹ بجلی میٹر

لوگ برداشت نہیں کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا وہ دن میں کبھی کبھی 400 روپے مزدوری کر کے کماتے ہیں جس پر گھر چلانا بچوں کا فیس اور دیگر اخراجات مشکل سے وہ چلاتے ہیں انہوں نے علاقے سے فوری طور پر بجلی میٹروں کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا اگر ایسا نہیں کیا گیا تو وہ خود ان میٹروں کو اکھاڑ پھینکیں گے

حول میں

جنسی کے اہلکار اطلاع ملتے ہی وہ فوری طور پر جائے واردات پر پہنچ گئے اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمے کے ایک عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ اطلاع ملتے ہی دس فائر ٹینڈرز جائے موقع پر روانہ کیے گئے اور کئی گھنٹوں کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ عہدیدار کے مطابق، اگرچہ آگ کے پھیلاؤ کو مزید بڑھنے سے روک لیا گیا تاہم دو رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں، تاہم پولیس نے واقعے کی نسبت ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

کپواڑہ انتظامیہ نے

نوڈل آفیسر (رابطہ: 7006878772) حکم نامے کے مطابق، اے سی پی آفس کپواڑہ، ایس ڈی ایم آفس کرناہ، اور تحصیل دفاتر کیرن و مژھل کو متعلقہ علاقوں کے لیے ٹکٹنگ کاؤنٹرز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے تاکہ عوام کو ٹکٹوں کی فراہمی میں آسانی ہو۔ مزید ہدایت دی گئی ہے کہ اے ایل سی آفس کپواڑہ اپنے سابقہ ریکارڈ کو باضابطہ طور پر اے سی پی آفس کپواڑہ کے حوالے کرے، جس کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر آفس کپواڑہ کو بھی فراہم کی جائے۔ نوڈل افسران کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ وہ روزانہ کی سرگرمیوں کا درست ریکارڈ رکھیں، ہیلی کاپٹر سروس کے آپریٹرز سے بہتر ہم آہنگی یقینی بنائیں، اور باقاعدگی سے اپنی رپورٹس ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں جمع کرائیں۔ انتظامیہ کے مطابق، اس اقدام کا مقصد ہیلی کاپٹر سروس کے نظام کو منظم بنانا اور ضلع کے برفباری سے متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کے لیے سرما دیوں کے دوران بہتر سفری رابطہ فراہم کرنا ہے۔

بی سی سی آئی ہندوستانی خواتین ٹیم کو 51 کروڑ روپے نقد انعام دے گا

نوی ممبئی 3 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم تاریخ میں پہلی بار آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ چیمپئن بن گئی، فائنل میں جنوبی افریقا کو 52 رنز سے شکست دے کر یہ تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ نوی ممبئی میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں ٹاس جیت کر پروٹیز کپتان لورا ولوارٹ نے ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی جو ان کا غلط فیصلہ ثابت ہوا۔ ہندوستان کی ویمنز ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 298 رنز اسکور کیے، فائنل مقابلہ بارش کے باعث کچھ تاخیر سے شروع ہوا تاہم اوورز میں کسی قسم کی کٹوتی نہیں کی گئی۔ شفالی ورما نے 87 رنز کی اننگز تراشی، دیپتی شرما 58 اور اسمرتی مندھانا 45 رنز بنا سکیں، جنوبی افریقا کی جانب سے ایابونگا کھاکا نے تین بیٹرز کو پویلین کی راہ دکھائی۔ جنوبی افریقی ٹیم 299 رنز کے ہدف کے تعاقب میں صرف 246 رنز بنا سکی، پروٹیز کپتان لورا ولوارٹ کی شاندار سنچری رائیگاں گئی وہ 101 رنز بنا کر ہمت ہار گئیں۔ ہندوستان کی جانب سے دیپتی شرما نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں، شیفالی ورما 2 جنوبی افریقی ویمنز بیٹرز کو آؤٹ کرنے میں کامیاب رہیں۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ فائنل میں آل راؤنڈ پرفارمنس پیش کرنے پر شیفالی ورما کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا جبکہ دیپتی شرما پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائیں۔ ہندوستان کے پاس بیک وقت آئی سی سی کی تین ٹرافیاں آ گئیں ہیں۔ گزشتہ برس آئی سی سی ٹی 20 مینز ورلڈکپ اور رواں برس آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی کی ٹرافیاں بی سی سی آئی کے شوکیس میں موجود ہیں۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی ٹیم کے لیے 51 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سائکیا نے آج کہا، "بی سی سی آئی بہت خوش ہے اور بی سی سی آئی ہندوستانی ٹیم کو 51 کروڑ روپے کا انعام دے گا۔ یہ رقم کھلاڑیوں، سلیکٹرز اور امول مجومدار کی قیادت میں معاون عملے میں تقسیم کی جائے گی۔ بی سی سی آئی کی طرف سے یہ انعام جیتنے والوں کی انعامی رقم میں آئی سی سی کی انعامی رقم کے علاوہ ہے۔ ٹورنامنٹ سے پہلے، آئی سی سی کے صدر جے شاہ نے خواتین کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کے لیے انعامی رقم میں نمایاں اضافے کا اعلان کیا، جس میں فاتحین کو 4.48 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 42 کروڑ روپے) ملیں گے۔ یہ 2022 میں آسٹریلیا کی خواتین کی ٹیم کو ملنے والے US$1.32 ملین سے نمایاں طور پر زیادہ ہے اور 2023 میں احمد آباد میں ہندوستان کو شکست دینے پر ان کی مردوں کی ٹیم کو ملنے والے US$4 ملین سے بھی بہتر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے اتوار کو نوی ممبئی میں فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر اپنا پہلا خواتین ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔

کھرگے اور راہل نے ہندوستانی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی

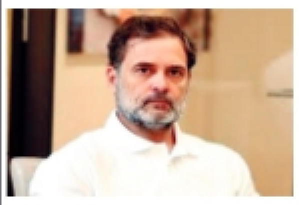

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر پہلی بار خواتین کا عالمی کپ جیتنے پر ہندوستانی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، "آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 میں شاندار جیت پر ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ انہوں نے کہا، "آپ کی شاندار کارکردگی، عزم اور ٹیم ورک نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یہ جیت صرف کھیلوں کی کامیابی نہیں ہے، بلکہ خواتین کی طاقت، لچک اور قیادت کا جشن بھی ہے جو لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ پوری قوم اس قابل فخر لمحے کو منانے میں متحد ہے۔ آپ نے نہ صرف ورلڈ کپ جیتا ہے بلکہ ہر ہندوستانی کا دل بھی جیت لیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں آپ سب کے روشن، کامیاب اور متاثر کن مستقبل کی خواہش کرتا ہوں۔ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "یہ ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ ہماری خواتین نے تاریخ رقم کی ہے اور لاکھوں دلوں کو چھو لیا ہے۔ آپ کی ہمت، عزم اور کارکردگی نے ہندوستان کو فخر بخشا ہے اور ان گنت نوجوان لڑکیوں کو بے خوف خواب دیکھنے کی ترغیب دی ہے۔ آپ نے صرف ٹرافی نہیں اٹھائی، بلکہ پوری قوم کے دلوں میں اُمید اور جذبے کا چراغ روشن کیا غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے شفالی ورما (87 رن اور دو وکٹ) اور دیپتی شرما (58 رن اور پانچ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کل رات جنوبی افریقہ کے خلاف 52 رنز کی تاریخی جیت درج کی۔

شنکر سبرامنیم اور ایشارانی کوریا ماسٹرز میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

جیون بک (جنوبی کوریا)، 3 نومبر (یو این آئی) شنکر سبرامنیم اور ایشارانی بروا منگل سے شروع ہونے والے کوریا ماسٹرز میں چار رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ کل سے شروع ہونے والے ٹورنامنٹ سے کئی نامور ہندوستانی کھلاڑیوں کی غیر حاضری کے ساتھ، مردوں کے سنگلز میں عالمی نمبر 65 شنکر سبرامنیم، اور خواتین کے سنگلز میں 53 ویں نمبر کی ایشارانی بروا ہندوستان کے چار رکنی دستے کی قیادت کریں گی۔ شنکر سبرامنیم، جنہوں نے گزشتہ ہفتے ہیلو اوپن میں لکشیہ سین کو شکست دی تھی، مردوں کے سنگلز ڈرا میں واحد ہندوستانی شٹلر ہیں اور وہ انڈونیشیا کے ٹاپ سیڈ جیا ہینگ جیسن ٹی کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ دریں اثنا، ایشارانی بروا خواتین کے سنگلز مین ڈرا میں عالمی نمبر 69 دیویکا سہاگ کے ساتھ شامل ہوں گی، جو گزشتہ ماہ انڈونیشیا ماسٹرز میں فائنل میں نوزومی اوکوہارا سے ہارنے کے بعد رنر اپ رہیں۔ 17 سالہ نائشا کور بھٹوئے اپنے پہلے سپر 300 ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کوالیفائرز میں حصہ لیں گی۔ بالی ووڈ کی بایوپک 'سائنا' میں نوجوان سائنا نہوال کا کردار ادا کرنے والی نائشا نے اس سے قبل صرف دو سپر 100 BWH سینئر ٹورنامنٹس میں حصہ لیا ہے۔

سبالینکا اور پیگولا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے ابتدائی راؤنڈ جیت لئے

ریاض، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا اور بیلاروسی اسٹار آرینا سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں اپنے اپنے حریفوں پر فتوحات درج کیں۔ سبالینکا نے اتوار کی رات 70 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اٹلی کی جیسمین پاؤلینی کو اسٹریٹ سیٹس میں 3-6، 1-6 سے شکست دی۔ پیگولا نے اس دوران گاف پر 3-6، 4(6-7)7-6، 2-6 سے شاندار فتح درج کی۔ میچ کے بعد، سبالینکا نے کہا، ہم نے بہت کچھ کھیلا ہے، اور یہ ہر بار ایک مشکل میچ ہوتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اسکور کیا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ مجھے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھنی ہوتی ہے اور اگر آپ اسے موقع دیں گے، تو وہ قدم بڑھائے گی اور کھیل کو سنبھال لے گی۔ اس لیے، مجھے لگتا ہے کہ میں آج اپنی توجہ سے سب سے زیادہ خوش ہوں۔ ایک دوسرے میچ میں امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے دفاعی چیمپئن ہم وطن کوکو گاف کو شکست دے کر اپنی ڈبلیو ٹی اے فائنلز مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اتوار کی رات دو گھنٹے 12 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں پیگولا نے گاف کے خلاف 3-6، 4(6-7)7-6، 2-6 سے فتح حاصل کی۔ آل امریکن میچ اتار چڑھاو سے بھرا ہوا تھا، دونوں کھلاڑیوں کو انڈور لائٹنگ اور سروس کے لگاتار پانچ وقفے کے مطابق ڈھالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔

ورلڈکپ فائنل ہارنے کے باوجود ٹیم کی کوششوں پر فخر ہے: لورا ولوارٹ

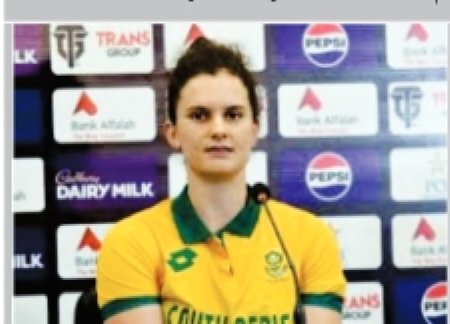

نوی ممبئی، 3 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم کی کپتان لورا ولوارٹ نے کہا کہ خواتین ورلڈ کپ فائنل میں ہندوستان کے ہاتھوں 52 رنز کی شکست کے باوجود مجھے اپنی ٹیم کی کوششوں پر فخر ہے۔ میچ کے بعد ولوارٹ نے کہا ہم نے پورے میچ میں زبردست کرکٹ کھیلی، لیکن آج ہندوستان نے ہم سے سبقت لے لی۔ ہارنا بدقسمتی ہے، لیکن ہم اس سے ضرور آگے بڑھیں گے۔ یہ بہت سے کھلاڑیوں کے لیے بہت اچھا ٹورنامنٹ رہا ہے۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف سستے میں آؤٹ ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر وولوارٹ نے کہا کہ "ہم نے ان چند برے میچوں کو پیچھے چھوڑنے کے لیے بہت اچھا کیا، ہم یا تو بہت اچھے تھے یا بہت برے، لیکن شکر ہے کہ زیادہ تر پرفارمنس اچھی رہی۔ انہوں نے کہا، "شاید میرے پاس ورلڈ کپ سے پہلے بہترین سال نہیں تھا اور میں نے اس کی شروعات بھی اچھی نہیں کی تھی۔ زیادہ سوچنا اچھا نہیں تھا۔ یہ کرکٹ کا ایک اور کھیل ہے۔ پچ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وولوارٹ خوش تھے کہ اس کے گیند بازوں نے ہندوستان کو 300 سے زیادہ اسکور کرنے سے روک دیا، جبکہ شفالی ورما (87) اور اسمرتی مندھانا (45) نے میزبان ٹیم کو تیز شروعات دی۔ انہوں نے کہا کہ میں مسلسل اسکور بورڈ کی نگرانی کر رہی تھی اور ہندوستان یقینی طور پر 350 تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ "آخری اوورز میں ہماری باؤلنگ اچھی رہی اور ہم پورے میچ میں شاندار رہے۔ ہمیں واقعی لگا کہ ہم ہدف کا تعاقب کر سکتے ہیں۔ ہمیں کچھ اور سوئنگ کی توقع تھی۔ پچ میں اب بھی کچھ تھا، اس لیے میں اب بھی سمجھتا ہوں کہ بولنگ درست فیصلہ تھا۔ ہم ہدف کا تعاقب کرنے کے لیے تیار تھے، لیکن ہم وکٹیں گنواتے رہے۔

پاکستان ویٹ لفٹنگ حکام اور کھلاڑیوں پر پابندیاں عائد

لاہور، 3 نومبر (یو این آئی) پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے ویٹ لفٹنگ حکام اور کھلاڑیوں پر پابندیاں عائد کر دیں۔ پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے پاکستان ویٹ لفٹنگ فیڈریشن سے وابستہ متعدد کھلاڑیوں اور عہدیداروں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) اور انٹرنیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی جانب سے "آپریشن جاسمین" کے تحت ثابت شدہ اینٹی ڈوپنگ خلاف ورزیوں کے بعد کیا گیا ہے۔ شرجیل بٹ، عبدالرحمان، غلام مصطفیٰ، فرحان مجید، حافظ عمران بٹ، عرفان بٹ اور وقاص اکبر پر پابندی عائد کی گئی ہے، کھلاڑیوں اور کوچز پر ان کی بین الاقوامی پابندیوں کی مکمل مدت تک پابندی برقرار رہے گی۔ ترجمان پاکستان اسپورٹس بورڈ کا کہنا ہے کہ مذکورہ عہدیداران کو تمام کھیلوں سے متعلق سرگرمیوں سے چار سال کے لیے معطل کر دیا گیا ہے، یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ 2021 سے شروع ہونے والے واقعات کے بعد سامنے آیا ہے، جب متعدد کھلاڑیوں نے ڈوپ ٹیسٹ سے بچنے کی کوشش کی اور بعد میں ان کے ٹیسٹ مثبت آئے۔ اس کے نتیجے میں کئی معطلیاں ہوئیں جنہیں کھیلوں کی ثالثی عدالت نے 2025 کے اوائل میں برقرار رکھا۔

ٹیم کو یقین تھا کہ ہم یہ ورلڈکپ جیت سکتے ہیں: ہرمن پریت کور

ممبئی، 3 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کو یقین تھا کہ وہ یہ ورلڈ کپ جیت سکتی ہے۔ اتوار کی رات فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خواتین کا ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمن پریت ٹرافی کے ساتھ مسکراتے ہوئے پریس کانفرنس میں پہنچیں۔ انہوں نے کہا، "ابھی میں کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ میں صرف اپنے جذبات کا اظہار کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میں صرف اتنا کہوں گی کہ ٹیم نے بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کیا، لیکن ٹیم کو خود پر اعتماد تھا۔ میں یہ بات پہلے دن سے کہہ رہی ہوں۔ ہم ادھر ادھر نہیں دیکھ رہے تھے، ہماری توجہ ہدف پر تھی۔ "انہوں نے مزید کہا "ہم نے محسوس کیا کہ ہم جیت سکتے ہیں کیونکہ جس طرح سے ہم نے پچھلے تین میچوں میں کھیلا اس سے ہمارے لیے بہت کچھ بدل گیا ہے، خاص طور پر ہمارا اعتماد۔ ہم ابھی کچھ عرصے سے اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر کیا کرنا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ بیٹنگ آسان نہیں ہوگی، لیکن اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو اس کا کریڈٹ جاتا ہے کہ جس طرح ہم نے پہلے 10 اوور میں بیٹنگ کی، اس کا سہرا اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم نے ٹاس نہیں جیتا، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں پہلے بلے بازی کرنی ہے۔ "ہندوستانی کپتان نے کہا، "ہمارا ہدف آسان تھا، ہمیں معلوم تھا کہ اگر ہم بڑا ہدف دیکھیں گے تو ہم دباؤ میں ہوں گے۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ بیٹنگ جاری رکھیں اور لے بنائے رکھیں۔ تاہم، ہم ایک ٹیم کے طور پر واپس آئے، ہمیں ضرورت پڑنے پر کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ یہ ایک زبردست میچ تھا، جب کہ یہ کہنا آسان تھا کہ بیٹنگ کرنا بہت آسان تھا۔ آسان؛ وہ اسے موقع نہیں دے رہی تھی، لیکن آخر میں یہ اچھا محسوس ہوتا ہے، مجھے نہیں معلوم کہ اسے کیسے بیان کرنا ہے۔

کلدیپ یادیو آسٹریلیا کی ٹیسٹ تیاری کے لیے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے ریلز

میلبورن، 3 نومبر (یو این آئی) اسپن بولر کلدیپ یادیو کو ٹیم انتظامیہ کی درخواست پر جنوبی افریقہ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹی 20 اسکواڈ سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اعلان کیا کہ کلدیپ کو آئندہ ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ اے کے خلاف 6 نومبر سے شروع ہونے والے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انڈیا اے نے اتوار کو پہلا میچ رشبھ پنت کی 90 رنز کی اننگز اور انشول کمبوج اور مانو ستھار کے درمیان 62 رنز کی ناقابل شکست شراکت کی بدولت جیتا تھا۔ بی سی سی آئی نے ایک ریلیز میں کہا کہ کلدیپ کی ریلیز کی درخواست ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ نے کی تھی۔ واشنگٹن سندر کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کے لیے کلدیپ کی جگہ ہندوستانی الیون میں شامل کیا گیا۔ ہندوستان چوتھا ٹی 20 6 نومبر کو کینبرا میں اور پانچواں 8 نومبر کو برسبین میں کھیلے گا۔ ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ 14 نومبر کو کولکتہ میں کھیلے گی۔ آسٹریلیا کے دورے کے آخری دو ٹی ٹوئنٹی کے لیے ہندوستانی اسکواڈ اس طرح ہے: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ، اور واشنگٹن سندر۔ دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے اسکواڈ: رشبھ پنت (کپتان اور وکٹ کیپر)، کے ایل راہول، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، سائی سدرشن (نائب کپتان)، دیودت پڈیکل، رتوراج گائیکواڑ، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، مانو ستھار، خلیل احمد۔ گرنور براڑ، کلدیپ یادو، ابھیمنیو ایشورن اور پرسیدھ

جوناتھن ٹراٹ کا دور ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے بعد ختم ہو جائے گا: اے سی بی

کابل، 3 نومبر (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے پیر کو اعلان کیا کہ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ جوناتھن ٹراٹ کی مدت 2026 کے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد ختم ہو جائے گی۔ اے سی بی کے چیف ایگزیکٹیو نسیم خان نے کہا کہ یہ فیصلہ 2026 کے بعد کے سیزن کے لیے ایک بڑے وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا، "جوناتھن نے ہمارے سفر میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جس نے ہمارے کھلاڑیوں کو اعتماد پیدا کرنے اور دنیا کی مضبوط ٹیموں کے خلاف مقابلہ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ جیسا کہ ہم 2026 اور اس کے بعد کی طرف دیکھتے ہیں، یہ تبدیلی افغانستان کرکٹ کو اگلے درجے تک لے جانے کے ہمارے بڑے منصوبے کا حصہ ہے، "انہوں نے کہا۔ ACB کے چیئرمین میرویس اشرف نے کہا، "افغانستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے، میں جوناتھن ٹراٹ کی ان کی وقف خدمات اور پیشہ ورانہ مہارت کے لیے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو وہ ہماری قومی ٹیم میں لائے ہیں۔ ان کی کوششوں سے افغانستان کرکٹ کو اس کی ترقی کے ایک اہم مرحلے میں مدد ملی ہے، اور ہم ان کی مستقبل کی تمام کوششوں میں ان کی ہر کامیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ "ہیڈ کوچ کے طور پر اپنے دور کے بارے میں ٹراٹ نے کہا کہ "افغانستان کی قومی ٹیم کے ساتھ کام کرنا اور ان کے جذبے، ہمت اور عظمت کی بھوک کا مشاہدہ کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ مجھے اس پر فخر ہے کہ ہم نے مل کر جو کچھ حاصل کیا ہے اور ہمیشہ افغان کرکٹ کا حامی رہوں گا۔ میری خواہش ہے کہ ٹیم اور افغان عوام آنے والے سالوں میں کامیابیاں جاری رکھیں"۔

جیسکا پیگولا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے پہلے راؤنڈ میں کوکو گاف کو شکست دی

ریاض، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے دفاعی چیمپئن ہم وطن کوکو گاف کو شکست دے کر اپنی ڈبلیو ٹی اے فائنلز مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اتوار کی رات دو گھنٹے 12 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں پیگولا نے گاف کے خلاف 3-6، 4(6-7)7-6، 2-6 سے فتح حاصل کی۔ آل امریکن میچ اتار چڑھاو سے بھرا ہوا تھا، دونوں کھلاڑیوں کو انڈور لائٹنگ اور سروس کے لگاتار پانچ وقفے کے مطابق ڈھالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ پیگولا نے آخرکار خود کو کمپوز کیا، 2-4 کی برتری حاصل کی، اور پھر گاف کی سروس کی پریشانیوں کا فائدہ اٹھایا۔ عالمی نمبر تین گاف کی پانچویں ڈبل فالٹ نے پیگولا کو پہلا سیٹ صرف آدھے گھنٹے میں ہی اپنے نام کر لیا۔ گاف نے دوسرے سیٹ میں 0-2 کی برتری حاصل کرتے ہوئے جلد بازیابی کی۔ سیٹ کے لیے خدمات انجام دینے کے دوران دو بار برتری حاصل کرنے کے باوجود انہوں نے لگاتار تین ڈبل فالٹس کیے، جس سے پیگولا کو واپسی کا موقع ملا۔ 21 سالہ گاف نے آخرکار ٹائی بریک 4-7 سے جیت لیا۔ آخری سیٹ میں پیگولا نے 2-4 کی برتری حاصل کرتے ہوئے دوبارہ کنٹرول حاصل کیا۔ اس کے بعد کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ محمد وسیم عہدے سے فارغ

لاہور، 3 نومبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ برڈ (پی سی بی) نے پاکستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ محمد وسیم کی مدت ملازمت مکمل ہونے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ورلڈ کپ میں پاکستانی خواتین ٹیم کی ناقص کارکردگی کے بعد یہ طے مانا جا رہا تھا اور وہی ہوا۔ محمد وسیم کو 2024 میں ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا، تاہم ان کی زیر نگرانی ٹیم کی کارکردگی میں مسلسل زوال آیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی کی مکمل حمایت کے باوجود ٹیم کے نتائج مایوس کن رہے، حتیٰ کہ خواتین ورلڈ کپ 2025 میں پاکستان ایک بھی میچ جیتنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پی سی بی کے مطابق اس وقت نئے ہیڈ کوچ کی تقرری کا عمل جاری ہے اور ان کے جانشین کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ بورڈ نے پاکستان میں خواتین کی کرکٹ کو مضبوط کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ قومی ٹیم کو بین الاقوامی سطح پر کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون حاصل کرنا جاری رکھا جائے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے سابق بلے باز اور سابق مینز چیف سلیکٹر محمد وسیم کو T20 ایشیا کپ سے چند ہفتے قبل 26 جون 2024 کو خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ پاکستانی ٹیم کی کپتانی کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے، شاہین آفریدیفیصل آباد، 3 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے نئے مقرر کردہ ون ڈے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے جنوبی افریقہ کے خلاف آنے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے قبل پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے کہا کہ قومی ٹیم کی قیادت کرنا میرے کے لیے عظیم اعزاز کی بات ہے اور تقریباً 17 سال بعد فیصل آباد میں بین الاقوامی کرکٹ کی واپسی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میرے لیے کپتان کی حیثیت سے پاکستان کی نمائندگی کرنا اعزاز کی بات ہے، ایک کھلاڑی کے طور پر بھی ہمیشہ فخر محسوس کیا لیکن اب کپتان کی حیثیت سے ذمہ داری کا اضافہ ہو گیا ہے۔ شاہین کا کہنا تھا کہ کوشش کروں گا کہ ذمہ داری کو بہترین انداز میں نبھاؤں، فیصل آباد میں 17 سال بعد کھیلنا تاریخی موقع ہے، جنوبی افریقہ کی مضبوط ٹیم ہمیشہ اچھا کھیل کر چیلنج دیتی ہے لیکن پاکستانہ ٹیم نے ٹی 20 سیریز میں اچھی کارکردگی دکھائی، اور لڑکے اچھے فارم میں ہیں، بطور ٹیم پر امید ہیں کہ شاندار کھیل پیش کریں گے

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Tuesday 04 November 2025
منگوار ۴ نومبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

شمالی افغانستان میں 6.3 شدت کے زلزلے سے کم ازکم 20 افراد جاں بحق، سینکڑوں زخمی

زلزلے سے مزارِ شریف کے مقدس مقبرے کا ایک حصہ منہدم ہو گیا

کابل، 3 نومبر (یو این آئی/ ایجنسیز) افغانستان کے شمالی شہر مزار شریف کے قریب پیر کی صبح 6.3 شدت کا زلزلہ

آیا ہے، صوبائی حکام کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں کم ازکم 20 افراد جاں بحق اور تقریباً 300 زخمی ہو گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق زلزلے کا مرکز مزار شریف کے قریب 28 کلومیٹر زیر زمین تھا، مزار شریف کی آبادی تقریباً 5 لاکھ 23 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ صوبہ سمنگان کے محکمہ صحت کے ترجمان سمیم جوئندہ نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ اب تک 150 زخمیوں اور 7 اموات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جنہیں صحت کے مراکز منتقل کیا جا چکا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار پیر کی صبح تک ہسپتالوں سے موصول رپورٹس پر مبنی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے پیجر نظام نے اس زلزلے کے لیے نارنجی الرٹ جاری کیا، جو ایک خودکار نظام ہے اور زلزلے کے اثرات سے متعلق ابتدائی اندازے فراہم کرتا ہے، الرٹ میں کہا گیا کہ نمایاں جانی نقصان کا خدشہ ہے اور یہ آفت ممکنہ طور پر وسیع پیمانے پر پھیل سکتی ہے۔ ایسے الرٹس والے ماضی کے زلزلے عام طور پر علاقائی یا قومی سطح کے ہنگامی ردعمل کا تقاضا کرتے رہے ہیں۔ صوبہ بلخ کے ترجمان حاجی زید نے بتایا کہ زلزلے سے مزار شریف کے مقدس مقبرے کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ ملکی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے کہا کہ نقصانات اور ہلاکتوں کی تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی، رائٹرز آزادانہ طور پر نقصان کی حد کی تصدیق نہیں کر سکا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کی کوششوں اور عمارتوں کے ٹوٹے ہوئے حصوں کی ویڈیوز اور تصاویر شیئر کی گئیں، ایک ویڈیو میں امدادی کارکنوں کو ملبے سے لاشیں نکالتے دیکھا جا سکتا ہے، تاہم رائٹرز' ان ویڈیوز اور تصاویر کی تصدیق نہیں کر سکا۔ یاد رہے کہ رواں سال اگست میں آنے والے زلزلوں اور جھٹکوں کے ایک سلسلے کے نتیجے میں طالبان انتظامیہ کے مطابق ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ افغانستان زلزلوں کے لیے خاص طور پر حساس ملک ہے کیونکہ یہ دو بڑی فعال فالٹ لائنز پر واقع ہے، جو کسی بھی وقت ٹوٹ کر بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا سکتی ہیں۔ 2015 میں شمال مشرقی افغانستان میں آنے والے زلزلے نے افغانستان اور پاکستان میں سیکڑوں افراد کی جان لی تھی۔

ایران کا تباہ شدہ جوہری تنصیبات پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ تعمیر کرنے کا اعلان

ایرانی سائنسدان اب بھی جوہری ٹیکنالوجی کا مکمل علم رکھتے ہیں

تہران، 3 نومبر (یو این آئی) ایران نے اتوار کو اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں سے تباہ ہونے والی اپنی جوہری تنصیبات کو پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرے گا، جب کہ ثالث ملک عُمان نے تہران اور واشنگٹن پر زور دیا ہے کہ وہ منجمد سفارت کاری کو بحال

کریں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی ' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، تاہم اصل نقصان کی مکمل تفصیل ابھی تک واضح نہیں ہو سکی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم کے دورے کے دوران کہا کہ ہم (تباہ شدہ تنصیبات) کو پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ دوبارہ تعمیر کریں گے۔ انہوں نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر جاری ایک ویڈیو میں کہا کہ عمارتوں کو تباہ کرنے سے ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے '، اور یہ بھی کہا کہ ایرانی سائنسدان اب بھی جوہری ٹیکنالوجی کا مکمل علم رکھتے ہیں۔ صدر مسعود پزشکیان نے مزید وضاحت نہیں کی، فروری میں حملوں سے قبل دیے گئے ایک بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر ایران کی تنصیبات پر حملہ ہوا تو انہیں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ جون میں اسرائیل نے ایران کے خلاف غیر معمولی فضائی حملوں کا آغاز کیا تھا، جس سے 12 روزہ جنگ چھڑ گئی تھی، ان حملوں میں جوہری اور عسکری مقامات کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا اور کئی اعلیٰ سطح کے سائنسدان شہید ہوئے تھے۔ ایران نے اس کے جواب میں اسرائیلی شہروں پر بیلسٹک میزائلوں کی بوچھاڑ کی تھی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جولائی میں امریکہ کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان کے بعد کہا تھا کہ ایران کو پہنچنے والا نقصان سنگین اور شدید' ہے۔ صدر مسعود پزشکیان کے بیانات اس وقت سامنے آئے جب عُمان، جو ایران اور امریکہ کے درمیان روایتی ثالث کا کردار ادا کرتا ہے، نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ مذاکرات دوبارہ شروع کریں۔ عمانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے بحرین میں آئی آئی ایس ایس منامہ ڈائیلاگ کانفرنس کے دوران کہا کہ ہم ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی بحالی چاہتے ہیں۔

غزہ کا نظام: فلسطینی اتھارٹی ہی فلسطینیوں کے لیے واحد ایجنسی ہو: قطر

دوحہ، 3 نومبر (یو این آئی) قطری وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں فلسطینی اتھارٹی ہی فلسطینیوں کے لیے واحد ایجنسی ہو۔ وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے سی این این کو بتایا کہ انہیں امید ہے کہ فلسطینی اتھارٹی (پی اے) غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے کی دیکھ بھال کے لیے فلسطینیوں کے لیے واحد ایجنسی" ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی تمام فلسطینی دھڑوں کے درمیان بات چیت جاری ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ ٹیکنوکریٹک کمیٹی، اس عبوری دور میں غزہ کی دیکھ بھال کرے گی، اور کسی نہ کسی طرح پی اے سے منسلک ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار جب اصلاحات نافذ ہو جائیں تو پی اے کو غزہ اور مغربی کنارے میں مل کر حکومتیں سنبھالنی چاہئیں ہم ان دونوں اکائیوں کو الگ نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کچھ سیاستدانوں کی طرف سے خواہش مندانہ سوچ تھی، شاید اسرائیل میں کہ دو ریاستی حل کے علاوہ اور بھی حل موجود ہیں۔ تاہم، انٹرویو کے اختتام پر وزیر اعظم نے اس بات کی تصدیق کی کہ دو ریاستی حل کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے۔

میکسیکو میں ایک ہفتے قبل اپنے عہدے کا حلف اٹھانے والے میئر قتل

میکسیکو سٹی، 3 نومبر (یو این آئی) میکسیکو شہر کے میئر کارلوز مانزو کو مقامی فیسٹیول میں شرکت کے دوران گولی مار کر قتل

کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایک ہفتے قبل اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے والے یوراپین شہر کے میئر کارلوس مانزو کو مقامی طور پر منائے جانے والے ایک فیسٹیول کے دوران کئی افراد کی موجودگی میں قتل کر دیا گیا۔ میکسیکو کی پبلک سیکیورٹی ایجنسی نے بتایا کہ 40 سالہ کارلوس میکسیکو کی ریاست میچوکان n[?](Michoac (کے مرکزی حصے میں قتل کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ قتل میں ملوث 2 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ مبینہ قاتل نے گرفتاری سے بچنے کے لیے خودکشی کر لی۔ مقتول کارلوس مانزو کا شمار اپنی وفاقی حکومت پر تنقید کرنے والوں میں ہوا کرتا تھا۔ واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینباؤم نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ میئر کارلوس مانزو کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں ضرور لائیں گی۔ میکسیکو میں پرتشدد واقعات میں کئی دنوں سے اضافہ دیکھا جا رہا ہے، اسی سال گزشتہ مئی کے مہینے میں دارالحکومت میکسیکو سٹی کے مرکزی علاقے میں موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے میئر کلارا بروگاڈا کے پرسنل سیکرٹری اور مشیر کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ میئر کے قتل کا میکسیکو میں یہ دوسرا واقعہ ہے اس سے قبل صدر کلاڈیا شینباؤم کی بائیں بازو کی حکمران جماعت مورینا پارٹی کی رکن مارتھا لورا مینڈوزا جو شہر تیپالکاٹے پیک کی میئر تھیں اسی سال جون میں قتل کر دی گئیں تھیں۔

نائیجرین صدر کا ٹرمپ کی فوجی کارروائی کی دھمکی کا جواب

ابوجا، 3 نومبر (یو این آئی) نائیجیریا کے صدر بولا احمد تینیوبو نے کہا امریکہ کی دہشت گردی کے خلاف حمایت کو سراہتے ہیں لیکن ٹرمپ کو چاہیے کہ وہ نائیجیریا کی خود مختاری کا احترام کریں۔ خبر ایجنسی

مطابق ٹرمپ کے نائیجیریا میں ممکنہ فوجی کارروائی کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نائیجیرین صدر نے کہا نائیجیریا میں مذہب کی بنیاد پر تشدد کی اجازت نہیں دی جا سکتی، نائیجیریا میں تمام شہریوں کو آزادی سے زندگی گزارنے کیلئے آئینی تحفظ حاصل ہے۔ دوسری جانب نائیجیریا کی وزارت خارجہ کے ترجمان کیمبی اموتیچی نے ٹرمپ کے بیان کے ردعمل میں کہا کہ نائیجیریا امریکہ سے ملنے والے کسی بھی ممکنہ تعاون کا خیر مقدم کرے گا تاہم وہ مسیحی شہریوں کے قتل عام کے حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ کے بیان کو مسترد کرتے ہیں۔ نائیجیریا کے وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ ہم اس بیان کو مسترد کرتے ہیں کہ مسیحی آبادی کی کوئی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ قبل ازیں امریکی صدر ٹرمپ نے نائیجیریا پر الزام عائد کیا تھا کہ وہاں بوکو حرام اور القاعدہ سے منسلک دہشت گرد گروپ عیسائیوں کا قتل عام کر رہے ہیں اور اس کو روکنے کے لیے انہوں نے محکمہ جنگ کو نائیجیریا میں قتل و غارت روکنے کے لیے تیار رہنے کا کہا تھا۔

غزہ صحافیوں کیلئے سب سے خطرناک جگہ: اقوام متحدہ

دنیا بھر میں تقریباً دس میں سے نو صحافیوں کے قتل کے واقعات تاحال حل طلب

اقوام متحدہ، 3 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ صحافیوں کے لیے کسی بھی تنازعے میں سب سے خطرناک جگہ رہی ہے۔

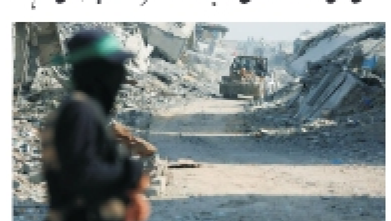

صحافیوں کے خلاف جرائم پر استثنیٰ کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر جاری کردہ اپنے بیان میں انتونیو گوتریس نے کہا کہ دنیا بھر میں صحافی سچائی کی تلاش میں بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کر رہے ہیں-جن میں زبانی بدسلوکی، قانونی دھمکیاں، جسمانی حملے، قید، اور تشدد شامل ہیں-اور کچھ صحافی تو اپنی جان تک گنوا بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے خلاف جرائم پر استثنیٰ کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر ہم انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا کہ غزہ صحافیوں کے لیے کسی بھی تنازعے میں سب سے خطرناک جگہ رہی ہے۔ میں ایک بار پھر آزاد اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں تقریباً دس میں سے نو صحافیوں کے قتل کے واقعات تاحال حل طلب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہیں بھی استثنیٰ صرف متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ناانصافی نہیں بلکہ یہ اظہار رائے کی آزادی پر حملہ، مزید تشدد کی دعوت، اور جمہوریت کے لیے خطرہ ہے انتونیو گوتریس کا مزید کہنا تھا کہ تمام حکومتوں کو ہر کیس کی تحقیقات کرنی چاہئیں۔

اسرائیل کی غزہ اور لبنان میں سیز فائر معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں، تازہ حملوں میں 7 افراد جاں بحق

امن معاہدے کے بعد اسرائیل کی 194 بار جنگ بندی کی خلاف ورزی

بیروت، غزہ، 3 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں سیز فائر معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں، قابض فوج نے ایک روز میں مزید 3 فلسطینی شہید کر دیے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے مختلف علاقوں میں فلسطینیوں کو نشانہ بنایا، جنگ بندی کے آغاز سے اب تک اسرائیلی فوج کے ہاتھوں 236 فلسطینی شہید جبکہ 600 زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی نے بتایا کہ مغربی علاقے میں اسرائیلی فوج کے حملوں کے باعث تباہ شدہ عمارت کے ملبے سے مزید 2 فلسطینیوں کی لاشیں نکال لی گئیں۔ خان یونس سمیت دیگر علاقوں میں بھی لاشوں کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 68 ہزار 858 ہو گئی جبکہ ایک لاکھ 70 ہزار 664 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ ادھر قابض فوج کی مغربی کنارے میں بھی کارروائیاں جاری ہیں، جہاں گھر گھر تلاشی کے دوران کار پر ڈرون حملہ کیا جس کے نتیجے میں

بچوں سمیت 21 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کی جانب سے لبنان جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں بھی جاری ہیں۔ صیہونی فوج نے جنوبی لبنان میں چار افراد شہید ہو گئے۔ ادھر اسرائیلی فوج غزہ امن معاہدے پر 10 اکتوبر کو دستخط ہونے کے بعد سے اب تک 194 بار جنگ بندی کی خلاف ورزی کر چکی ہے۔

غزہ میں کارروائیوں سے متعلق امریکہ سے اجازت نہیں لیتے: نیتن یاہو

تل ابیب، 3 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک بار پھر روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں کارروائیوں سے متعلق امریکہ سے اجازت نہیں مانگتے صرف انہیں آگاہ کرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ غزہ میں فوج کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا اور حماس کے خلاف کارروائیاں بھی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ غزہ کے کچھ حصوں میں اب بھی حماس کے مراکز موجود ہیں جنہیں مکمل طور پر ختم کیا جا رہا ہے، رفح اور خان یونس میں بھی حماس کے مراکز ہیں جنہیں جلد ختم کر دیا جائے گا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم اپنی فوج کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کارروائی کریں گے، اگر ہماری فوج پر حملے کی کوشش کی گئی تو ہم حملہ آوروں

اور ان کی تنظیم دونوں کو نشانہ بنائیں گے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ وہ اعلیٰ سطح پر سکیورٹی کی ذمہ داری خود لیتے ہیں اور اسے کسی صورت ترک نہیں کریں گے۔ غزہ میں کی جانے والی کارروائیاں امریکہ کو رپورٹ کی جاتی ہیں لیکن امریکہ سے کسی قسم کی اجازت نہیں لی جاتی۔ ادھر حماس کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ امریکہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کی پاسداری پر عمل کروانے کے لیے مؤثر کردار ادا نہیں کر رہا۔

برازیل میں چھوٹے طیارے کے حادثے میں ایک شخص ہلاک، ایک زخمی

ساؤ پالو، 3 نومبر (یو این آئی/ژنہوا) شمالی برازیل کی ریاست ٹوکنٹینز کے دیہی علاقے میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے ایک شخص ہلاک اور ایک دیگر شدید زخمی ہو گیا، مقامی میڈیا نے اتوار کو اطلاع دی۔ ٹوکنٹینز پولیس کے مطابق، طیارہ ہفتے کی رات میونسپلٹی فاطمہ کے اوپر پرواز کرتے ہوئے گر کر تباہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ طیارے کے 56 سالہ پائلٹ، ڈیومیڈیو آئرس داسلوا فلہو کی موت ہو گئی اور جہاز میں موجود دوسرے شخص کو اسپتال میں داخل کرایا گیا اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔

اٹلی میں برفانی تودے کی زد میں آکر 5 جرمن کوہ پیما ہلاک

روم، 3 نومبر (یو این آئی) اٹلی کے صوبے جنوبی ٹائرول میں برفانی تودے کی زد میں آکر 5 جرمن کوہ پیما ہلاک

ہو گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق دو مختلف واقعات میں ہلاک پانچوں جرمن کوہ پیماؤں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق مرنے والوں میں ایک خاتون کوہ پیما بھی شامل ہیں۔ اٹلی کے ریسکیو حکام کا بتانا ہے کہ مرنے والی خاتون کے والد بھی اس حادثے کا شکار ہوئے، اور پانچ افراد میں وہ بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کوہ پیما الگ الگ گروپس میں سفر کر رہے تھے، تین لوگوں کا ایک گروپ تو برفانی تودے میں مکمل بہہ گیا اور تینوں ہی جاں بحق ہو گئے۔ زندہ بچ جانے والوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی جس سے ریسکیو آپریشن شروع ہوا۔

یوکرین کو فی الحال ٹوماہاک میزائل نہیں دیے جائیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ فی الحال یوکرین کو ٹوماہاک میزائل

نہیں دیے جائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ وہ فی الحال ایسا کوئی معاہدہ کرنے پر غور نہیں کر رہے، جس کے تحت یوکرین کو روس کے خلاف استعمال کے لیے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ٹوماہاک میزائل حاصل ہو سکیں۔ منصوبہ یہ تھا کہ امریکہ ٹوماہاک میزائل نیٹو ممالک کو فروخت کرے گا اور وہ ممالک انہیں یوکرین منتقل کر سکیں گے، تاہم ٹرمپ نے اس منصوبے پر ٹھنڈا ردعمل ظاہر کیا ہے، انہوں نے کہا کہ وہ جنگ میں شدت نہیں چاہتے۔ ان کا یہ تازہ ترین تبصرہ، جو انہوں نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کیا، اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ وہ اب بھی اس معاملے میں ہچکچاہٹ کے شکار ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ میزائل فروخت کے کسی معاہدے پر غور کر رہے ہیں تو ٹرمپ نے جواب دیا۔

امریکہ نے چین کی تکنیکی صلاحیتوں کو کمتر سمجھا: اینویڈیا سی ای او

ماسکو، 3 نومبر (یو این آئی) اینویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ نے کہا ہے کہ ابتدا میں امریکہ نے ٹیکنالوجی کے شعبے میں چین کی ترقی کی صلاحیت کو کم سمجھا تھا، لیکن اب چین امریکی ٹیکنالوجی پر انحصار کیے بغیر اپنی صنعت پر مکمل بھروسہ کر سکتا ہے۔ فاکس نیوز سے گفتگو میں مسٹر ہوانگ نے کہا کہ ''ہم نے چین کی سودیشی ٹیکنالوجی صنعت کی صلاحیت کو کم سمجھا تھا، اب وہ لاکھوں اے آئی چپس تیار کر رہے ہیں، اب یہ بالکل واضح ہے کہ ان کی فوج امریکی ٹیکنالوجی پر انحصار نہیں کرتی'۔ اینویڈیا کے سربراہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سابقہ امریکی انتظامیہ کے تحت انہیں لازمی طور پر چینی مارکیٹ چھوڑنی پڑی تھی اور اب چین خود انہیں واپس آنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ موجودہ امریکی صدر کی قیادت میں دونوں ملکوں کے درمیان بہتر تعلقات کی صورت میں چینی مارکیٹ میں دوبارہ واپسی اب بھی ممکن ہو سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے اعلان کیا تھا کہ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) ٹیکنالوجی کی ترقی اور سیمی کنڈکٹر کی پیداوار میں سبقت حاصل کرنے کے لیے ایک دوستانہ مقابلہ کرنا چاہتے ہیں، جو اے آئی ٹیکنالوجی کے لیے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اے آئی کے میدان میں امریکہ کو ایک عالمی طاقت قرار دیا جو مبینہ طور پر چین سے آگے ہے۔ جنوری میں امریکی وزارتِ تجارت نے ایک دستاویز جاری کی تھی، جس کے مطابق امریکہ اپنی قومی سلامتی اور دشمن ممالک کی جانب سے ان ٹیکنالوجیز کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے جدید چپس اور اے آئی ماڈلز کی برآمد پر نئی پابندیاں عائد کر رہا ہے۔

مادورو کے دن گنے جا چکے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے دن گنے جا رہے ہیں کیونکہ کیریبین میں امریکی فوج کی موجودگی سے کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اتوار کو نشر ہونے والے سی بی ایس نیوز کے 60 منٹ کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران ٹرمپ سے میزبان نورا او ڈونیل نے پوچھا کہ کیا مادورو کے صدر کے دن گنے گئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ ہاں مجھے ایسا لگتا ہے انہوں نے وینزویلا کے خلاف جنگ کے امکان کو مسترد کر دیا تاہم ٹرمپ نے یہ بتانے سے بھی انکار کر دیا کہ آیا وینزویلا میں ممکنہ بری کارروائی کا معاملہ درست ہے یا نہیں۔ ٹرمپ نے جمعے کے روز میڈیا کی ان خبروں کی بھی تردید کی ہے کہ وینزویلا کے اندر فوجی تنصیبات پر حملے عنقریب ہو سکتے ہیں اور صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ متعدد امریکی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف اپنی مبینہ جنگ کے ایک حصے کے طور پر وینزویلا میں فوجی تنصیبات پر حملے کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ حملے کسی بھی وقت ہو سکتے ہیں۔ واشنگٹن نے مادورو پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جنوبی امریکی ملک میں مقیم ایک مجرمانہ گروہ کارٹیل ڈی لاس سولس کی قیادت کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ رواں سال جولائی میں واشنگٹن نے اسے خصوصی طور پر نامزد کردہ عالمی دہشت گرد تنظیم (ایس ڈی جی ٹی) قرار دیا تھا۔ ستمبر کے اوائل سے اب تک کم ازکم 14 حملے کیے جا چکے ہیں جن میں سے زیادہ تر بحیرہ کیریبین اور مشرقی بحر الکاہل میں ہیں جن میں 64 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور قانونی ماہرین نے ان کارروائیوں کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات کی مبینہ کشتیوں پر امریکی حملے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔

سوڈان کا سیاسی عدم استحکام، ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور

خرطوم، 3 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت نے اعلان کیا ہے کہ شمالی قردوفان ریاست کے شہروں البرہ اور اُم روابہ سے 1، 205 افراد بے گھر ہوئے ہیں، جبکہ مزید 360 افراد جنوبی کوردوفان کے شہر العباسیہ اور دلامی سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔ اتوار کو ایک بیان میں آئی او ایم نے کہا کہ ڈسپلیسمنٹ ٹریکنگ میٹرکس پروگرام کے تحت کام کرنے والی اس کی ٹیموں نے اندازہ لگایا ہے کہ شمالی کوردوفان سے بے گھر ہونے والوں میں سے 580 البرہ اور 625 اُم روابہ چھوڑ چکے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بے گھر افراد شمالی کوردوفان کے مختلف مقامات اور جنوبی سوڈان کی ریاست وائٹ نیل کے کئی قصبوں میں منتقل ہو گئے ہیں۔ تنظیم کے مطابق، نقل مکانی کی تازہ ترین لہر شمالی کوردوفان میں سابقہ تحریکوں کے سلسلے کے بعد آئی ہے، جہاں 26 سے 31 اکتوبر کے درمیان 36، 625 افراد بے گھر ہوئے تھے۔ ایک علیحدہ بیان میں آئی او ایم نے کہا کہ جنوبی قردوفان ریاست میں 360 افراد بے گھر ہوئے جن میں سے 180 العباسیہ اور 180 دیلامی سے ہیں، جو ریاست کے دوسرے علاقوں اور ریاست وائٹ نیل میں منتقل ہو گئے ہیں۔ جمعرات کے روز سوڈانی حکام نے شمالی کوردوفان میں زربہ الشیخ البرائی پر نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ڈرون حملے میں ہلاکتوں کی اطلاع دی۔ دریں اثنا سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ آر ایس ایف نے اسی ریاست کے قصبے اُم دام حاجی احمد میں 38 شہریوں کو ہلاک کیا۔

سوڈانی حکام کے مطابق پیر کے روز آر ایس ایف نے اُم دام حاجی احمد پر بھی حملہ کیا جہاں عدم تحفظ کی وجہ سے تقریباً 1، 850 افراد نقل مکانی کر گئے۔ آر ایس ایف نے حال ہی میں سوڈانی فوج کے ساتھ جنگ کے دوران البرہ کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

جوہری دھماکوں کے تجربات کی منصوبہ بندی نہیں کر رہے: امریکہ

واشنگٹن، 3 نومبر (یو این آئی) امریکی وزیر توانائی کرس رائٹ نے کہا کہ امریکا فی الحال جوہری دھماکوں کے تجربات کی منصوبہ بندی نہیں کر رہا۔ فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کرس رائٹ نے کہا جوہری ہتھیاروں کے تجربات دھماکوں پر مشتمل نہیں ہوں گے، ہم جس قسم کے ٹیسٹ کی بات کر رہے ہیں، وہ صرف سسٹم ٹیسٹ ہیں، یہ جوہری دھماکے نہیں ہیں بلکہ انہیں ہم نان کریٹیکل ایکسپلوژنز کہتے ہیں۔ کرس رائٹ کے مطابق یہ تجربات ایسے تمام حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو جوہری ہتھیار کو متحرک کرنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں مگر ان میں جوہری مواد کا دھماکہ شامل نہیں ہوتا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com